عشق بے دردی

از قلم:روحی رحما

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرب بیٹا کہاں سے آرہی ہو۔۔۔؟؟

بس رانیہ کی طرف گئی تھی اس سے کچھ کام تھا... آپ کو کچھ کام تھا کیا۔۔؟؟

"نہیں"۔۔بتا کے جایا کرو میں پریشان ہو رہی تھی۔۔۔تب ہی میرب قریب آئی اور پیار سے ان کے گرد اپنی باہوں کا گھیر اڈالا۔۔

کیا ہو گیا ہے۔۔!!میری سوہنی اماں جان آپکو پتا ہے کہ میں صرف رانیہ کے گھر ہی جاتی ہوں۔۔اور میں نے کہاں جانا۔۔۔؟؟

چل پرے ہٹ مجھے اب مکھن مت لگا۔۔۔ہاے رے ے ے۔۔بھلے میں کیوں مکھن لگانے لگی۔۔۔۔اچھا۔۔!!اماں جان ابان بھائی کہاں پر ہیں۔۔۔۔!!سحر ش کے ہاں گیا ہوا ہے کچھ شاپنگ رہ گئی تھی مارکیٹ گے ہیں دونوں

تمہارے پیپرز کب ختم ہو رہے ہیں۔۔۔؟؟

کل لاسٹ پیپر ہے۔۔۔اوکے میں فریش ہو جاؤں اور پھر مجھے مارکیٹ جانا ہے کچھ چیزیں لینی ہیں۔۔۔۔

میرو یار کہاں ہو تم۔۔۔۔وہ غصہ سے اس کے کمرے میں داخل ہوا تھا

کیا ہو گیا ہے۔۔۔!!اتنا شور کیوں کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟شور کی بچی کب سے تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔کب محترمہ آئے اور میں انہیں پڑھاؤں۔۔۔۔۔فٹہ فٹ آجاؤ۔۔میرے پاس بلکل ٹائم نہیں ہے۔۔۔!!

جی میں آرہی ہوں۔۔۔ہائے میرو اب تو تیری خیر نہیں دو منٹ میں آگئی بس۔۔!!اس نے دور سے ہی آواز لگائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے پیپرز ہوئے تمہارے۔۔؟؟

ہاں بس اچھے ہی ہو گئے ہیں۔۔۔کیمسٹری کا تو بہت ہی گندا ہوا😢

وہاٹ۔؟؟اس کا صدمے سے برا حال تھا۔۔۔تمہیں میں نے کمیسٹری کی تیاری پوری رات کروائی تھی ابھی بھی پیپر گندا ہوا ہے میرو یار تم میری سمجھ سے باہر ہو۔۔

کل کونسا پیپر ہے۔۔

میتھس کا۔۔۔

اب میتھس وہ تمہیں نہیں آتا۔۔اب سارا دھیان تمہارا یہاں پر ہو نہ کہ نیند کو اپنے اوپر حاوی کر لینا۔۔۔

بہت دیر سے اس کی جان چھوٹی تھی۔۔۔اس نے اپنے کمرے میں آکر ہی دم لیا تھا۔۔!!یار کیا مصیبت ہے۔۔ ہر وقت پڑھنا ہم نے تو بس 12 ہی کرنی ہیں۔۔۔ہم سے نہیں پڑھا جاتا اتنا زیادہ۔۔۔وہ بیزار لگ رہی تھی۔۔وہ اپنے نازک سے دماغ پر اور زور ڈالتی نیند اسے اپنی آغوش میں لے چکی تھی

آبان بیٹا آپ واقعی ہی سحرش سے شادی کر رہے ہیں۔۔۔۔جی موم بلکل آپ کیا سمجھی۔۔۔۔میں ٹائم پاس کر رہا ہوں تو ایسا بلکل نہیں ہے۔۔ابان بیٹا آپ جانتے ہیں شاید اپنے چچا جان کی آخری خواہش کو۔۔۔!!وہ آپکو اپنا بیٹا بنانا چاہتے تھے ان کی یہ خواہش تھی۔۔۔ماما میں میرب سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔آپ جانتی ہیں اس میں ابھی تک کتنا بچپنا ہے۔۔۔کیا ہو گیا ہے ابان کچھ لڑکیاں شادی سے پہلے میچور ہو جاتی ہیں تو کچھ بعد میں۔۔۔۔!!اوہ ابھی صرف اٹھارہ کی ہے۔۔اور میں نہیں چاہتی کہ وہ اس گھر کو چھوڑ کر کہیں جائے مجھے بہت ڈر لگتا ہے اگر میرو کا سسرال اچھا نہ ہوا۔۔۔تو کیا ہو گا میں رحمٰن صاحب کو کیا منہ دکھاؤں گی۔۔۔وہ میری ذمے داری ہے۔۔اگر میرو کو کچھ ہو گیا تو میں جیتے جی مر جاؤں گی۔۔۔

کیا میرا مرنا تمہیں منظور ہے۔۔۔تب ہی آبان نے زوبیہ بیگم کے منہ پہ اپنا ہاتھ رکھا تھا۔۔۔کیا ہو گیا ہے ماما آپکو۔۔پلیز ایسی باتیں مت کریں۔۔۔آپ جانتی ہیں میں سحرش سے محبت کرتا ہوں پھر بھی آپ کہہ رہی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ میں میرب سے شادی کرلوں۔۔۔اگر آپ یہی چاہتی ہیں تو مجھے منظور ہے میں آپ کو دکھ میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔!!

مجھے منظور ہے میں میرب سے شادی کروں گا لیکن میری بھی ایک شرط ہے میں سحرش سے محبت کرتا ہوں تو اس کو میں دھوکا نہیں دے سکتا اور میں اس سے شادی بھی کر کے ہی رہوں گا۔۔۔وہ اپنی بات کہہ کر رکا نہیں تھا غصہ سے اس کا دماغ پھٹ رہا تھا اس نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا

زوبیہ بیگم کے لیے یہی کافی تھا کہ وہ مان گیا ہے۔۔۔وہ آج بہت خوش تھیں۔۔۔۔

جیسے تیسے کر کے آنہوں نے آبان کو منا ہی لیا تھا۔۔۔باقی میرب اسے خود ہی ٹھیک کر لے گی۔۔۔۔

ہائے اماں جان باہر کیوں کھڑی ہیں اندر آجائیں۔۔۔

تب ہی وہ اندر داخل ہوئی تھیں۔۔کیا ہو رہا ہے۔۔!!اسائنمنٹ بنا رہی ہوں۔۔۔۔

چلو بنالو پھر فارغ ہو کر میرے کمرے میں آنا مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔نہیں نہیں۔۔اماں جان میں فارغ ہوں آپ بتایئے میں سن رہی ہوں۔۔۔وہ سارا کام چھوڑ کر زوبیہ بیگم کے پاس آبیٹھی۔۔۔

میں نے آبان کے بارے میں پوچھنا تھا میں تم دونوں کا جمعہ کے دن نکاح کروا رہی ہوں۔۔زندگی موت کا کچھ نہیں پتہ کب موت آجائے میں ویسے بھی ٹھیک نہیں رہتی۔۔۔۔پتہ نہیں کب موت کا بلاوا آجائے اور مجھے جانا پڑے۔۔۔۔!!اس سے پہلے تم دونوں کو ایک ساتھ دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔مجھے جو فیصلہ اچھا لگا میں نے وہ آپ دونوں کو سنا دیا ہے۔۔۔تب ہی وہ بولی تھی۔۔۔

اماں جان جیسے آپ کی مرضی اگر آبان کو کوئی اعتراز نہیں تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔۔

پر وہ تو سحرش سے شادی کر رہے ہیں۔۔وہ کیسے مانے۔۔۔۔۔وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔!!

میرو بیٹا مجھے سحرش بلکل پسند نہیں۔۔۔۔میں کسی ایسی لڑکی کو اپنے خاندان کی بہو ہر گز نہیں بنانا چاہتی جو تہذیب سے ہی نابلد ہو۔۔۔۔دوسری بات ابان جو کرتا ہے اسے کرنے دو۔۔۔اور رہی بات پسند اور نہ پسند کی جب نکاح ہو جاتا ہے تو اللہ دونوں فریقوں میں محبت ڈال دیتا ہے تو پھر باہر منہ مارنے کا کوئی جواز ہی نہیں بچتا۔۔۔۔مجھے سمجھ نہیں آتی اس لڑکے کی۔۔۔۔!!باہوں میں کسی اور کو لیے پھرتا ہے۔۔۔اور محبت کسی اور سے کرتا پھر رہا ہے۔۔۔اور آئے دن اسے محبت ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔!!میری تو سمجھ سے باہر ہے۔۔۔اب تمہیں دے دیا ہے میں نے اپنا بگڑا ہوا بیٹا اسے سنبھالنا تمہارا کام ہے۔۔۔۔

تب ہی وہ مسکرائی تھی۔۔۔۔!!ٹھیک ہے اماں جان "آپ کا حکم سر آنکھوں پر"۔۔۔

"اور وہ جانتی تھی کہ یہ راستہ بہت کٹھن ہے۔۔بہت سے طوفانوں کا سامنا کرنا پڑنا تھا اسے۔۔۔پر آبان کو ہر حال راہ راست پر لانا اسی کا ہی کام تھا"۔۔۔۔۔۔"تم محبت کرو یہ نہ کرو مگر میری محبت تمہارے لیے کبھی بھی کم نہیں پڑے گی آبان حیدر۔۔۔

وہ تصور ہی تصور میں اس سے ہمکلام تھی۔۔۔۔۔ابان اسے اچھا لگتا تھا وہ اس سے محبت کرتی تھی۔۔کب سے۔۔۔؟؟شاید وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔ کبھی اس نے آبان کو ظاہر نہیں ہونے دیا تھا۔۔۔۔۔کیونکہ وہ جانتی تھی کہ آبان حیدر کی زندگی میں اس کے لیے کوئی جگہ نہیں۔۔۔!

وہ بہت ڈپریشن میں تھا وہ نہیں جان سکتا تھا کہ وہ اپنی زندگی کا سب سے بڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیصلہ کر آیا تھا وہ شاید بے بس تھا اس نے بہت سی لڑکیوں کو ڈیٹ کیا تھا لڑکیوں سے فلرٹ کرنا اس کا مشغلہ تھا لیکن اس نے کبھی بھی کسی کے ساتھ زبردستی نہیں کی تھی سحرش باقی لڑکیوں سے بہت مختلف تھی اور وہ قدرے خوبصورت بھی تھی وہ پہلی ہی نظر میں اس پہ اپنا دل ہار چکا تھا تب ہی اس نے سحرش کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا اور سحرش نے بہت خوش اسلوبی سے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔ آہستہ آہستہ یہ دوستی محبت میں تبدیل ہوتی گئی وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگے تھے اور ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔۔۔۔ کچھ ہی دنوں میں وہ منگنی کرنے والے تھے۔۔۔۔

"لیکن قدرت کوئی اور ہی فیصلہ کر چکی تھی"

جہاں تک بات زوبیہ بیگم کی تھی وہ شروع سے ہی سحرش کو ناپسند کرتی تھیں۔۔۔۔ وہ بہت زیادہ بولڈ تھی۔۔ ان کو اس کی بولڈ نیس ایک آنکھ بھی نہیں بھاتی تھی۔۔۔ وہ آبان سے کئی مرتبہ باتوں ہی باتوں میں میرب کا ذکر کر لیتی۔۔ لیکن آبان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی تھی۔۔۔۔

لیکن شاید آبان قدرت کے فیصلوں سے ناآشنا تھا۔۔۔۔۔۔۔ !!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی زندگی سے پوری طرح بیزار لگ رہا تھا۔۔۔۔ اس کا گھر جانے کا بلکل موڈ نہ تھا لیکن وہ زوبیہ بیگم کو ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

اس نے گاڑی گھر کی طرف موڑ دی۔۔۔۔ تب ہی اس کا موبائل رینگ کیا۔ اس پہ سحرش کالنگ جگمگا رہا تھا وہ بلکل اٹھانے کے لیے تیار نہیں تھا لیکن اسے کال پیک کرنی تھی ابان اس سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔ اس نے فوراً کال پیک کی۔۔

تم کہاں ہو۔۔۔؟؟میں کب سے کال کر رہی ہوں اور تم اٹھانے کا نام ہی نہیں لے رہے۔۔۔

یار گاڑی چلا رہا ہوں کوئی کام تھا کیا۔۔۔۔

نہیں ویسے ہی کیا تھا۔۔۔۔

آنٹی اور میرو کیسی ہیں۔۔۔!!ہاں سب ٹھیک ہیں۔۔۔

تم سے ایک بات کرنی تھی۔۔۔۔ تحمل سے سننا اور پھر ہی کچھ بولنا۔۔۔ تھوڑا سا بھی چلائی تو میں فون کاٹ دوں گا۔۔۔۔وہ جانتا تھا کہ وہ بات سن کے ضرور بھڑک اٹھے گی۔۔۔اس لیے وہ پہلے سے ہی وارن کر چکا تھا۔۔۔

تم اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو۔۔۔بات بتاؤں نہیں چلاتی۔۔

ماما چاہتی ہیں کہ میں میرب سے شادی کر لوں کیونکہ یہ میرے چچا اور میرے پاپا کی خواہش تھی۔۔۔۔وہ کہہ کر خاموش ہوا تھا

تب ہی وہ بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تم خواہشوں کا احترام کرتے ہوئے سر جھکا دو گے۔۔۔۔

تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔

میں موم کو ہاں کر چکا ہوں سحری۔۔۔

اس میں میرے پاپا کی مرضی شامل ہے اگر نہ ہوتی تو کبھی میرب رحمٰن شاہ سے شادی نہ کرتا۔۔۔۔میں اس معاملے میں بے بس ہوں۔۔میں کچھ نہیں کر سکتا

"مجھے وہ لڑکی نہ آج پسند تھی نہ کل اور نہ آنے والے کل میں "اس کے ہر لفظ سے میرب رحمٰن کے لیے نفرت ٹپک رہی تھی۔۔۔یہ میرے بڑوں کا فیصلہ ہے۔۔۔۔

اب تم بتاؤں میں کیا کروں۔۔۔۔

تب ہی وہ بولی تھی۔۔۔۔

آبان میں تم سے شادی کروں گی۔۔لیکن تم اسے نہیں چھوؤ گے تم اسے اپنے پاس بھی نہیں بھٹکنے دو گے۔۔۔۔

ہائے میری جان ایسا بلکل نہیں ہو گا۔۔کبھی بھی نہیں تم میری محبت ہو میں کبھی تمہیں دھوکا نہیں دے سکتا۔۔۔

تب ہی اس کا موڈ فریش ہوا تھا یہ بندہ آپکے حکم کا غلام ہے۔۔۔آپ جیسا کہیں گی میں ویسا ہی کروں گا وہ شوخ ہوا تھا۔۔۔

اچھا اب بس کرو مکھن لگانا۔۔۔۔ہاں تمہیں تو اب مکھن ہی لگے گا۔۔۔۔۔

گھر میں شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں میرب اور زوبیہ بیگم ابھی شاپنگ کر کے گھر لوٹی تھیں۔۔۔صغرا ں

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بی بی جی پانی لے آؤ۔۔۔اور آبان اٹھ گیا ہے کیا۔۔جی وہ سٹڈی روم میں ہیں۔۔۔!!

کل اس کی مہندی تھی اس کی شادی ہونے جا رہی تھی اس کے من پسند شخص سے وہ قدرت کے فیصلے سے خوش تھی لیکن ایک طرف وہ آبان کے غصے سے بھی ڈر رہی تھی وہ اس کے ساتھ کیا کرنے والا ہے وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔میرب بیٹا آرام کر لو جا کر۔۔۔تب ہی وہ خیالوں کے گھیرے سے باہر آئی تھی

جی اماں جان۔۔۔

وہ کمرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔اچانک وہ اپنی ہی بے خیالی میں پیر پھسلنے سے نیچے گرنے کو تھی کہ وہ گرتی پر آبان حیدر نے بھاگتے ہوئے اسے اپنی طرف کھینچ لیا تھا اور وہ کسی ٹوٹی ہوئی شاخ کی طرح اس کے سینے سے آ لگی تھی میرب نے اس کی شرٹ کو مضبوطی سے اپنے دونوں ہاتھوں میں قید کر لیا تھا The night کی خوشبو جیسے ہی اس کے نتھنوں میں گھسی وہ مدہوش سی ہو گئی تھی اس کا دل کیا تھا کہ کاش وقت تھم جائے اور وہ یہ لمحے یہی پہ قید کر لے لیکن یہ سب بے سود تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب ہی آبان نے اسے پرے ہٹایا تھا اور اس کے ہاتھ کو زور سے پکڑ اسے اپنے نزدیک کیا تھا وہ درد سے بلبلا اٹھی تھی۔۔۔

مم۔۔۔مجھے درد ہو رہا ہے آبان پلیز میرا ہاتھ چھوڑیئے۔۔۔۔۔

'ابھی تو یہ درد کچھ نہیں ہے مسز جو میں آپکو دوں گا اس کے نشان اگر آپ ساری زندگی بھی مٹانا چاہیں تو مٹا نہیں پائے گی"تب ہی وہ بولی تھی۔۔۔!!میں بہت سخت جان ہوں یہ نہ ہو کے درد دیتے دیتے آپ خود ہی تھک جائیں۔۔۔ویسے بہت ڈھیٹ ہو تم میرب رحمٰن

اور تب ہی آبان نے اسکی کمر کو شیدت سے پکڑا تھا بڑا شوق تھا تمہیں مجھ سے بیاہ رچانے کا یہ سارے شوق تمہارے پورے ہو جائیں گے۔۔۔۔۔

کیا قصور ہے میرا مجھے بتائیں۔۔۔کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ اور پلیز چھوڑیئے مجھے۔۔۔اس کا لمس اسے آگ کی طرح جھلسا رہا تھا۔۔۔تم موم کو انکار کر سکتی تھی پر تم نے نہیں کیا۔۔۔

آپ کر دیتے نہ میں کیوں کرتی میں اماں جان کو دکھ نہیں دینا چاہتی ورنہ میں آپ جیسے جنگلی انسان سے کبھی بھی شادی کی حامی نہ بھرتی۔۔۔۔۔۔

تب ہی اس نے اپنا آپ اس سے چھڑایا تھا اور روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔۔۔کسی وقت میں وہ میرب کے آنسو نہیں بہنے دیتا تھا لیکن آب یہی آنسو اس کی خوشی کی وجہ بن گ ئے تھے۔۔۔۔

وہ اپنے رب کے آگے سجدہ ریز تھی۔۔۔۔وہ گڑگڑا رہی تھی۔۔۔۔اپنے رب سے آبان کی

محبت مانگ رہی تھی۔۔۔۔!!!وہ اس سے اتنی نفرت کیوں کرتا تھا۔۔۔وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔۔۔ !!

بد قسمتی سے اس کی ماں اسے جنم دیتے ہی چل بسی تھی۔۔اور اسے حد سے زیادہ چاہنے والے اس کے بابا اور تایا جان کار ایکسیڈنٹ میں جاں بحق ہو گئے تھے تب ہی شاہ گھرانے پر بہت بڑی آفت آن پڑی تھی۔۔۔۔ان کا گھر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویرانیوں میں گر چکا تھا۔۔۔اس کے پاس بس دو رشتے بچے تھے وہ انہیں کسی بھی حال میں کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔یہ رشتے اس کے لیے کل کائنات تھے۔۔۔۔وہ آبان اور اماں جان سے بچھڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

وو ان دونوں کو شدت سے چاہتی تھی۔۔۔

تب ہی دروازہ نوک ہوا تھا۔۔۔

آجاؤ صغرا ں۔۔۔

جیسے ہی رانیہ اندر داخل ہوئی۔۔۔!!وہ اسے دیکھ کر حیران ہو گئی تھی۔۔۔

منہ بند کر لو یار مکھی چلی جائے گی اندر۔۔۔ارے تم۔۔۔۔تب ہی وہ اس کے گلے لگی تھی۔۔۔

مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں۔۔۔

چل پرے ہٹ مکھن نہ لگا بد تمیز شادی کر رہی ہو اور مجھے invite ہی نہیں کیا۔۔۔

یار سچ میں۔۔۔اماں جان کو کہا تھا میں نے۔۔۔ہاں تو کونسا اماں جان کی شادی ہو رہی تھی تمہاری ہو رہی تھی تم مدعو کرتی تب ہی رانیہ نے اپنا منہ بسورا تھا۔۔۔

سوری پلیز۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا بس کرو۔۔۔

اب بتاؤ تمہاری آنکھیں کیوں سرخ ہو رہی ہیں۔۔۔میرب گڑبڑائی تھی وہ پتہ نہیں کچھ چلا گیا تھا اندر شاید۔۔۔

اوووو میری پیاری بہن نے جھوٹ بولنا بھی سیکھ لیا ہے کیا۔۔۔؟؟

وہ چاہتے ہوئے بھی اپنے آنسوؤں پر ضبط نہ کر پائی تھی آنسو اس کی پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر نکل آئے تھے۔۔۔۔

کیا ہوا ہے میرو میری جان۔۔۔!!رانیہ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔!!

تب ہی وہ بلک بلک کر رو دی تھی۔۔۔۔۔اور ہچکیوں کے درمیان بولی تھی۔۔

رانیہ آبان مجھ سے محبت نہیں کرتے۔۔۔وہ سحرش سے محبت کرتے ہیں۔۔۔اور کچھ ہی دونوں میں اس سے شادی کر لیں گے۔۔۔رانیہ مجھ سے برداشت نہیں ہو گا۔۔۔میں نے بہت حسین خواب دیکھے تھے۔میں نہیں جانتی تھی کہ ان کی تعبیر اتنی بھیانک ہو گی۔۔۔

تمہیں پتہ ہے جب اپنے ہی بنے ہوئے خوابوں کا محل دھڑام کر کے ٹوٹتا ہے تو کتنی تکلیف ہوتی ہے ایسے ہی جیسے ایک تڑپتا ہوا انسان اپنی زندگی کے آخری ایام کو سسک سسک کے پورا کر رہا ہو۔۔۔!!ہاں رانیہ ایسا ہی میرا حال ہے میں اندر سے مر رہی ہوں میں نہیں جانتی تھی کہ میں ایسے شخص سے محبت کر بیٹھوں گی جو ہر قسم کے احساس سے عاری ہو گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسا نہیں ہے میر وہ تمہیں چاہتے ہیں جیسے پہلے چاہتے تھے۔۔۔انہیں تھوڑا سا وقت دو۔۔۔۔کیوں اپنی ننھی سی جان کو ہلکان کر رہی ہو جو فیصلہ کرنا ہے صرف اللہ نے کرنا ہے اللہ بہتر کرے گا۔۔۔اتنی پریشان مت ہوا کرو ۔۔۔۔

دعا کیا کرو اللہ اسے ہدایت دے۔۔۔۔اب بلکل خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔اور change کر کے فٹ فٹ باہر آ جاؤ ۔۔۔اماں جان تمہارا انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔

تب ہی میر ب مسکرائی تھی۔۔۔۔اب میں ایک آنسوں نہ دیکھوں تمہاری ان خوبصورت آنکھوں میں بہت رو لیا تم نے۔۔۔تب رانیہ نے منہ بسورا تھا۔۔۔۔آ گئی سمجھ۔۔۔۔۔

اوکے میری اماں ٹھیک ہے نہیں روتی۔۔۔۔

مہندی کا فنکشن انتہائی سادگی سے ہوا تھا۔۔۔۔آج اس کا نکاح تھا۔۔۔سو کچھ لوگ ہی مدعو تھے۔۔۔جب سے وہ پارلر سے تیار ہو کر آئی تھی زوبیہ بیگم اس کی نظر ہی اتارے جا رہی تھی وہ کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

ایک وہ تھی خوبصورت اوپر سے پارلر والی نے اس کے نقوش کو اور حسین بنا دیا تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ میر ب رحمٰن سے میر ب آبان بن چکی تھی۔۔۔

اس کی زندگی بدل چکی تھی۔۔۔۔پر شاید اس کا نصیب نہیں بدلا تھا۔۔۔۔۔

تب ہی زوبیہ بیگم اس کے قریب آئیں۔۔۔اور اسے اپنے ساتھ لگا لیا

وہ اپنے پیاروں کو یاد کر کے بلک بلک کر رو دی زوبیہ بیگم اسے دلاسہ دینا چاہتی تھی لیکن وہ خود غم سے نڈھال تھی۔۔۔۔وہاں بیٹھے ہر شخص کی آنکھ میں آنسو تھا۔۔۔

تب ہی زوبیہ بیگم نے رانیہ کو آواز لگائی تھی۔۔۔

رانیہ بیٹا میرب کو اس کے کمرے تک چھوڑ آؤ۔۔۔۔

وہ آبان کا انتظار کر کے تھک چکی تھی لیکن وہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔

اس کا دل کیا تھا وہ فٹ فٹ کپڑے بدلے اور لمبی تان کر سو جائے۔۔۔

تب ہی دروازے کھلا تھا۔۔اس کا دل کانپ گیا تھا۔۔۔اس کے ذہن میں برے برے خیالات آ رہے تھے کہ آیا اب وہ اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب ہی اس کی گرج دار آواز پورے کمرے میں گونجی تھی۔۔۔

یہاں کیا کر رہی ہو میرے بیڈ پر۔۔۔وہ اس کے قریب ہوا تھا۔۔۔۔

مم۔۔مم کچھ نہیں۔۔۔۔

تو پھر اٹھو۔۔۔

وہ لہنگا سنبھالے گرتی پھرتی بیڈ سے اتری..۔۔۔

۔یار کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔مجھے نیند آرہی ہے اور تمہاری ایکٹنگ ہی ختم نہیں ہو رہی

تب ہی آبان نے اسے کارپیٹ پہ دھکا دیا..۔۔۔۔

اور دوسری بات یہاں زمین پر میرے بیڈ کے برابر سوؤ گی نہ کہ صوفے پر۔۔۔۔

وہ خاموشی سے اٹھی تھی اور وہ جان گئی تھی کہ واقعی ہی وہ بد قسمت تھی جس کو شوہر کا پیار بھی نصیب نہ ہو سکا۔۔۔

اور کھڑکی سے پار دور کہیں نظر آتا چاند بھی اس کی بے بسی پر رو دیا۔۔۔۔۔۔!!

دل کے لٹ جانے کا آظہار ضروری تو نہیں

یہ تماشا سر بازار ضروری تو نہیں

مجھے تھا عشق تیری روح سے اور اب بھی ہے

جسم سے ہو کوئی سروکار یہ ضروری تو نہیں

میں تجھے ٹوٹ کے چاہوں یہ میری فطرت ہے

تو بھی ہو میرا طلبگار یہ ضروری تو نہیں

اے ستم گر ذرا جھانک میری آنکھوں میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زبان سے ہو پیار کا اظہار ضروری تو نہیں۔۔۔۔

نامعلوم۔۔۔۔

وہ اس کی اوقات یاد دلا چکا تھا

تب ہی وہ اٹھی تھی اور change کرنے جا چکی تھی۔۔۔ابان کو وہ لڑکی پتہ نہیں اتنی زہر کیوں لگ رہی تھی کیوں اس سے وہ اتنی خار محسوس کر رہا تھا وہ ایسا نہیں چاہتا تھا وہ اسے ہر گز دکھ نہیں دینا چاہتا تھا وہ جانتا تھا اس میں میرو کا کوئی قصور نہیں تھا لیکن جیسے ہی وہ اس کے قریب آتی

وہ اپنے غصہ پہ کنٹرول نہیں رکھ پاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

تب ہی اس کے فون پہ سحرش کی کال آئی تھی۔۔۔۔وہ فون کان پہ لگائے کمرے سے ملحقہ ٹیرس پہ جا چکا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے!! کیسے ہو تب ہی وہ بولی تھی۔۔۔

ہاں بلکل ٹھیک۔۔۔۔!!

کیا کر رہے تھے۔۔!!

سونے لگا تھا۔۔۔

اور سحرش کو تسلی ہوئی تھی کہ۔۔وہ اس کے پاس نہیں گیا تھا۔۔۔

ہم کب شادی کر رہے ہیں پاپا بھی کل پوچھ رہے تھے۔۔۔کل پلیز مجھ سے ملو

ہاں انشاللہ میں کل چکر لگاؤں گا اور جلد ہی کچھ فیصلہ کرتے ہیں

اب میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔۔۔!!

یار سچ میں بہت یاد آ رہی ہے تمہاری۔۔

اس کی آواز میں شدت تھی

تب ہی وہ شریر ہوئی تھی۔۔۔

تو آجاؤ۔۔۔

کیسے آؤں میری جان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ باتھروم سے باہر نکلی۔۔۔ابان کو کمرے سے غائب پایا۔۔۔۔۔۔۔

وہ ٹیرس کی جانب گئی۔۔۔۔۔

شاید وہ سحرش سے بات کرنے میں مصروف تھا

وہ اپنے آپ پہ ہنسی۔۔۔۔۔ہنسنے کی وجہ سے اس کے آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر آ چکے تھے جو ہر وقت چھلکنے کو تیار رہتے تھے۔۔۔اس نے شدت غم سے اپنے نازک لبوں کو کاٹا تھا۔۔۔۔۔

میرو تم کیا اسے سیدھا کر سکتی ہو اسے تو اللہ ہی سیدھا کر سکتے ہیں وہ اپنے آپ سے مخاطب ہوئی۔۔۔

اسے سحرش پہ بہت غصہ آیا۔۔۔۔جیسے وہ ضبط کر چکی تھی

وہ سحرش کو کچھ نہیں کہہ سکتی تھی کیونکہ اس کا شوہر ہی اس کے معاملے میں اچھا نہ تھا سو وہ پھر کسی اور سے گلہ کیوں کر کرتی۔۔۔

وہ اس کی من چاہی بیوی تو نہیں تھی جو وہ اس کی تکلیف کو اہمیت دیتا۔۔۔

تب ہی اس نے زمین پہ اپنا بستر لگایا تھا اور سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔

جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

میرب کے سوئے ہوئے وجود پر نظر ڈال کر لائٹ آف کر کے اپنے بستر پر لیٹ گیا

تھوڑی ہی دیر میں پورے کمرے میں اس کے سسکنے کی آواز گونجی تھی۔۔۔

ابان کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔لیکن وہ نرم نہیں پڑ سکتا تھا

جھکنا شاید اس کی فطرت میں نہ تھا

وہ الجھا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی آواز خاموشی کو توڑتی ہوئی پورے کمرے میں گونجی۔۔۔۔۔

میرو پلیز یار خاموش ہو جاؤ اگر تم خاموش نہ ہوئی تو میں تمہیں باہر اٹھا کہ پھینک دوں گا

خاموشی سے سو جاؤ۔۔۔اب مجھے تمہاری آواز نہ آئے ورنہ جو میں کروں گا وہ شاید تم برداشت نہ کر پاؤ۔۔۔

وہ شوخ ہوا۔۔۔

ہائے یہ جاگ رہے ہیں تب ہی وہ خاموش ہوئی تھی اور اپنی ہچکیوں کو اندر ہی اندر کہیں دفن کیا۔۔۔

وہ اندر سے لرز گئی وہ جان چکی تھی وہ کچھ بھی کر سکتا ہے

"گڈ"تب ہی وہ بولا۔۔۔۔

شاباش اب سو جاؤ۔۔۔

)سو جاؤ گی جب میری مرضی ہو گی)وہ اسے تو کچھ نہیں کہہ پائی پر دل ہی دل میں اس نے بھڑاس نکالی۔۔۔

اس کے غصے سے تو وہ شروع سے ہی بہت ڈرتی تھی۔۔۔۔

شاید وہ سوچکا تھا تب ہی کمرے میں کھراٹوں کی آواز گونجنے لگی۔۔۔

"لے لو"جی اب اس کا میوزک سٹارٹ ہو گیا ہے۔۔۔

اور اس نے تمام سوچوں کو جھٹک کر نیند کو اپنی آغوش میں لے لیا۔۔۔

جیسے ہی اسے جاگ آئی فوراً سے ہی اسے آبان کا خیال آیا۔۔۔۔

پر وہ کمرے میں نہیں تھا تب ہی باتھروم سے پانی گرنے کی آواز آئی۔۔۔۔۔۔

وہ باتھروم میں تھا۔۔۔

اس نے اپنی خوبصورت زلفوں کو کیچر میں مقید کیا اس کی کچھ زلفیں اس کے چہرے کہ خوبصورت نقوش کو چوم رہی تھیں۔۔۔

اس نے بیڈ کی چادر درست کی اور اپنا بستر اماں جان کے آجانے سے پہلے ہی کبڈ میں تہ کر کے رکھا

وہ گھر میں کوئی بدمزگی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔!!

تب ہی آبان کندھوں پر تولیہ لٹکائے ہاتھ لے کر بغیر شرٹ کے باہر آیا تھا اس کے سفید کسرتی بدن سے پانی کے قطرے ٹپک کر نیچے گر رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے ہی میرب کی نظر اس کے کسرتی بدن پر پڑی تھی وہ شرم سے سرخ ہو گئی تھی اور اس نے اپنا رخ دوسری طرف پھیر لیا

آبان چلتا ہوا اس کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔۔۔

اس کی کمر آبان کے سینے سے جا ٹکرائی۔۔۔۔۔۔ جیسے ہی اس نے اپنا رخ آبان کی طرف کیا تھا وہ شرم سے اپنی نظریں نہیں آٹھا پائی تھی۔۔۔

آبان اس کے قریب ہوا اور وہ کبڈ کہ ساتھ جا لگی۔۔۔

ان دونوں کے درمیان صرف ایک انگلی کا ہی فیصلہ بچا تھا۔۔۔ ابان نے اس کے چہرے پہ شرارتی لٹوں کو کان کے پیچھے کیا۔۔۔ اور اس کے کان کی لو کو اپنے ہونٹوں سے چھوا۔۔۔۔۔۔ وہ جی جان سے کانپ گئ

وہ اس کے لمس پہ بے ہوش ہونے کو تھی۔۔۔۔۔۔

ابان نے پھر شدت سے اس کی آنکھوں کو چوما

وہ بوکھلائ۔۔۔

تب ہی اس نے زور لگا کر ابان کو پیچھے کیا اور باتھروم کی طرف بھاگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا لمس اسے پاگل کر رہا تھا

تھوڑی ہی دیر میں وہ باتھ لے کر باہر آئی جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوئے The night کی خوشبو نے اس کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔۔۔۔۔

اور وہ دشمن جان سامنے ہی کھڑا تھا جو پل پل گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا تھا۔۔۔۔۔

تب ہی دروازہ بجا تھا

آبان نے آنے والے کو اندر آنے کی اجازت دی تھی

صاحب جی بڑی بیگم آپ دونوں کو ناشتے کے لیے بلا رہی ہیں

اوکے۔۔۔۔تب ہی صغراں اس کا جواب پا کر جا چکی تھی

چلیے اماں جان ہمارا انتظار کر رہی ہیں وہ دروازے کی طرف بڑھی۔۔۔

آبان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے زور سے اپنی طرف جھٹکا دیا وہ کسی ٹوٹی ہوئی شاخ کی طرح آبان کے سینے سے آ لگی۔۔۔۔ آبان نے اس کی ٹھوڈی کو اوپر کیا تھا۔۔۔۔

کیا تم اپنی منہ دیکھائی نہیں لو گی۔۔۔۔۔۔؟؟

تب ہی میرب بولی تھی مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں آپ اپنی ہونے والی محبوب بیوی کے لیے سنبھال کر رکھیے۔۔۔۔۔۔اس کے کام آئے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور پلیز مجھے چھوڑ یے "اماں جان انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔وہ اس کی گرفت سے نکلنے کے لیے مچلی تھی۔۔۔۔

مگر سامنے والا نفوس بھی بہت ڈھیٹ اور سخت جان واقع ہوا تھا

ہاہاہاہاب والی بیوی کو تو پہنا دوں پھر اپنی محبوب بیوی کو بھی پہنا دوں گا خیر سے تمہیں اس کی بڑی فکر ہو رہی ہے اووووجلنے کی بدبو آ رہی ہے۔۔۔

بھلے میں کیوں جلنے لگی اس کٹی پتنگ سے۔۔۔!!

وہاٹ۔۔۔۔۔؟؟؟کاٹی پتنگ وہ کیا ہوتا ہے۔۔۔

تب ہی وہ ہنس ہنس کے پاگل ہوئی۔۔۔۔۔وہ اس کی ہنسی میں کھو سا گیا تھا

آبان اس کی ہنسی میں کھو سا گیا تھا وہ اسے پاگل کر رہی تھی۔۔۔وہ اسے ایک ہاتھ

سے پکڑے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھا اس میں سے ایک خوبصورت سا باکس نکال کر میرب کے قریب ہوا۔۔۔

میرب کی ہنسی کو بریک لگی۔۔۔۔ آپ کیا کر رہے ہیں وہ بوکھلائی۔۔۔۔۔۔

وہ شوخ ہوا۔۔۔۔۔!!

یہ خوبصورت سا نیکلس آپ کی خوبصورت گردن کی زینت بنا رہیں ہیں اور ہم نے کیا کرنا۔۔۔وہ اس کی گردن پہ اپنے لب رکھتا ہوا اس سے دور ہوا

اور میرب کی حالت تو ایسی تھی کہ کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔۔

اب کھڑی رہو گی کیا۔۔۔۔؟؟

ن۔۔نن۔۔ نہیں وہ بوکھلائی تھی۔۔۔۔۔۔

پھر آئیں تشریف رکھیے آبان نے اسے جگہ دی۔۔۔۔۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی وہ دونوں ڈائنگ روم میں داخل ہوئے۔۔۔بہت سی نظریں ان پہ ٹھہری تھیں۔۔۔تب ہی زوبیہ بیگم ان کے پاس آئیں۔۔اور انہیں اپنے ساتھ لگایا

اللہ تعالیٰ تم دونوں کو خوش اور آباد رکھے۔۔۔

آبان بیٹا۔۔!! آہستہ کرو ناشتہ۔۔۔

موم میں نے آفس کے لیے نکلنا ہے پہلے ہی خاصا لیٹ ہو چکا ہوں۔۔۔۔

تم آج آفس جا رہے ہو حد ہے آبان۔۔۔

پلیز موم۔۔۔!! بہت ہی important میٹنگ ہے سو جانا پڑے گا انشاللہ میں جلد آنے کی کوشش کروں گا۔۔۔۔۔وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کر کے اٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جیسے ہی کچن میں داخل ہوئی اماں جان کو کھانا بناتے ہوئے پایا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے اماں جان آپ کیوں بنا رہی ہیں کھانا۔۔۔۔۔

سائڈ پر ہو میں خود بناتی ہوں آپ کی طبیعت آگے ہی خراب ہے۔۔۔۔

نہیں میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

ابھی تمہاری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں اور تم کچن میں آگئی ہو۔۔۔

کوئی بات نہیں میری پیاری اماں جان۔۔۔۔۔

میرب نے زوبیہ بیگم کو کمرے میں بھیج کر ہی دم لیا

تھوڑی ہی دیر میں وہ کھانا پکا کر باتھ لینے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی رات کے بارہ بجنے والے تھے لیکن وہ ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔اس نے آبان کے نمبر پہ کال کی پر وہ اٹھانے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔وہ پریشان ہوئی

اب کیا کروں پتہ نہیں کہاں پر ہیں تب اس نے ایک دفعہ پھر try کیا

فرمایئے کیا مسئلہ ہے دوسری کرف اسپیکر میں اس کی آواز گونجی۔۔۔۔

اتنی لیٹ ہو گئی ہے آپ ابھی تک نہیں آئے اماں جان بھی سو چکیں ہیں۔۔اس نے ایک ہی سانس میں ساری بات مکمل کی۔۔

پلیز رو کو وہ بیزار ہوا

پہلی بات تو میں تمہارا پابند نہیں ہوں خاموشی سے سو جاؤ میرا انتظار کرنے کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں مجھے جب آنا ہو گا تو میں آجاؤ گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کچھ بولتی لیکن وہ فون رکھ چکا تھا۔۔۔میری طرف سے آپ پہاڑ میں جائیں

غصے سے اس کی ناک کے نتھنے پھول گ ئے۔۔۔۔

اسے کچھ بھی کہنہ بے فضول تھا۔۔۔۔

ایک تو ہر وقت ان کا غصہ مکھی کی طرح ناک پہ ہی بیٹھا رہتا ہے۔۔۔

مجھے کیا جب مرضی آیئے گا میں کیوں بھلے آپ کہ ساتھ دماغ کھپانے لگی

اور وہ کمرے میں سونے چلے گئ

جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوا میرب کو سوتے ہوئے پایا۔۔۔۔

بڑی آئ میرا انتظار کرنے والی تب ہی وہ اس کی طرف بڑھا۔۔

اووووہلیو میڈم۔۔۔!!اٹھو میرے بیڈ سے آبان نے میرب کو جھنجھوڑا

میرب نے آدھی سوئی کفیت سے آبان کو اپنے اوپر جھکتے ہوئے پایا شاید وہ اس سے کچھ کہہ رہا تھا اس کے جھنجھوڑنے پہ وہ مکمل بیدار ہوئ۔۔۔

کیا مسئلہ ہے آپکے ساتھ کیوں نہیں سونے دے رہیں آپ۔۔۔۔۔

تم کس کی اجازت سے میرے بیڈ پہ آئ ہو وہ شدید غصے میں لگ رہا تھا

تم کیا سمجھتی ہو۔۔۔تمہارے ساتھ میں نے تھوڑی سی نرمی ہی کیا کر لی

تم تو اپنی اوقات ہی بھول گئ۔۔۔۔۔

دفعہ ہو جاؤ نیچے۔۔۔۔میرے سامنے کم ہی آیا کرو تو بہتر ہو گا تمہارے لیے۔۔۔

وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی سوائے صبر کہ۔۔۔۔اسے اپنے اللہ پر بھروسہ تھا

وہ اس کے کتنے ہی روپ دیکھ چکی تھی ہر روپ میں وہ اسے منفرد ہی دیکھائی دیتا

میرب۔۔۔۔

تب ہی ابان اسے آواز لگاتا ہوا لاؤنج میں داخل ہوا۔۔۔

میرا وائٹ کرتا کہاں ہے آکر دو مجھے وہ اس پہ روب جھاڑتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

ایک تو اس لڑکے کی زبان سارا دن اندر جانے کا نام نہیں لیتی جب بھی آتا ہے لڑکی کو ڈانٹ کہ چلا جاتا ہے۔۔۔۔

جاؤ میرو بیٹا اس نکمے کی بات سنو۔۔۔۔۔!!

جی۔۔۔

وہ بہت پریشان تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ اسے کیسے بتائے کہ وہ کرتا آئرن کرتے ہوئے اس سے جل گیا تھا

۔۔۔۔

ممم۔۔۔۔وہ کرتا مجھ سے آئرن کرتے ہوئے جل گیا تھا وہ اٹک اٹک کہ بولی تھی

تم نے میرا favourite کرتا جلا دیا صدمے سے اس کی آواز ہی نہ نکل پائی۔۔۔۔وہ آپے سے باہر ہو گیا۔۔اب دیکھو میں تمہارے ساتھ کیا کرتا ہوں

وہ اس کی کلائی کو زور سے پکڑتے ہوئے آئرن کی طرف بڑھا(اس کو وہ کرتا سحر ش نے اس کی برتھڈے پر گفٹ دیا تھا) آبان نے گرم گرم استری اس کے ہاتھ کی ہتھیلی پہ رکھ دی

اس کی دردناک چیخے پورے کمرے میں گونج اٹھیں۔۔۔۔۔اس نے روتے ہوئے جلدی سے اپنا ہاتھ اس ظالم سے چھڑوایا تھا

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا آبان حیدر شاہ اللہ کہ غضب سے ڈرو۔۔۔

جب وہ پکڑتا ہے نہ تو اچھے اچھے کی چیخے نکل آتی۔۔۔۔۔

وہ کہہ کر رکی نہیں تھی اسے گھور کر باہر جا چکی تھی۔۔۔۔۔۔

اس کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جاتے جاتے اسے آئنہ دیکھنا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔

تب ہی وہ باہر کی طرف بھاگا۔۔۔۔۔۔۔

میرے پاس سے جو گزرا، میرا حال تک نہ پوچھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کیسے مان جاؤں وہ دور جا کے رویا۔۔؟؟

)پروین شاکر(

تیرے پاس سے جو گزرے تو جنون میں تھے

جب دور جا کے سوچا تو زار زار روئے

)فراز(

زوبیہ بیگم نے جیسے ہی میرب کی چیخ سنی وہ آبان کے کمرے کی طرف بھاگیں۔۔۔اور میرب کو دیکھا جو آبان کے روم سے روتے ہوئے نکل رہی تھی۔۔۔کیا ہوا"میرو"زوبیہ بیگم پریشان ہوئی تب ہی ابان کمرے سے باہر آیا اور فوراہی ًبولا(اس ڈر سے کہیں میرب موم کو سچ ہی نہ بتادے)۔۔۔وہ موم میرو کا ہاتھ جل گیا ہے۔۔۔۔۔۔

تو جل گیا ہے پھر اس کا منہ کیوں دیکھ رہے ہو جاؤ برنال لے آؤ۔۔۔وہ درد سے تڑپ رہی ہے اور تم ہو کہ کھڑے تماشبینوں کی طرح تماشہ دیکھنے میں مصروف ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووووو۔۔۔میں لے کر آتا ہوں۔۔۔

جیسے اسے کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو۔۔۔

اماں جان بہت زیادہ درد ہو رہا ہے وہ چیخی تھی۔۔۔۔میرو بیٹا اتنی زور سے جلایا تم نے اپنا ہاتھ۔۔۔۔؟؟

وہ خاموش رہی تھی اس کے پاس کچھ ہوتا بولنے کے لیے تو وہ بولتی۔۔۔۔وہ درد سے نڈھال ہو چکی تھی

انہوں نے میرو کے ہاتھ کی ہتھیلی کو درد سے دیکھا۔۔۔۔۔۔اور ایک ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئی۔۔

تب ہی آبان برنال لایا اور میرو کی طرف بڑھا۔۔۔

ہمدردی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اس کی ماں زندہ ہے لاؤ میں خود ہی لگادوں گی۔۔

جیسے آپ کی مرضی آبان نے ٹیوب زوبیہ بیگم کو پکڑائی۔۔۔۔۔

وہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔

انہوں نے احتیاط سے میرو کے ہاتھ پہ برنال لگائی۔۔۔اور اسے پین کلر دی

وہ آبان سے بغیر کچھ کہے میرو کو لیے اپنے روم کی طرف بڑھ گئیں اور آبان بھی وہاں پر روکا نہیں تھا۔۔۔۔۔۔زوبیہ بیگم اس کی ماں تھیں۔۔۔وہ اسے اچھے طریقے سے جانتیں تھیں کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔جب سے اس کی شادی ہوئی تھی وہ میرو کے ساتھ بلکل اچھا برتاؤ نہیں کر رہا تھا

کچھ بھی ایسا نہیں تھا جو ان کی نظروں سے مخفی رہتا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہر بات جانتی تھیں لیکن خاموش تھیں۔۔۔۔

انہوں نے آبان سے آج صاف صاف بات کرنے کا فیصلہ کیا۔۔۔

وہ لائٹ بند کر کے میرب پہ لحاف ڈال کر باہر آئیں جو میڈیسن کے زیر اثر پر سکون بھری نیند سو چکی تھی۔۔۔۔۔

سحری ہمیں جلد ہی شادی کرنی ہو گی۔۔۔یار میں بہت ڈیپرس رہتا ہوں

میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔۔!!

ہاں آبان پر تمہیں میرب کو ڈائیورس دینی ہو گی۔۔۔۔ماما نہیں مان رہی۔۔۔۔۔!!

وہاٹ۔۔۔؟؟

تب ہی آبان جھٹکے سے اٹھا تھا۔۔۔

تمہیں پتہ ہے تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔۔وہ بے حد غصہ سے بولا

آبان ریلکس۔۔۔سب دیکھ رہے ہیں۔۔سحرش نے آبان کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا پلیز کول ڈاؤن۔۔۔۔۔

میری پوری بات تو سنو۔۔۔

میں یہ شادی کیسے کروں ڈیڈ نے بھی ڈائیوس کا ہی مطالبہ کیا ہے اگر تم میرب کو ڈائیورس نہیں دیتے اور میں تم سے شادی کر لیتی ہوں تو ڈیڈ نے مجھے جائیداد سے عاق کرنے کی دھمکی دی ہے اب بتاؤ میں کیا کروں۔۔۔؟؟

اووو۔۔۔تو مانو پھر اپنے مامی ڈیڈی کی بات۔۔۔مجھ سے اس قسم کی کوئی گھٹیا حرکت کی تو اقومت رکھنا

تم میری محبت کے لیے اتنی سی بھی قربانی نہیں دے سکتے۔۔۔۔

میں اپنی موم کو دکھ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا مس سحر ش آفندی تم ایسی گھٹیا سوچ اپنے دماغ سے نکال دو تو بہتر ہو گا۔۔۔۔۔!!

تم پیسوں پہ مجھے فوقیت دے رہی ہو تم اگر مجھ سے واقعی محبت کرتی تو کبھی اتنا گھٹیا نہ سوچتی مس آفندی

تمہاری اوقات ہی نہیں تھی کہ تم جیسی گھٹیا عورت سے محبت کی جاتی

تم ایک نمبر کی دھوکہ باز عورت ہو جس کی نظر میں صرف پیسے کی ہی اہمیت ہے۔۔۔میں تم جیسوں پہ تھوکنا بھی پسند نہیں کرتا

تم حد سے گزر رہے ہو آبان حیدر۔۔۔

ہاں دے رہی تھیں میں تمہیں دھوکہ تم نے بھی تو دیا تھا نہ اپنی موم کے فیصلے پہ سر جھکا کر میرب سے شادی کر کے۔۔۔۔نہیں میں غلط تھی تمہیں مجھ سے نہیں میرب شاہ سے محبت تھی۔۔۔۔وہ چیخی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔!!ہے تو نہیں پر اب ہو جائے گی۔۔۔ابان نے اپنی گاڑی کی چابی اٹھائی اور اس پہ ایک طنزیہ مسکراہٹ اچھال کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں میں نہیں چھوڑوں گی میرب رحمٰن تم نے مجھ سے آبان حیدر کو چھینا ہے

اب تم دیکھتی جانا میں تمہارے ساتھ کیا کرتی ہوں۔۔۔۔۔وہ بدلہ کی آگ میں جل رہی تھی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔!!

موم کیسی ہیں آپ وہ زوبیہ بیگم کے روم میں داخل ہوا

جیسی تم چھوڑ کر گئے تھے۔۔۔

وہ آبان کو ناراض لگی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے موم مجھے کچھ تو بتایئے آپ ایسے بات کیوں کر رہیں ہیں۔۔۔؟؟

آبان ایک بات کہوں زوبیہ بیگم نے آبان کی طرف بہت دکھ سے دیکھا تھا۔۔۔

کیا تم جانتے بوجھتے انجان بن رہے ہو یہ مجھے دھوکہ میں رکھ رہے ہو۔۔۔

میرب کے ساتھ جس طرح سے تم پیش آتے ہو اس کے ساتھ جو تم سلوک کر رہے ہو کیا تمہیں زیب دیتا ہے یہ رویہ....؟؟

وہ کچھ نہیں بولا تھا وہ جانتا تھا وہ غلطی پر ہے۔۔۔

دیکھو بیٹا" عورت بہت کمزور فطرت کی مالک ہوتی ہے اگر تم اس پہ سختی کرو گے تو وہ اندر ہی اندر تم سے بد ظن ہوتی جائے گی۔۔۔جو محبت وہ تم سے کرتی بھی ہو گی ایک نہ ایک دن اس محبت کی زمین پر نفرت کے بیج اگ جانے کی وجہ سے وہ تم سے دور ہوتی جائے گی اور پھر کبھی بھی تم اسے ویسا نہیں پاؤ گے جسے وہ پہلے ہوا کرتی تھی "

میں تمہیں لاسٹ وارننگ دے رہیں ہوں آبان۔۔ تم اس کے ساتھ درست لہجے سے پیش آؤ۔۔۔

تم بھول جاتے ہو کہ تم دونوں کی تکلیف میری تکلیف ہے۔۔۔اگر تم دونوں یہ تم میں سے ایک تکلیف میں ہو گا تو مجھے بھی اتنی ہی تکلیف ہو گی جتنی کہ اسے۔۔۔۔

موم میں ایسا بلکل نہیں چاہتا مجھے وقت چاہیے۔۔۔۔

میں جانتا ہوں کہ میں نے میرب کہ ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔پر پلیز سمجھنے کی کوشش کریں یہ میرے بس کی بات نہیں۔۔۔۔

میں میرب کو اپنانے کے لیے وقت لینا چاہتا ہوں۔۔۔۔

ہاں لو وقت جتنا لینا ہے پر اب مجھے کوئی بدمزگی نہیں چاہیے اپنے گھر میں۔۔۔

جی۔۔۔!!وہ اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا...

شاید اسے میرب کی آہ لگی تھی جو وہ اپنی محبت میں بھی دھوکہ کھا آیا تھا۔۔۔۔۔وہ کمرے سے ملحقہ ٹیرس کی طرف بڑھا۔۔۔اور سگریٹ سلگا کر اپنے منہ میں رکھا۔۔۔۔۔

اس کا دل ٹکرے ٹکرے ہو کر بکھر چکا تھا۔۔۔وہ نہیں جانتا تھا کہ سحرش اس قدر گھٹیا ہو سکتی ہے وہ صرف ایک جائیداد کے لیے اسے ٹھکرا رہی ہے۔۔۔۔

آج اس کا اعتماد پاش پاش ہوا تھا۔۔۔اسے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ عورت سے شدید ترین نفرت محسوس ہوئی۔۔۔

اسے میرب کا خیال آیا وہ آج پورا دن اسے نظر نہیں آئی تھی۔۔۔میں نے کام جو ایسا کیا تھا اب تو وہ مجھ سے سخت ناراض ہو گی اس نے دل ہی دل میں اپنے اوپر لعنت ملامت کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرب کا حال پوچھنے وہ اس کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔اس کے روم کا ڈور لاک نہیں تھا۔۔۔جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا کمرے میں اندھیرا اور اسی کی خنک دونوں ماحول کو خوابناک بنا رہے تھے۔۔۔

آبان اس کے بیڈ کی طرف بڑھا اور اس کو سویا ہوا پایا۔۔۔لیمپ کی دھیمی سی روشنی اس کے چہرے پہ پڑ رہی تھی کچھ خوبصورت آوارالٹیں جو اس کے چہرے کے نقوش کو چوم رہی تھیں۔۔۔

اس کے خوبصورت گلاب سے پنکھڑیوں جیسے لب سختی سے آپس میں پیوست تھے جو نیند میں بھی اس کی تکلیف کا پتہ بتا رہے تھے۔۔۔۔۔

اور یہ منظر اس کو بے قابو سا کر گیا۔۔۔وہ بے خودی سے اس کی طرف بڑھا

جس ہاتھ کو اس نے اپنے ظلم کا نشانہ بنایا تھا اس پہ اپنے لب رکھ دیے تھے۔۔۔

وہ تھوڑا سا کسمسائی لیکن پھر گہری نیند میں چلی گئی۔۔۔

ابان اس کے بیڈ پہ اس کے قریب جا لیٹا اور اس کو اپنے اندر بینچ لیا اس کے لمس میں شدت تھی

تب ہی وہ نیند سے بیدار ہوئی۔۔۔اور اپنے آپ کو آبان کی باہوں میں قید پایا۔۔۔

تھوڑی دیر کے لئے تو وہ حیران ہوئی جب مکمل ہوش و حواس میں آئی۔۔۔۔

وہ غصہ سے لال ٹماٹر بن چکی تھی۔۔۔

آ۔۔۔آ۔۔پ یہاں پہ کیا کر رہے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں تک کہ وہ آگے بولتی وہ اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ چکا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دو۔۔۔ابان نے اسکی آنکھوں کو بے خودی سے چھوا اور نرمی سے اپنے ساتھ لگایا۔۔

وہ ابان کی گرفت سے نکلنے کے لیے مچلی لیکن وہ اسے چھوڑنے کے لیے بلکل تیار نہ تھا۔۔۔۔

یار اب سوری کر تو رہا ہوں معاف کر دو

پلیز مجھے چھوڑیے۔۔۔وہ غصے سے پھٹی۔۔۔آپ ہیں کیا آبان حیدر کبھی مجھے آسمان پر بیٹھا دیتے ہیں اور کبھی زمین پہ لا کہ پٹخ دیتے ہیں میں انسان ہوں جانور نہیں

میرا دل کوئی کھیلونا تو نہیں جیسے جب چاہے قریب کر لیا اور جب دل چاہے توڑ کہ کہیں دور پھینک دیا اور پھر وہ اپنی ہی بے بسی پہ خود ہنس دے۔۔۔

آپ کی سوری میرا درد، میری تکلیف نہیں کم کر سکتی۔۔۔۔

مجھے کیا پتہ تھا آبان حیدر کہ مجھے محبت کی سزا ایسے ملنی تھی اگر پتہ ہوتا تو شاید آپ کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔۔۔وہ نخوت سے بولی۔۔۔۔۔

میرو میں جانتا ہوں میں نے تمہارے ساتھ غلط کیا مجھے بلکل ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔مجھے وقت چاہیے تمہیں اپنانے کے لیے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

جب موم نے مجھے تمہارے رشتے کے لیے کنونس کیا۔۔۔۔

میں منٹیلی طور پر تم سے شادی کرنے کے لیے بلکل بھی تیار نہیں تھا۔۔۔۔

میں نے تمہیے کبھی بھی ایسی نظر سے نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔سو اب مجھے حقیقت قبول کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔۔۔۔۔

تم پہلے والی میرو بن جاؤ جو میرے بال بگاڑ کر بھاگ جاتی تھی۔۔۔اور میں پورے لان میں تمہارے پیچھے بھاگتا تم پھر بھی میرے ہاتھ نہیں آتی تھی۔۔۔جسے اب نہیں آرہی۔۔۔۔۔ابان نے ٹھنڈی آہ بھری

اور وہ تب ہی ابان کے سینے میں سر دیے زارو قطار روتی چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔ابان نے اسے شدت سے اپنے ساتھ لگایا اور اسے رونے دیا تھا تاکہ وہ اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر سکے

شاید اس نے آبان کو معاف کر دیا تھا۔۔۔۔

"ہاں عورت تو ہوتی ہی بہت نازک ہے کسی گڑیا کی مانند۔۔۔تھوڑے سے پیار سے ہی بہل جانا اور پھر سچے دل سے معاف کر دینا اس کی فطرت میں ہی شامل رہا ہے یہ کائنات کی سب سے خوبصورت تخلیق ہے"

وہ جیسے ہی اٹھا تھا میرو کو اپنے سینے پہ سر رکھے سوئے ہوئے پایا آبان نے دھیان سے اس کا سر تکیہ پہ رکھا اور اس کے ماتھے پہ اپنا لمس چھوڑ کر کمرے سے چلا گیا۔۔۔

آج وہ بلکل فریش تھی۔۔۔اس کا ہاتھ بھی اب ٹھیک ہو رہا تھا۔۔۔۔۔اب کچن میں کھڑی کوئی ریسپی try کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

تب ہی آبان اندر داخل ہوا۔۔۔

کیا کر رہی ہو بیوٹیفل لیڈی۔۔۔وہ اس کی اچانک آنے پہ ڈر سی گئی تھی۔۔۔

میں ڈر ہی گئی بھلے ایسے کون آتا ہے ابان۔۔۔

تم ڈرتی بھی ہو۔۔۔؟؟

تو اور کیا میں بھوت ہوں جو ڈروں گی نہیں۔۔۔ ☺

ہائے رئیلی۔۔۔!!

وہ شریر ہوا۔۔۔اور میرب کو جھٹکے سے اپنے قریب کیا۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں کچھ زیادہ باتیں ہی نہیں آ رہی۔۔۔۔وہ اپنی سانسے اس کے منہ پہ چھوڑتا ہوا بولا۔۔۔

اگر آپ پیچھے نہ ہوئے تو میں اماں جان کو آواز دے دوں گی۔۔۔

دے دو اجازت ہے۔۔۔

پر میں تمہیں بلکل بھی چھوڑنے کہ موڈ میں نہیں چاہے جسے مرضی آواز لگاؤ۔

آبان نے اپنا چہرہ اس کے بالوں میں چھپا لیا میرو کے تو رہے سہے آوسان بھی خطا ہو گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر واس کے کان کے پاس اتنی زور سے چیخی کہ وہ اچانک حملے کے لیے بلکل بھی تیار نہیں تھا جو اس کی قربت میں کسی اور ہی دیس پہنچا ہوا تھا۔۔۔اور اسے فوراً خود سے دور کیا۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے۔۔وہ میرب سے مخاطب ہوا جو اس کی صورتحال پہ مزے سے ہنسنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے پر آپ کو ضرور کوئی چپکنے کی بیماری لاحق ہے

تب ہی زوبیہ بیگم کچن میں داخل ہوئی۔۔۔۔وہ بھاگ کر زوبیہ بیگم کے پیچھے ہوئی دیکھیے اماں جان یہ ہمیں تنگ کر رہے ہیں اور کھانا نہیں بنانے دے رہیں۔۔۔۔

کیوں میری بٹیا کو تنگ کر رہے ہو آبان۔۔۔۔۔۔

موم میں تو ان محترمہ کو صرف یہ کہہ رہا تھا کہ میں ان کا ایڈمیشن کروا آیا ہوں۔۔۔۔

کل بکس بھی آجائے گی اور میں آفس سے آکے انہیں پڑھایا کروں گا۔۔۔۔۔۔پر انہیں تو کچن کے کاموں سے ہی فرصت نہیں مل رہی۔۔۔۔

ہاں میرو بیٹا آبان صحیح بول رہا ہے تم کل سے اپنی یونی اور کتابوں کو وقت دو کچن خود صغرا ں سنبھالے گی ۔۔۔۔۔اور تب ہی میرب نے آبان کو اس کے جھوٹ بولنے پہ گھورا تھا جو اس کو منہ چڑھا کر کچن سے جا چکا تھا۔۔۔۔اور وہ آبان کی دیدہ دلیری پہ صدمے سے پاگل ہونے کو تھی جو آرام سے جھوٹ بول کہ جا چکا تھا۔۔۔

میرب فوراً کچن سے نکل کر آبان کی طرف لپکی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہیلو مسٹر کہاں چل دیے مجھے پھنسا کر۔۔۔۔وہ فوراًاس کے کمرے کی طرف بھاگی کہیں وہ دروازہ ہی نہ بند کر لیں۔۔۔۔

جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوئی اور آبان سے مخاطب ہوئی

جو فون پہ کسی سے بات کرنے میں مصروف تھا لیکن اس کے آنے پہ سلسلہ منقطع کر چکا تھا آپ نے اماں جان کے آگے میرا نام کیوں لیا۔۔؟؟

اور دوسری بات مجھے بلکل نہیں پڑھنا وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اب میں نے کرنا ہی کیا ہے پڑھ کر۔۔۔۔؟؟ مجھے بلکل نہیں پڑھنا۔۔۔۔مجھے بہت مشکل لگتا ہے پڑھنا سو میں کوئی سٹڈی کو نٹینیو نہیں رکھنے والی وہ اپنی بات کہہ کر خاموش ہوئی

اور کوئی خواہش ہے اس سے ہٹ کر تو وہ بھی بتادو۔۔ابان طنز کے تیر اس کی طرف اچھالتے ہوئے کھڑا ہوا ۔۔۔۔

پر میں تمہاری یہ معصوم خواہش بلکل بھی پوری نہیں کرنے والا۔۔۔وہ بچوں کی طرح اس کے گال کو اپنے ہاتھ سے تھپتھپاتے ہوئے کمرے سے نکل گیا لیکن کچھ یاد آنے پہ وہ مڑا تھا اور ہاں "مسز" کل یونی کے لیے ٹائم پہ ریڈی رہنا۔۔۔

میں آفس جاتے ہوئے تمہیں چھوڑ دوں گا اور میرب کی طرف ایک سمائل اچھالتا ہوا کمرے سے چلا گیا۔۔۔وہ اب بھی اسے چھیڑنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔۔

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کو دیکھنے میں مصروف تھی جیسے آبان نے اس کو کوئی خوفناک بات کہہ دی ہو

۔۔۔۔۔

میرب بہت مگن سے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی تب ہی اس کے فون پہ رینگ ہوئی۔۔۔۔۔

اس نے جلدی سے فون پیک کیا دوسری طرف سے اسے گلیاں پڑنے کی آواز آئی۔۔۔ہائے رانیہ کیا ہوا ہے۔۔؟؟

اتنا غصے کیوں ہو رہی ہو۔۔۔۔

تم مجھے ایک بات تو بتاؤ تم کس سیارے پہ رہتی ہو جو میرا فون اٹھانے میں تمہیں بہت دقت محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔

ارے یار رانیہ میرا ہاتھ جل گیا تھا میں بیمار تھی سو اسی لیے فون نہیں اٹھا پائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووووہ کیسے۔۔

بس آئرن کرتے ہوئے جل گیا میرب اس منظر کو سوچ کر دوبارہ سے اپنے زخم تازہ نہیں کر سکتی تھی سو اس نے بات کو بدلا

اماں جان بتا رہی تھی تمہاری منگنی ہو رہی ہے۔۔

نہیں میرو ڈائریکٹ نکاح ہو گا سو اسی لیے میں نے تمہیں فون کیا

اوووواؤ۔۔کب ہے؟؟

پرسوں کو ہے اور تم نے جلدی آنا ہے اگر دیر سے پہنچی تو میں ہرگز تم سے نہیں بولوں گی۔۔۔۔۔۔پھر میری طرف سے جو مرضی کرتی رہنا۔۔۔😊

اوکے ضرور آؤ گی تم فکر مت کرو۔۔۔۔

ہاہاہاہاٹھیک ہے۔۔!!تم سے یہی امید تھی میری پیاری دوست

اور وہ فون رکھ کر اماں جان کے روم کی طرف بڑھی۔۔۔۔

سحرش آبان کے آفس میں بیٹھی کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ابان کی سیکٹری نے اسے آفس آنے کی پرمیشن دے دی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ آبان کی گرل فرینڈ ہے جو پہلے بھی کئی دفعہ اس کے پاس آچکی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا۔۔۔اور سحرش کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔۔۔

تم یہاں پہ کیا کر رہی ہو اور کس کی اجازت سے آئی ہو۔۔۔؟؟

پلیز آبان میری بات سنو۔۔۔

میں تمہاری کوئی بات نہیں سنوں گا

-----Get out of my office

ایک دفعہ جو کہہ دیا سو کہہ دیا جلدی یہاں سے دفعہ ہو جاؤ ورنہ میں تمہیں دھکے دے کر باہر نکالوں گا۔۔۔وہ اس کی طرف غصہ سے بڑھا

کیا چاہتی ہو ابھی بھی میرے دل سے کھیلنا چاہتی ہو وہ اس کے قریب ہوا

مم۔۔۔نہیں تم میری ایک دفعہ بات سن لو وہ ڈرتے ہوئے بولی

اب بول بھی چکو۔۔وہ گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

میں تمہیں نہیں چھوڑ سکتی وہ اس کے نزدیک آئی۔۔۔

پلیز میں سب کچھ چھوڑ دوں گی اپنے موم،ڈیڈ بھی۔۔۔۔

تم میرب کو ڈائیورس مت دینا تم مجھ سے نکاح کر لو۔۔۔

وہ اس کے قریب کھڑا تھا اتنا کہ اگر وہ ہاتھ بڑھا کر اسے چھونا بھی چاہتا تو آسانی سے چھو سکتا تھا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔سب کو چھوڑ دیا وہ بھی میرے لیے۔۔۔۔!!

مجھے بدو سمجھتی ہو میرا دل کیا فری داموں میں بک رہا ہے جو تم بار بار اس کی خریداری کرنے چلی آتی ہو۔۔۔

میڈم سحرش آفندی آپ نے جو فضول بکواس اور گھٹیا ڈائلاگز بولنے تھے وہ آپ بول چکی ہیں اب آپ میرے آفس سے get out ہو جائیں۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آبان نے اسے کندھے سے پکڑ کر دروازے کے پاس کھڑا کیا۔۔۔۔

وہ اپنی توہین پہ غصے سے آگ بگولا ہو گئی تھی۔۔۔۔

تم نے میری محبت کو جھٹلایا ہے آبان حیدر دیکھنا میں تمہارے ساتھ اب کیا کرتی ہوں۔۔۔۔

او میڈم باہر جا کر جو کرنا ہے کر کریئے گا۔۔۔تب ہی آبان نے سکیورٹی کو بلایا وہ اسے گھور کر آفس سے باہر چلی گئی۔۔۔

جاہل عورت وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا۔۔۔اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا

اماں جان کیا ہوا آپکو۔۔۔میرب نے زوبیہ بیگم کو نڈھال پایا

آپ کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی

بس تھوڑی سی خراب ہے

آپ نے میڈیسن لی

ہاں لی تھی تب ہی وہ ان کے سرہانے بیٹھی کیا ہوا ہے اماں جان آپکو مجھے آپ بلکل ٹھیک نہیں لگ رہی

نہیں میں بلکل ٹھیک ہوں تم فکر مت کرو۔۔۔

اچھا مجھے یہ بتاؤ۔۔۔!! آبان اب تو تمہیں نہیں ڈانٹتا۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں اماں جان میرب نے آہستگی سے جواب دیا۔۔۔

تم نے بلکل بھی اس کے روم میں نہیں جانا جبکہ وہ تمہیے خود نہ لینے آجائے۔۔۔

جی"اماں جان"میرب نے آہستہ سے اپنا سر ہلایا۔۔۔

"اماں جان صحیح تو کہہ رہیں تھیں وہ اچھے سے اس کی اوقات دلا کر اس سے معافی مانگ لیتا تھا اور پھر اپنی روٹین پہ آجاتا تھا۔۔۔اب تو آبان تم دیکھنا میں کیسے تمہیں تمہاری نانی دادی یاد کرواتی ہوں۔۔۔۔۔وہ تصور ہی تصور میں اس سے ہمکلام ہوئی۔۔۔پھر وہ اپنی ہی سوچ پہ مسکرادی۔۔۔۔۔۔اب دیکھتے جانا تم آبان تمہیں "ناکوں چنے نہ چبوائے"تو میرا نام میرو نہیں

وہ ایک عظیم کارنامہ سوچ اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔۔

آج وہ اپنے کمرے میں میرو کی کمی محسوس کیے بغیر نہ رہ سکا۔۔۔

وہ خود بھی وقت لینا چاہتا تھا اور اسے بھی سنبھلنے کا موقع دینا چاہتا تھا۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسے کمرے میں لا کر پھر سے ذلیل کرے۔۔۔۔وہ میرب سے محبت نہیں کرتا تھا لیکن کبھی کبھی کچھ پل کے لیے وہ اس میں کھو سا جاتا تھا شاید اس میں کوئی کشش تھی جو اسے اپنی طرف کھینچتی تھی۔۔۔وہ اس کے لمس میں مدہوش سا ہو جاتا تھا

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے اس سے محبت ہو رہی تھی یہ صرف ایک کشش۔۔۔۔۔۔۔؟؟وہ اسے سوچتا ہوا نیند کی آغوش میں چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ فریش ہو کر ڈائنگ روم میں داخل ہوا اور وہاں سے میرو کو غائب پایا۔۔۔موم یہ میرو کدر ہے۔۔سو رہی ہو گی

میں نے اسے کہا تھا کہ یونی کے لیے تیار رہنا پر یہ لڑکی ایک بات سننے کو تیار نہیں تب ہی وہ بڑبڑاتا ہوا اس کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا وہ مزے سے سونے میں مصروف تھی آبان اس کے قریب گیا اور اسے جھنجھوڑا ۔۔۔کیا مسئلہ ہے سونے کیوں نہیں دے رہے۔۔۔!! صبح صبح کیا مصیبت آن پڑی وہ جھنجلائی۔۔۔۔

فوراً اٹھو اور یونی کے لیے تیار ہو کر بیس منٹ میں باہر آؤ میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

کیا مصیبت ہے اب مجھے یونی میں بھی ذلیل ہونا پڑنا ہے۔۔۔وہ جلتی بھنتی باتھ لینے چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

جیسے ہی وہ باہر آئی اور آبان کو آپنا انتظار کرتے ہوئے پایا۔۔۔

وہ اس کو دیکھتا ہی رہ گیا اس کا چہرہ کسی بھی آرائش سے پاک اور چہرے پہ بھلا کی خوبصورتی سجائے بالوں کو اونچی پونی میں قید کیے ہوئے وہ بے فکری سے ڈائنگ ٹیبل کی طرف بڑھی

اب تم ناشتہ بھی کرو گی کیا؟؟

ضرور کروں گی بھوک سے جان نکلی جا رہی ہے۔۔۔۔

پندرہ بیس منٹ تو لگ ہی جائے گے آپ تو جانتے ہی ہیں مجھے تیزی سے کھانا نہیں آتا سو آپ ویٹ کریں۔۔۔وہ چہرے پہ بھلا کی معصومیت سجائے اس کا سکون غارت کر گئی....(وہ اس کے منہ کے بدلتے ہوئے زاویئے دیکھ کر خوش ہوئے بنا نہ رہ سکی۔۔۔رہتا نہیں ہے کہیں کا تیس

مار خان مجھے کہہ کر آیا تھا کی بیس منٹ میں تیار ہو کر باہر آجاؤ۔۔وہ منہ ٹیڑھا کر کے منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔۔ہاہاہا اب بچارہ میرا انتظار کرے گا(

تبھی آبان اسے حقارت سے دیکھتے ہوئے بولا جو بہت ہی ندیدوں کی

طرح کھانا کھانے میں مصروف تھی جیسے پتہ نہیں کب سے فاقے کاٹ رہی ہو۔۔۔۔

میں تمہارا نوکر تو ہوں نہیں جو تمہارا انتظار کرتا پھروں وہ نخوت سے کہتا ہوا باہر کی جانب بڑھ گیا وہ بھول گئی تھی کہ مقابل شخصیت بھی آبان حیدر تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نن۔۔نہیں رکیے میں آرہی ہوں وہ گرتی پرتی اس کی طرف لپکی۔۔۔

تو آجاؤ مجھے پاگل کر دیا ہے تم نے۔۔۔صبح تم مجھے بلکل ریڈی ملو

اوکے مسٹر اکڑو۔۔۔وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی پر وہ اس کی بڑبڑاہٹ سن چکا تھا۔۔۔

لیکن وہ اس کے منہ بلکل نہیں لگنا چاہتا تھا وہ آگے خاصا لیٹ ہو گیا تھا سو فورا سے گاڑی کی طرف بڑھا۔۔۔

اس کی یونیورسٹی بہت اچھی چل رہی تھی۔۔۔اس کی بہت سی نئی دوستیں بن گئی تھی۔۔۔اب اس کی بوریت تھوڑی سی کم ہو گئی تھی۔۔۔اور آبان اپنے آفس کے کچھ کام سے ایک ماہ کے لیے دبئی گیا ہوا تھا پیچھے وہ آبان کے فراق میں جلتی رہتی۔۔۔۔اسے گئے ہوئے پندرہ دن ہو گئے تھے اس نے ایک دفعہ بھی اسے فون نہیں کیا تھا سوائے زوبیہ بیگم کے وہ انہیں ہی سے بات کر کے فون بند کر دیتا وہ اپنی انا کے خول میں سمٹا ہوا تھا۔۔۔۔وہ تقدیر کا ماتم کرتی یہ آبان سے شکوہ کرتی وہ اپنے دل کو سمجھا نہیں سکتی تھی جو صرف اس کا طلبگار تھا۔۔۔۔وہ تھک چکی تھی اس کی آنکھ سے ایک آنسو پھسلا تھا اور اس کے بالوں میں جذب ہوتا چلا گیا آج اسے آبان کی شدت سے یاد آرہی تھی وہ اپنے آپ پہ قابو نہیں رکھ پائی تھی اور روتی چلی گئی۔۔۔

وہ اسے بھول گیا تھا جیسے برسوں سے نا آشنا ہو۔۔۔۔ تبھی اس کے دل میں شک کا خیال پیدا ہوا شاید وہ سحرش کے ساتھ نہ ہو۔۔۔۔

اگر ہو گا بھی تو میں کیا کر سکتی ہوں۔۔۔۔

"تو آشنائے شدتِ غم ہو، تو کچھ کہوں

کتنا بڑا عذاب ہے، جینا تیرے بغیر"۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس کا یونی میں بھی بلکل دل نہیں لگ رہا تھا تبھی ماریہ اس کے قریب آئی جو اس کی بہت اچھی دوست تھی

یار فزکس کی کلاس نہیں لینی

نہیں آج میں بلکل بھی ٹھیک نہیں سو گھر جاؤں گی ڈرائیور کو فون کیا ہے وہ آتا ہی ہو گا اور ویسے بھی آج اماں جان کی بھی کچھ طبیعت ٹھیک نہیں سو جانا ہو گا۔۔۔

اوکے چلو ٹھیک ہے تبھی وہاں پہ ان کا کلاس فیلو عباد آیا جو انتہائی گھٹیا قسم کا شخص اور ایک امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولاد تھا۔۔

ہائے بیوٹیفل لیڈی عباد ان دونوں کے قریب آیا تبھی میرب نے اسے منہ لگائے بغیر باہر کی طرف بڑھی۔۔

بہت اٹیٹوڈ ہے اس میں وہ ماریہ سے مخاطب ہوا۔۔۔۔

وہ گھٹیا لوگوں سے تو بلکل بات نہیں کرتی اور ہاں وہ شادی شدہ ہے اس کے بارے میں کوئی غلط خیال بھی اپنے دل میں مت سوچنا وہ اسے وارن کرتی ہوئی اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئی۔۔

ہاہاہاہا عباد آفندی نہیں سوچے گا اس حسینہ کو تو پھر اور کون سوچے گا اور جو سوچے گا اس کی ٹانگے ٹوٹے گی اور رہی بات شادی شدہ کی وہ ہم رہنے دیں گے تو پھر نہ۔۔۔۔!!

اس کے ہر لفظ سے شیطانیت ٹپک رہی تھی۔۔۔

وہ لیپ ٹاپ پہ اپنے نوٹس بنانے میں مصروف تھی اور کچھ چند آوارا لٹیں اس کے چہرے کا خوبصورتی سے احاطہ کیے ہوئے تھیں۔۔۔ تبھی موبائل کی چنگاڑتی ہوئی آواز نے ماحول میں ارتعاش پیدا کیا۔۔۔

جیسے ہی اس نے فون اٹھایا پر انجان نمبر دیکھ کر اس نے کال کاٹنا چاہی پر کچھ دماغ میں آتے ہی اس نے فوراً کال پیک کی

تبھی دوسری جانب سے آبان کی آواز گونجی۔۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔؟؟ مائے لیڈی۔۔۔

وہ لہجے میں درد سمیٹے بولی۔۔۔ ٹھیک ہوں۔۔۔

آپ کیسے ہیں۔۔۔!! بھلے وہ اس سے شکوہ کیوں کر کرتی۔۔؟؟

طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تمہاری۔۔۔

نہیں بس ٹھیک ہوں۔۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اتنی افسردہ تو کبھی نہیں ہوتی۔۔۔ شاباش بتاؤ کیا پرابلم ہے۔۔۔

تبھی وہ تلخی سے بولی۔۔۔ کب سے آپ کو میرے پرابلمز اچھے لگنے لگے۔۔۔؟؟

کیسی باتیں کر رہی ہو میرو۔۔۔؟؟

آپ نے ایک دفعہ بھی مجھ سے بات کرنے کی کوشش کی۔۔؟؟نہیں۔۔۔!!میں آپ کی لگتی ہی کیا ہوں۔۔۔؟؟کس حق سے آپ میرے پاس آتے ہیں مجھے جھوٹے دلاسے کیوں دیتے ہیں۔۔۔ کبھی پیار کہ دو لفظ بول دیے تو کبھی روح کو گھائل کر دینے والے تیز ترین جملے جو کسی تیر کی مانند میرے دل پہ جا لگتے ہیں اور کبھی خاموشی اختیار کر لینا۔۔۔یہ آپ کی فطرت میں سے ایک رہا ہے۔۔۔۔وہ غصہ سے پھٹی۔۔۔!!

میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں میرب میری سو مجبوریاں ہوتیں ہیں

اور دوسری بات مجھے تمہاری فکر نہیں ہو گی تو پھر کس کی ہو گی۔۔۔۔؟؟تم بلاوجہ کا شک مت کیا کرو اور رہی بات خاموشی اختیار کرنے کی میں تمہیں فون کرنے ہی والا تھا۔۔۔پر کچھ مصروفیات کی بنا پر نہیں کر پایا۔۔۔!!

تبھی میرب سوں سوں کرتی ہوئی بولی(جو ابھی رونے کا شغل فرما کر ہٹیں تھیں)۔۔۔۔آپ مجھے بھول جاتے ہیں"آبان"اور پھر مصروفیات کا بہانہ کر دیتے ہیں۔۔۔۔وہ اس سے شکوہ کرتے ہوئے مخاطب ہوئی۔۔۔۔

یار پلیز ایسا گندا فتور دماغ سے نکال دو۔۔۔بھلے میں کیوں بہانہ کرنے لگا۔۔۔؟؟تم میری بیوی ہو میں تمہیں کیسے بھول سکتا ہوں اگر بھلانا بھی چاہوں تو نہیں بھلا سکتا۔۔۔۔وہ کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح بولا۔۔۔۔۔

میرب رحمٰن تم وہ واحد بندی ہو جس کی قربت مجھے مدہوش کر دیتی ہے میری زندگی میں بہت سی خوبصورت رنگوں سے مزین تیتلیاں آئیں ہیں اور بہت سی گئیں ہیں پر زندگی تم پہ ٹھہر سی گئی ہے۔۔۔اس سے زیادہ میرے پاس الفاظ نہیں۔۔!!

"میرا حال میرے دل سے پوچھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو تیری یاد میں پاگل سا پھرتا ہے"۔۔۔۔!!

میرب رحمٰن کہ تو مانو زمین پہ پیر ہی نہیں ٹک رہے تھے اس کا دل خوشی سے جھوم اٹھا تھا۔۔وہ کیا کہہ رہا تھا اسے کسی حسین سپنے سے کم نہ لگا۔۔وہ ان حسین لفظوں میں کھو سی گئ تھی۔۔۔وہ اس احساس کو دل میں اتارنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

یار کیا مسئلہ ہے کیا تم پھر رونے۔۔دھونے میں مصروف ہو۔۔۔؟؟یار میرو اب نہ بولی تو میں فون رکھ دوں گا وہ جھنجلایا۔۔۔۔

نن۔۔نہیں میں بول رہی ہوں۔۔۔!!شرم سے اس کی آواز نہیں نکل پا رہی تھی۔۔۔وہ جھینپ سی گئ

آ۔۔۔آپ کب آئیں گے۔۔۔!!وہ اٹک اٹک کے بولی

انشاللہ جلد ہی کیوں میری یاد آرہی ہے۔۔۔!!وہ شوخ ہوا

کک۔۔کیا آپ واقعے ہی مجھ سے محبت کرتے ہیں۔۔۔وہ بھیگے ہوئے لہجے میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ڈرامے کر رہا تھا اتنی دیر سے وہ تلخی سے بولا۔۔۔

اور جھٹکے سے فون رکھا دیا۔۔۔۔۔۔

ہائے میرو یہ کیا کر دیا تم نے وہ پریشان ہوئی۔۔۔اس نے کال بیک کرنا چاہی لیکن اس کی ہمت نہ پڑی۔۔۔۔۔

اس کے لیے یہی احساس خوش کن ثابت ہوا تھا کہ آبان اس سے محبت کرنے لگا ہے وہ خوشی سے چیخے بنا نہ رہ سکی

وہ فون کہ پار بھی اس کا گریز سمجھ سکتا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ شرما رہی ہے اور یہی ادا تو اس کے دل کو گھائل کر گئ تھی۔۔۔"آگ شاید دونوں طرف برابر کی لگی تھی ایک جل کر بھسم ہو رہا تھا اور دوسرا بھسم ہو چکا تھا۔۔۔فرق واضح تھا کہ وہ عشق کی انتہا پر تھی اور وہ ابھی جل رہا تھا"۔۔۔۔

جیسے ہی وہ یونی میں داخل ہوئی عباد اسے سامنے ہی کھڑا دیکھائ دیا۔۔۔۔۔۔اس کا دل تو کیا اس گھٹیا شخص کا تھوبڑا توڑ دے جو پورے کا پورا اس کے راستہ میں دیوار کی طرح کھڑا تھا۔۔۔۔وہ اس کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی پر کیا کرتی کوئ جوزا بھی نہ تھا جو اسے پیچھے ہٹا کر اس کے منہ لگے بغیر فوراً سے اندر چلی جاتی۔۔۔۔ !!

چوکیداری پوری ہو گئ ہو تو راستہ سے ہٹ جاؤ تبھی وہ غصہ سے بولی۔۔۔

کیا میں تمہیں شکل سے چوکیدار لگ رہا ہوں وہ تپ گیا

اوووہیلو مسٹر میں تمہاری شکل و کل نہیں دیکھنے آئ یہاں پڑھنے آئ ہوں۔۔۔اب سائڈ پہ ہٹو فضول انسان تبھی وہ اسے دھکا دیتے ہوئے اندر کی جانب لپکی۔۔۔(😂😂)

وہ اس کی ہمت پہ دہنگ رہ گیا وہ یونی میں پہلی لڑکی تھی جو اسے کھڑی کھڑی سنا گئ تھی۔۔۔بہت بڑی غلطی کر دی میرب رحمٰن آپ نے ہم سے پنگا لے کر۔۔۔۔!!افففف۔۔۔۔بچاری

اب دیکھنا تمہارا کیا حشر ہوتا ہے مسٹر عباد کے ہاتھوں

وہ زور سے قہقہہ لگا کر بولا۔۔۔۔

تم آج کافی لیٹ ہو۔۔۔!! تبھی ماریہ بولی۔۔۔۔

کچھ گھٹیا لوگ راستہ میں مل گئے تھے ان کو بگھتا کہ آرہی ہوں

کیا مطلب تمہارا۔۔؟؟اووو کہیں عباد آفندی کی بات تو نہیں کر رہی

ہاں یار وہی گھٹیا شخص۔۔۔۔

تم اس سے کوئی فضول بحث تو نہیں کر کے آرہی ماریہ پریشان ہوئی وہ جانتی تھی کہ وہ بہت بد تمیز شخص ہے۔۔۔اس سے جتناں بھی بچا جاتا اتنا ہی بہتر تھا۔۔۔

کیوں کیا ہوا یار۔۔۔؟؟اس کی کمپنی بلکل نہیں اچھی وہ کچھ بھی کر سکتا ہے تم نہیں جانتی اسے وہ کسی بھی حد تک جا سکتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میں کیا کروں چلا جائے پلیز کچھ اور بات کرو تبھی اس نے بات کو بدلا۔۔۔۔

یار ایک کام ہے عباد اپنے دوستوں سے مخاطب ہوا

حکم کریں جناب تبھی وہ بولے۔۔۔

یار وہ فزکس ڈیپارٹمنٹ کی میرب رحمٰن ہے نہ اسے اٹھوانا ہے۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟وہ حیران ہوئے بغیر نہ رہ پائے تم ہوش میں تو ہو تم کیا کہہ رہے ہو۔۔۔؟؟وہ شادی شدہ ہے اور کسی کو یہاں منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتی۔۔۔اور آبان حیدر شاہ کی بیوی ہے جو شہر کے مشہور بیزنس ٹائکون میں سے ایک ہے۔۔۔۔

میں اچھے سے جانتا ہوں اس آبان حیدر کو۔۔۔!!میرے ہاتھ بھی آبان حیدر سے کچھ کم لمبے نہیں۔۔۔!!وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔وہ تلخی سے گویا ہوا۔۔۔اس کی طرف تو میرا ایک اور حساب بھی نکلتا ہے۔۔۔اب یہ سارے حساب و کتاب میں اس کی بیوی سے پورے کرنے والا ہوں جو کہ انتہائی خوبصورتی کہ ساتھ میرے دل میں جا اتری ہے اب اس کو دل سے نکلنا ناممکن سا لگ رہا ہے۔۔۔!!

سو پھر مجھے کچھ تو کرنا پڑے گا اس مغرور حسینہ کا۔۔۔وہ اپنے دوستوں سے مخاطب ہوا جو بغور اسے سننے میں مصروف تھے تم لوگوں نے میری مدد کرنی ہے تو بخوشی کرو ورنہ عباد آفندی کسی سے بھیک نہیں مانگا کرتا شاید تم لوگ جانتے بھی ہو۔۔۔۔

اس کے لہجے سے غرور ٹپک رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عباد یار تو کیسی باتیں کر رہا ہے۔۔۔؟؟جو تو کہے گا ہم وہی کریں گے

تو ہمارا جگر ہے یار ہم تیرے لیے کام نہیں کرے گے تو پھر کس کے لیے کریں گے۔۔۔؟؟وہ تینوں ہم آواز ہو کر بولے۔۔۔

اوکے میں تم لوگوں کو سمجھا دوں گا اس میرب کا کیا کرنا ہے فل حل کے لیے اتنا کافی ہے۔۔۔۔وہ قہقہہ لگا کر ہنسا

اس وقت وہ چاروں کسی شیطان سے کم نہیں لگ رہے تھے۔۔۔۔

آج وہ انتہائی تھک چکا تھا تھکن کا احساس اسے اپنے پورے جسم میں محسوس ہو رہا تھا آج شام اس کی فلائٹ بھی تھی۔۔۔ سو وہ کچھ آرام کے لیے لیٹ گیا۔۔۔ تبھی موبائل کی گھنٹی نے ماحول میں ہلچل پیدا کی۔۔۔ اس نے جونہی فون اٹھایا دوسری طرف سحرش کی آواز بلند ہوئی جو شاید کبھی بھی اس کی جان چھوڑنے والی نہ تھی۔۔۔

تبھی وہ بیزار کن لہجے سے گویا ہوا

فرمایئے کیا بکواس کرنی ہے اب آپ کو۔۔۔۔

دیکھو آبان آخری دفعہ مجھے معاف کر دو وہ سسکی۔۔۔ پلیز میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤں گی تمہیں تمہاری اس محبت کا واسطہ جو تم نے کبھی مجھ سے کی تھی۔۔۔۔

دیکھو سحرش مجھے کبھی تم سے محبت نہیں تھی سوائے صرف ایک اٹریکشن کے جس کی بنا پر میں تمہاری طرف کھینچا چلا آتا تھا۔۔۔ اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا۔۔۔

وہ حیرت سے دنگ ہوئے بنا نہ رہ پائی۔۔۔ تم ایسے نہیں تھے آبان حیدر تمہیں تھی مجھ سے محبت۔۔۔۔!! تم کیوں انکاری ہو پلیز آبان ایسا مت کرو۔۔ مجھ سے غلطی ہوئی ہے میں خمیازہ بھگتنے کو تیار ہوں پر مجھے ایسے اپنے لفظوں کی مار نہ مارو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت گئ پہاڑ میں اس کے ساتھ تم بھی دفن ہو جاؤ۔۔۔میری زندگی میرے دل میں تمہارے لیے اب کوئ گنجائش نہیں اس میں صرف میرب رحمٰن ہے اور اس کے علاوہ کسی بھی ایرے غیرے کے لیے تو بلکل بھی جگہ نہیں ہے سو تم اپنے ان آنسوں سے کسی اور کو پٹاؤ۔۔۔۔

وہ میرب کے نام پہ غصے سے تلملائ آبان میں خود کشی کر لوں گی وہ دھمکی آمیز لہجے میں بولی۔۔۔۔تو بخوشی کرو میں تو اب کچھ نہیں کہہ سکتا.... کیونکہ یہ تمہاری حسین خواہش جو ٹھہری۔۔۔ویسے تمہارے جیسی لڑکیوں کو اس کے علاوہ آتا بھی کیا ہے۔۔۔۔ابان نے اسے چڑایا

اور تبھی دوسری طرف سے سلسلہ منقطع ہو گیا۔۔۔۔

شکر اس فضول عورت سے جان تو چھوٹی وہ بیزار لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا گھر میں گہرا سکوت چھایا ہوا تھا اس نے کسی کو بھی آپنے آنے کا نہیں بتایا تھا۔۔۔

وہ آہستگی سے اپنے روم کی طرف بڑھا اور میرب کو کمرے سے غائب پا کر اس پہ شدید ترین غصہ آیا تبھی وہ فریش ہونے باتھ کی طرف لپکا۔۔۔

جو گنگ سے آتے ہی وہ زوبیہ بیگم کے روم میں داخل ہوا۔۔۔

موم کیسی ہیں آپ وہ ان کے ماتھے پہ بوسہ دیتے ہوئے بولا۔۔۔

چل سایڈ پہ ہٹ بتایا کیوں نہیں تو آرہا وہ سخت نالاں لگ رہی تھیں میری پیاری موم میں آپکو سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔۔

تو نہ اپنے ڈراموں سے باز آجا وہ اس کے بازو پہ زور سے ایک تھپکی لگاتے ہوئے بولیں

تبھی میرب روم میں داخل ہوئی اور اسے دیکھ کر خاصا حیران ہوئی

آ۔۔۔ آپ۔۔۔ کب آئے

رات میں آیا ہے تبھی اماں جان بولی۔۔۔

کیسے ہیں آپ۔۔۔؟؟

بلکل ٹھیک اس نے خاموشی سے جواب دیا

وہ میرب کو کسی روٹھے ہوئے بچے کی مانند لگا۔۔۔

ہائے اب میں انہیں کیسے مناؤں گی۔۔۔۔؟؟ وہ پریشان ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آبان اسے بہت انہماک سے دیکھ رہا جو پتہ نہیں کس دیس پہنچی ہوئی تھی۔۔۔ اچانک دونوں کی نظریں آپس میں ملی آبان کی نظریں شوخی سے بھرپور تھی جو وہ برداشت نہ کر پائی اور فوراً سے نظریں جھکا گئی۔۔

آج کے بعد یہ سرپرائز ورائز دیے نہ تو پھر دیکھنا۔۔۔ وہ آبان سے مخاطب ہوئی۔۔۔

ہاہاہاہا او کے موم۔۔۔۔۔

میر وبیٹا جاؤ آبان کے لیے ناشتہ لگواؤرات سے بھوکا ہے ان کے لہجے میں اس کے لیے فکر تھی۔۔۔

وہ کب سے آبان کی نظروں سے کنفیوژ ہو رہی تھی جو صرف اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا جیسے دنیا میں کرنے کو کوئی اور کام بچا ہی نہ ہو۔۔۔ تبھی میر ب باہر کی جانب لپکی

میر وبیٹا یہ آبان کے روم میں چائے اور پین کلر دے آؤ اس کے سر میں درد ہے۔۔۔جج۔۔جی اماں جان وہ اٹکی۔۔۔۔

جیسے ہی وہ اس کے کمرے کی طرف بڑھی اس کے ہاتھ پیر ٹھنڈے پر چکے تھے تبھی اس نے دروازہ نوک کیا لیکن کوئی رسپانس نہ آیا۔۔

وہ اندر بڑھی اور آبان کو سویا ہوا پایا۔۔۔وہ لمبی سانس کھینچتی ہوئی اس کے بیڈ کی طرف لپکی اور چائے سائیڈ ٹیبل پہ رکھ کر اسے اٹھانے لگی۔۔۔

آبان پلیز اٹھیے۔۔۔!!وہ اسے دور سے آواز دیتے ہوئے بولی لیکن اس پہ میر ب کی آواز کا کوئی اثر نہ ہوا تبھی وہ اس کے قریب ہوئی اور اسے کندھے سے ہلایا۔۔۔

وہ جیسے ہی باہر جانے کے لیے پلٹی۔۔ابان نے اسے فوراہاتھ سے کھینچ کر اپنے اوپر گرالیا یہ سب اچانک ہوا تھا۔۔وہ سنبھلتی اگر اسے سنبھلنے کا موقع ملتا۔۔۔۔اور سیدھا جا کر اس کے سینے پہ جا گری۔۔۔

وہ اس اچانک افتاد پر گھبرا سی گئی اس کا دل زور سے دھڑکا جس کی دھڑکن آبان بخوبی سن سکتا تھا۔۔۔ تبھی اس نے آبان کی گرفت سے نکلنا چاہا۔۔۔۔۔!!

"پر بے سود"۔۔۔وہ اس کی کمر پر اپنے مضبوط ہاتھوں کا گھیرا تنگ کیے اس کے فرار کی ساری راہیں مسدود کر چکا تھا۔۔۔۔

"میں جذب کر لوں ساری تھکاوٹیں تیری

تو ایک بار میری بازوؤں میں آ تو سہی"۔۔۔۔

وہ مخمور لہجے سے چور اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا جو حیا سے اپنی نظریں جھکا گئی۔۔۔

پلیز چچ۔۔ چھوڑیے اماں جان انتظار کر رہی ہو گی وہ گھبرائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم اتنی پاگل نہیں ہے کہ تمہیں خود ہی بھیج کر تمہارا انتظار کرنے بیٹھ جائیں۔۔۔اب تم خود بدو ہو تو تمہارا کیا کیہ جائے۔۔۔

تبھی اس نے میرب کو چھوڑا اور وہ موقعہ دیکھتے ہی باہر کی جانب لپکنے ہی لگی تھی کہ آبان نے اسے کھینچ کر اپنے پہلو میں گرایا۔۔۔

کیا پرابلم ہے تمہارے ساتھ۔۔۔؟؟ٹک کیوں نہیں رہی۔۔۔۔

وہ جھنجھلایا۔۔۔

مم۔۔میں نے کل یونی بھی جانا ہے تو جلدی سونا ہے۔۔۔میرا ٹیسٹ ہے وہ اٹک اٹک بولی۔۔۔

تمہیں میں کتنی بار کہہ چکا ہوں کہ مجھے تم اب اسی کمرے میں چلتی پھرتی نظر آؤ رہی بات ٹیسٹ کی وہ بھی ہو جائے گا ابھی صرف تم مجھ پہ دھیان دیتی ہوئی نظر آؤ نہ کہ یہ فضول قسم کہ ٹیسٹ اور یونی وہ بے باکی سے کہتا ہوا اس کے اوپر جھکتا چلا گیا اور اس

کے چہرے کے ہر نقوش کو وارفتگی سے اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے اسے زور سے اپنی باہوں میں بھینچ گیا۔۔۔۔۔وہ اس کی قربت سے گھبرا رہی تھی جو اسے چھوڑنے کے لیے بلکل تیار نہ تھا لہذا اس نے اپنا آپ اس

کے سپرد کر دیا۔۔۔۔۔!!

جو اسے کسی گڑیا کی مانند سمیٹتا ہوا اپنے اندر سموئے اس بھیگی رات میں کھو سا گیا تھا اگر وہ اسے تھوڑا سا بھی ڈھیلا چھوڑتا تو شاید وہ بکھر جاتی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عباد تمہیں ایک کام کہا تھا وہ دندناتی ہوئی اس کے روم میں داخل ہوئی۔۔ہاں یار تھوڑا تحمل کرو ہو جائے گا.....

تمہیں نہیں کرنا تو بتادو میں خود ہی کرلوں گی میں انتظار نہیں کر سکتی وہ غصہ سے اس پہ روب جماتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔!!تو پھر میں کیا کروں خود کرلو میرا سر بار بار کیوں کھانے چلی آتی ہو۔۔۔وہ اس کی جانب مڑتے ہوئے بولا

تبھی وہ تھوڑا سا نرم پڑی وہ جانتی تھی کہ عباد کے علاوہ کسی سے بھی کام کروانے میں آبان کو اس پہ شک پیدا ہو سکتا ہے۔۔۔۔

تبھی وہ لہجے میں پیار سموئے عباد سے مخاطب ہوئی کیا تمہاری میرب رحمٰن سے ملاقات ہوئی۔۔۔؟؟

ہاں۔۔۔!!!کافی خوبصورت ہے بلکل نک چڑھی حسینہ کی مانند۔۔۔اور میرے دل کو بھا گئی ہے اب اسے چھوڑنا ناممکن سا لگ رہا بس تھوڑا اور انتظار پھر وہ میرے پاس میری باہوں میں ہو گی وہ کھوئے ہوئے لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

وہاٹ۔۔وہ حیرت سے اچھلی۔۔۔تم یہ کیا بک رہے ہو۔۔۔؟؟

تمہارا دماغ تو ٹھکانے پہ ہے یہ کہیں سے کوئی پرزہ ہل گیا ہے۔۔۔؟؟

اس محترمہ سے عشق لڑانے کا نہیں کہا تھا میں نے تمہیں جتنا کہا ہے بس اتنا کرو۔۔۔۔۔۔

یہ خرافات اپنے دماغ سے نکال دو تم آبان کو جانتے ہو وہ کبھی بھی اور کسی بھی حال میں میرب رحمٰن سے دستبردار نہیں رہے گا اور تم اسے اپنانے کے سپنے سوچ رہے ہو۔۔۔

"تف" ہے تم پہ۔۔۔"عباد آفندی "

اگر آبان حیدر کو تھوڑی سی بھی بھنک پڑ گئی ہمارے کارناموں کی تو تم اچھے سے جانتے ہو۔۔وہ کسی بھی حد تک جا سکتا ہے یہاں تک کہ وہ

ہمارے بزنس کو مکمل طور پر تہس نہس کر کے رکھ دے گا اور پھر بیٹھے رہنا میرب رحمٰن کا مریض بن کر۔۔۔تم اسے اتنا لائٹلی مت لو تو بہتر ہو گا تمہارے لیے۔۔۔!!

"تو میں کیا کروں" میں کسی سے نہیں ڈرنے والا...!!سو اب تم اپنی یہ زہر جیسی شکل لے کر یہاں سے گم ہو جاؤ وہ غصے سے پھٹا۔۔۔۔

"وہ میرب رحمٰن کو نہیں چھوڑ سکتا وہ اس کے لیے مرے گا بھی اور مارے گا بھی وہ غیر ارادی طور پہ اس کے حواسوں پہ قبضہ کر چکی تھی"۔۔وہ تلخی سے مسکرایا اور سگریٹ کو سلگا کر اپنے ہونٹوں کے درمیان رکھا۔۔۔۔

جتنی بھی اسے گالیاں آتی تھی وہ میرب کو دیتے ہوئے باہر کی جانب لپکی جس نے شاید عباد کو بھی پھانسنے کا کارنامہ سر انجام دے دیا تھا میں نہیں جانتی اس منحوس میں ہے کیا۔۔۔؟؟جو مجھ میں نہیں ہے۔۔وہ جلتی بھنتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

جیسے ہی وہ صبح بیدار ہوئی اس نے اپنے آپ کو آبان کی مضبوط گرفت میں پایا جو کہ اس کے بے حد قریب تھا وہ اس میں کھو سی گئی جو سوتے میں بھی کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔اس نے آبان حیدر کو اپنے صبر سے جیت ہی لیا تھا وہ اس کے دل تک رسائی حاصل کر گئی تھی وہ خوش تھی وہ اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہونا چاہتی تھی وہ اس کا جتنا بھی شکر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

ادا کرتی اتنا ہی کم تھا وہ اس کی دعاؤں کا ہی ثمر تھا جو اس نے گڑگڑا کر اپنے رب سے مانگی تھی اور آج وہ ثمر اسے مل چکا تھا۔۔۔

تبھی وہ اس کے باہوں کے حصار کو توڑتے ہوئے فریش ہونے باتھ کی جانب لپکی جو کہ دنیا فہمی سے بے خبر ہو کر سو رہا تھا۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔

پلیز آپ کومنٹس میں اپنی رائے دینا مت بھولا کریں۔۔۔۔۔

ہمیشہ خوش رہیں ہنستے مسکراتے رہیں اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔۔۔۔۔

آبان کی آنکھ کھلی تو اچھا خاصا سویرا ہو چکا تھا سورج کی روشنی پورے آب و تاب سے آسمان پہ روشنی بکھرنے میں مصروف تھی اور کچھ چنکتی ہوئی دھوپ کی کرنیں کھڑکی سے گزرتے ہوئے اس کے منہ پہ پڑ رہی تھی جیسے ہی اس نے اپنے پہلو میں نظر دوڑائی پر میرب کو غائب پایا پتہ نہیں یہ لڑکی کہاں چلی جاتی ہے تبھی اس نے میرب کو آواز لگائی جو شاید اس کا ناشتہ بنانے میں مصروف تھی۔۔۔

میر و یار کدر ہو وہ پیر میں چپل پہنتا ہوا باہر کی جانب لپکا۔۔۔

مم۔۔میں ناشتہ بنا رہی ہوں جو اسے اپنے سامنے دیکھ کر شرم سے لال سرخ ہو گئی رات کے کچھ مناظر اس کے دماغ پہ کسی فلم کی طرح چل دیے۔۔وہ فوراً وہاں سے کنارہ کش ہونا چاہتی تھی پر کوئی موقعہ ملتا تو وہ فرار ہوتی کتنا مشکل تھا اس سے نظریں ملانا

وہ حیا سے نظریں جھکائے اپنے کام میں مصروف ہو گئی جیسے اس کے علاوہ وہاں کوئی ذی روح سرے سے موجود ہی نہ ہو۔۔۔

آبان اسے کھڑا ہونقوں کی طرح تک رہا تھا جو اسے مکمل نظر انداز کیے اپنے کام میں مصروف تھی۔۔۔

وہ اس کے نزدیک آیا جو پہلے سے ہی نروس تھی اس کے قریب آنے پہ اور گھبرا گئی۔۔وہ اس کی حالت پہ محفوظ ہوا۔۔یار میں نے کیہ ہی کیا ہے ابھی جو تم اتنا گھبرا رہی ہو وہ بے باکی سے گویا ہوا۔۔

پلیز دیکھیے اگر آپ پیچھے نہ ہوئے تو میں اماں جان کو آواز لگا دوں گی اس نے اپنا نازک سا حربہ استعمال کیا۔۔

ہاہاہاہا تم اتنی بھولی کیوں ہو آبان کو اس پہ شدت سے پیار آیا جو اپنی تمام تر معصومیت کے ساتھ اس کے دل پہ وار کر گئی وہ اس کے قریب ترین ہوا اور اس کے ماتھے پہ اپنا دہکتا ہوا لمس چھوڑ کر اس کی آنکھوں کی جانب بڑھا میرب کا دل اس کی قربت پر پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو ہوا اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور گستاخی کرتا میرب اسے دھکا دیتے ہوئے باہر کی جانب لپکی جو بدحواسی میں زوبیہ بیگم سے بمشکل ٹکراتے ٹکراتے بچی۔۔۔۔

کیا ہوا میرو ٹھیک تو ہو تم۔۔۔۔؟؟ اور تبھی پیچھے کھڑے آبان پہ ان کی نظر پڑی جو آنکھوں میں شوخی سموئے اپنے پورے دانت نکالے کھی کھی کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

ٹھ۔۔ٹھیک "۔۔۔۔۔ہوں اماں جان مم۔۔کچھ نہیں ہوا تبھی وہ باہر کی جانب لپکی۔۔

میرب یار تم ابیہا کو جانتی ہو یہ ساتھ والے ہی روم میں ان کی فزکس کی کلاس ہوتی ہے

"نہیں...."

کیوں کیا ہوا..۔۔۔

وہ دو دن سے غائب ہے اس کا کچھ پتہ نہیں چل رہا یار مجھے تو عباد آفندی کا ہی کارنامہ لگ رہا ہے۔۔

اووو،، یار چھوڑو دفعہ کرو۔۔۔!!وہ ہے ہی گھٹیا اور اس کے کام بھی گھٹیا ہی ہو گے نہ اس کے لہجے سے عباد آفندی کے لیے نفرت ٹپک رہی تھی۔۔

یار مجھے کچھ نوٹس بنانے ہیں اور تم بھی کلاس اٹینڈ کر کے لائبریری ہی آجانا وہ ماریہ سے گویا کوئی۔۔

او کے ٹھیک ہے۔۔۔!!

جیسے ہی وہ لائبریری کی طرف لپکی جو کہ خاصی سنسان جگہ پر تھی۔۔۔اچانک کسی نے اسے اپنی طرف کھینچا جو کہ اس حملے کہ لیے بلکل تیار نہ تھی لہذا خوف سے چیخ مارتے ہوئے مقابل کے سینے سے جا ٹکرائی۔۔

کیسی ہو نک چڑھی حسینہ۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم۔۔۔!!!وہ نخوت سے بولی

تبھی وہ اس کی گرفت میں مچھلی کی طرح تڑپی چھوڑو مجھے گھٹیا انسان وہ غصے سے چیخی۔۔۔

لیکن شاید وہ بھول گیا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے اسے کچھ ہوش نہیں تھا وہ بس اس کے چہرے میں مدہوش ہونے کو تھا تبھی میرب نے اس کے منہ پہ اپنے تیز ناخنوں کا پنج دے مارا جو تکلیف سے بلبلا کہ رہ گیا وہ اس کے حصار کو توڑتی ہوئی باہر کو لپکنے لگی پر عباد آفندی نے اسے فورا سے پھر جالیا۔۔

تم میری بات سنے بغیر تو قطعی طور پہ یہاں سے نہیں ہل سکتی یاد رکھنا اگر تم ہلی بھی تو یہ ساری تصاویر میں تمہارے شوہر کو بھیج دوں گا۔۔۔وہ خوف سے پیلی پڑ گئی وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ تصاویر کیسے لی گئی ہے ۔۔۔اچانک وہ اس پہ بلی کی طرح جھپٹی لیکن وہ فوراً سے پرے ہٹا۔۔۔!!

پپ۔۔پلیز پپ۔۔پہلے اسے ڈلیٹ کرو مم۔۔۔میں پھر تت۔۔تمہاری بات سنو گی وہ خوف سے ہکلاتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاہاہاہا بلکل بھی نہیں وہ ہر لفظ کو چباتے ہوئے بولا

تم کیا لینا چاہتے ہو مجھ سے۔۔۔؟؟کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا۔۔۔؟؟کیوں میرے ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئے ہو وہ غصے سے چیختے ہوئے بولی۔۔۔

تم اچھی لگتی ہو خوبصورت حسینہ تمہیں حاصل کرنا چاہتا ہوں۔۔۔وہ بے حودگی سے بولا۔۔۔

تبھی میرب رحمٰن کا ہاتھ اٹھا تھا اور اس کے منہ پہ اپنا نقش و نگار چھوڑتا چلا گیا۔۔۔

یہ تھپڑ تمہیں یاد دلائے گا کہ میں کسی کی بیوی ہوں اور جس کی بیوی ہوں شاید اگر وہ تمہیں میرے ساتھ ایسے بدتمیزی کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو تمہارا یہاں سے بچ کر جانا ناممکن ہو جاتا مسٹر آفندی صاحب۔۔۔۔وہ نخوت سے بولتی ہوئی اس کے منہ پہ تھوکتی ہوئی باہر کی جانب لپکی۔۔۔

وہ کچھ نہیں کر سکا تھا صرف خاموش کھڑا اس کا چہرہ تکنے میں مصروف تھا جو اب شاید جا چکی تھی وہ کر بھی کیا سکتا تھا وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھا جو اسے کسی بھی پل چین نہیں لینے دے رہا تھا۔۔ تبھی وہ سگرٹ سلگاتا ہوا باہر کی جانب لپکا۔۔۔۔

وہ تو صرف میرب رحمٰن کے تکبر کو پاش پاش کرنا چاہتا تھا وہ کچھ بھی کر کے اسے حاصل تو کر سکتا تھا پر وہ بھی اب اسے ناممکن سا لگ رہا تھا وہ اس کے عشق میں گوڈے گوڈے ڈوب چکا تھا اور ہاں "بے شک جو عشق کی لپیٹ میں آیا وہ فنا ہی ہوا"۔۔۔۔

جیسے ہی وہ گھر پہنچی وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھی وہ بے حد پریشان تھی اس نے سوچا بھی نہ تھا کہ عباد آفندی اس کے ساتھ ایسی کوئی گھناؤنی حرکت بھی کر سکتا ہے۔۔۔

وہ آبان کو بتلاتی تو آبان اس پہ الٹا شک کرتا وہ اس کے غصے سے بخوبی واقف تھی "اسے کوئی خوشی راس نہ تھی یا شاید جو خوبصورت سی چھوٹی چھوٹی خوشیاں زندگی میں رنگوں کی آمزش لیے چہک رہی تھیں وہ اس کے لیے تھی ہی نہیں وہ اسے صرف ایک جھلک دکھا کر کہیں غائب ہو جاتیں "

کیا مصیبت ہے وہ جھنجلاہٹ کا شکار ہوئی۔۔۔ وہ کچھ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اس مصیبت سے کیسے چھٹکارہ پائے۔۔ وہ عباد کو زیادہ نہیں پر تھوڑا سا ضرور جان گئی تھی کہ وہ کچھ نہ کچھ تو ضرور الٹا سیدھا کرنے کی کوشش کرے گا جبکہ اسے آبان کی بھی فکر تھی وہ آبان کو کہیں نقصان نہ پہنچا دے...

تبھی صغراں اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم۔۔۔!!

میر وبیبی۔۔بڑی بیبی آپ کو کھانے پہ بلا رہی ہیں

افففف۔۔۔۔مجھے یاد بھول گیا اماں جان کو کہیے میں بس چینج کر کے آئی۔۔۔وہ فوراً سے باتھ روم کی جانب لپکی۔۔

ایہادرد سے چیخ رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کہاں پر ہے اور کیسے آئی... درد سے اس کا دماغ پھٹ رہا تھا۔۔کمرے میں ہر طرف گھپ اَندھیرے کا بسیرا تھا آج اسے دو دن بعد ہوش آئی تھی تبھی وہ کچھ امید لیے دروازے کی جانب لپکی شاید کوئی تو اس کی پکار سنتا۔۔۔۔

پلیز ہمیں جانے دو ہمارے بابا ہمارا انتظار کر رہے ہیں ہم نے کچھ نہیں کیا آپ کو خدا کا واسطہ جو زور سے دروازہ بجاتے ہوئے بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔اور اس جانور سے فریاد کر رہی تھی جو اسے یہاں رکھ کر بھول چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی سحرش عباد کے روم میں داخل ہوئی وہ سگرٹ سلگانے میں مصروف تھا پندرہ منٹ میں وہ کوئی تین، چار ڈبیاں پھونک چکا ہو گا لیکن پھر بھی اسے سکون نہیں مل رہا تھا وہ بے چینی سے اپنا سینہ مسلتا ہوا باہر کی جانب لپکا پر دروازے میں سحرش کو ایستادہ دیکھ کر رکا۔۔۔۔

تمہیں کیا ہوا ہے کیسا مریضوں جیسا حلیہ بنایا ہوا ہے وہ حیرانی سے اس کے حالت دیکھتے ہوئے گویا ہوئی جو صدیوں کا مریض لگ رہا تھا

تبھی عباد اس پر کٹیلی نگاہ ڈالتا ہوا باہر کی جانب لپکا۔۔۔

اووو،،،اس کو بھی عشق کی تکلیف نے آگھیر لیا وہ مضحکہ خیزی سے گویا ہوئی۔۔۔ چچچ۔۔بچارہ مجنوں یہ میرا کیا کام کرے گا مجھے خود ہی کرنا ہو گا۔۔۔وہ دماغ میں کوئی نئے ہی سرے سے چال چلتی ہوئی شاطرانہ طریقے سے مسکرائی۔۔۔۔۔

اسے دروازہ کھلنے کی آواز آئی وہ انتہائی خوف سے اپنے آپ میں سمٹی جو دو روز سے بھوک سے نڈھال پڑی تھی تبھی اس نے مندی مندی آنکھوں سے آنے والے پہ غور کیا جو اندھیرے میں دیکھائی نہیں دینے پا رہا تھا۔۔۔۔۔

تت۔۔تم کک۔۔کون ہو وہ خوف سے ہکلائی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو اسے دو دن پہلے اپنے نفس کی تسکین کے لیے اپنے فارم پہ لا کے بھول چکا تھا اس کے حواسوں پہ تو اب میرب کا عکس بسیرا کر چکا تھا تو پھر وہ اس پھول کو کیسے روندتا۔۔۔؟؟ جس کی اسے طلب تھی وہ شاید اسے زندگی بھر میسر نہ ہو پاتی۔۔۔۔۔

لڑکیاں اس کی کمزوری تھیں جو کہ انتہائی عیاش فطرت کا مالک تھا جو آئے دن حوا کی بیٹیوں کو اپنے پیروں تلے روندتا ہوا ان کی بے بسی کا تماشا دیکھتا جو انہیں توڑ مروڑ کر کسی کتے کے آگے ڈال دیتا اور وہ سسکتیں بلکتیں اس سے معافیاں مانگتی جن کا کوئی قصور بھی نہ تھا!!.....

پر وہ حیوان بنا ان پر اپنی حیوانیت انڈیلتا رہتا شاید وہ تقدیر سے واقف نہ تھا یہ سمجھ ہوتے بھی انجان بنا رہا۔۔۔

تبھی وہ سسکتی بلکتی اس کے قدموں میں جا پڑی پپ۔۔پلیز۔۔۔ مم۔۔ہم نے کچھ نہیں کیا ہمارے بابا کا ہمارے سوا کوئی نہیں ہمیں گھر جانے دیں۔۔۔

تم جا سکتی ہو وہ اس کی طرف دیکھتا ہوا بولا وہ اپنی رہائی کا سنتے ہی چہکی.....

پر برے برے خیالوں نے اس کے دل کو جھپٹے سے اپنی موٹھی میں قید کیا وہ جو ایک ہی خیال بار بار سوچ رہی تھی کہ آیا اس کے بابا اکیلے ہیں پر وہ شاید زندگی کا ایک رخ دیکھ پائی تھی اور ایک سے انجان تھی اس کی عزت کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچ پایا پر وہ زمانے میں داغ دار ہو چکی تھی اس کے ماتھے پہ داغ کا ٹھپہ لگ چکا تھا جو وہ نوچ کہ بھی اتارنا چاہتی تو نہ اتار پاتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دنیا کا مقابلہ کیسے کرتی وہ نہیں جانتی تھی پر وہ بے بس تھی وہ اس شخص کا مکروہ چہرہ دیکھ چکی تھی جو اپنے چہرے پہ انتہائی غلاظت سجائے اس کے سامنے کھڑا تھا پر وہ حیران تھی عباد آفندی نے اسے بغیر ہاتھ لگائے کیسے جانے دیا اور شاید اس سوال کا جواب عباد آفندی کے پاس خود بھی نہ تھا۔۔۔

چلو۔۔۔وہ سنجیدہ لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

اور وہ خاموشی سے اس کے پیچھے چل دی۔۔۔۔

اسے کچھ بھی کہنے کا کوئی بھی فائدہ نہ تھا وہ کہتی بھی کیا وہ تو ایک مڈل گھرانے سے تعلق رکھنے والی چھڑا چھانٹ جس کے آگے پیچھے کوئی نہ تھا سوائے اس کے بیمار باپ کے وہ ایک انتہائی معمولی سی لڑکی تھی جس کے پاس سوائے ایک عزت تھی جو وہ بھی دان کر آئی تھی۔۔۔کچھ ہونے سے فرق نہیں پڑتا لوگوں نے حقیقت کی پرتے نہیں کھولنی ہوتی اس کی گہرائی تک نہیں جانا ہوتا جو انہیں دیکھنے کو تماشہ ملتا سو وہ خوب مزے سے چٹخارے بھر کر دیکھتے ہیں

وہ انہماک سے مطالعہ کرنے میں مصروف تھی تبھی آبان کمرے میں داخل ہؤا اور دھڑام سے اس کے پاس گرتے ہوئے بیٹھا۔۔۔

وہ چونکی۔۔۔۔

کبھی انسانوں کی طرح بھی آجایا کریں وہ منہ پھولاتے ہوئے بولی

ہاہاہاہا آئندہ احتیاط کروں گا بیگم صاحبہ۔۔۔

سوئی نہیں ابھی تک وہ اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے بولا

آپکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

اووو،،، مجھے اچھا لگا وہ اس کہ ہاتھ کو اپنے سینے پہ رکھتا ہوا بولا

تبھی اس کا دل کیا کہ وہ آبان کو بتا دے اس کا موڈ بھی خوشگوار تھا

وہ اضطراب کی کیفیت میں تھی اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آیا وہ بتائے کہ نہ۔۔۔۔

لیکن اس نے ہمت کر کے منہ کھولنا چاہا تبھی آبان کے خراٹوں کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔۔۔۔۔

ہائے یہ تو سو گئے تبھی میرب نے اپنے اوپر لعنت ملامت بھیجتے ہوئے آبان کا سر تکیہ پہ رکھا اور خود بھی اس کی طرف کروٹ لیے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔اس کو ایک ہی خیال کسی سانپ کی طرح ڈنگ مار رہا تھا کہ عباد آبان کو تصویریں نہ بھیج دے جس میں وہ اس کے ساتھ چپکی کھڑی ہے اس کی سمجھ سے بالاتر تھا کہ آیا وہ تصاویر عباد آفندی نے کیسے لی۔۔۔۔؟؟

وہ آبان کو کسی بھی حال میں کھونا نہیں چاہتی تھی وہ اس کے قریب ہوئی اور اس کے سینے پہ اپنا سر رکھے ساری پریشانیوں سے دستبردار ہوئے نیند کی حسین وادیوں میں کھو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دل کو تیری چاہت پہ بھروسہ بھی بہت ہے

اور تجھ سے بچھڑ جانے کا ڈر بھی نہیں جاتا...."

#فراز

جیسے ہی وہ گاڑی سے اتری اور اپنے گھر کی طرف بڑھی جس پہ تالا لگا اس کو منہ چڑھا رہا تھا اور پاس کھڑے بہت سے لوگوں نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا۔۔۔

آ گئی تو کمبخت۔۔۔۔۔

کہاں سے گھل کھلا کر آ رہی ہے

عباد جو اسے چھوڑ کر جانے کے لیے مڑا ہی تھا پر اچانک سے اس کے کانوں میں انتہائی بے حودہ قسم کے جملے پڑے جس نے اسے وہاں رکنے پہ مجبور کر دیا۔۔۔

نن۔۔نن۔۔ نہیں آنٹی مم۔۔۔۔ ہمارے بابا کدھر ہیں۔۔۔؟؟

تبھی وہ عورت اسے قہر آلودہ نظروں سے گھورتے ہوئے گویا ہوئی۔۔

"مر گیا تیرا باپ" تم نے اسے جیتے جی ہی مار دیا تھا تو وہ کیسے بھلا بچتا اسے تیرے جانے کہ بعد ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔۔۔ ایسی اولاد سے تو بہتر تھا اللہ بے اولاد ہی رکھتا ایک ہی اولاد تھی پہلے ماں کو کھا گئی اور اب باپ کو۔۔ وہ اس کو کوستے ہوئے اپنے گھر کی جانب بڑھی اور باقی لوگ تماشا دیکھنے میں مصروف تھے۔۔۔۔ جو کہ لوگوں کا انتہائی دلچسپ کام تھا۔۔۔۔۔

"وہ بے دردی سے ہنسی تھی اس کی آنکھوں سے آنسو کی جگہ درد ٹپک رہا تھا اس کے چہرے پر درد کی لکیریں پھوٹ پڑی تھیں کچھ الفاظ اس کے دل پر تیر کی مانند گونپے گئے وہ زور سے چیخنا چاہتی تھی پر الفاظ اس کے حلق میں ہی دم توڑ گئے زندگی نے اسے جو سبق پڑھایا تھا شاید وہ اسے کبھی بھول پاتی۔۔۔۔۔۔

تبھی عباد کے دل کو کچھ ہوا اور وہ اس کی جانب بڑھا۔۔۔۔

وہ فوراً سے اس کے پاس گیا جو بلکل پتھرا گئی تھی

تبھی وہ شرمندہ ہؤا اس کا قصور تھا وہ سب اس کی وجہ سے ہوا تھا کچھ ماضی اس کے دماغ پہ کسی فلم کی ریل کی طرح چل دیا۔۔۔ جہاں پر صرف آہیں سسکیاں دردناک چیخوں کی آواز تھیں وہ کچھ پل کے لیے خوف سے کانپا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اس حد تک بھی جا سکتا اسے خود سے گھن محسوس ہوئی۔۔۔۔

"اپنے گزرے ہوئے ایام سے نفرت ہے مجھے

اپنی بے کار تمناؤں پہ شرمندہ ہوں میں"۔۔۔۔۔۔۔۔

#جون ایلیا۔۔

اس سے آیہا کا درد دیکھا نہیں جا رہا تھا وہ اس کے قریب ہوا اور اسے اپنے ساتھ چلنے کا کہا پر وہ ہوش میں ہوتی تو کچھ سنتی۔۔۔

تبھی عباد نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے کسی بے جان وجود کیطرح اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا گاڑی کی جانب لپکا

وہ اسے گھر نہیں لے جا سکتا تھا لہذا وہ اسے اپنے فلیٹ پہ لے آیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم یہاں پہ رہو گی کسی بھی چیز کی ضرورت ہوئی تو میرا نمبر اس موبائل میں save ہے تم مجھ سے رابطہ کر سکتی ہو وہ اس کو موبائل دیتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔پر وہ خاموشی سے زمین کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔وو کوئی جواب نہ پا کر بیڈ پہ موبائل اچھالتا ہوا فلیٹ سے باہر چلا گیا۔۔۔وہ اپنی زندگی میں دو پل سکون کے چاہتا تھا جو اسے ملنے ہی نہیں پا رہے تھے۔۔۔

"اپنے ہونے کا احساس نہ ہونے سے ہوا

خود سے ملنا میرا ایک شخص کے کھونے سے ہوا"۔۔۔۔۔

میرو۔۔۔اٹھو یار مجھے آفس جانا ہے وہ اس پہ جھکتا ہوا بولا جو اپنے حسین خوابوں میں کھوئی پڑی تھی تبھی وہ اس کی آنکھوں پہ اپنے لب رکھتا ہوا اسے نیند سے بیدار کرنے لگا تبھی وہ کسمسائی اور مندی مندی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی جو آنکھوں میں بھرپور شوخی سجائے اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔پلیز سونے دیں بہت زیادہ نیند آ رہی ہے۔۔۔

نہیں بلکل نہیں یونی جانا ہے تم نے۔۔۔۔۔!!

چلو اٹھو شاباش ورنہ تم مجھے جانتی ہو وہ بے باکی سے گویا ہوا جو اسے پورے انہماک سے دیکھنے میں مصروف تھا جو اسے سوئی ہوئی کسی حور کی مشابہت لگی۔۔۔۔

یار اٹھ جاؤ میرے صبر کا امتحان مت لو ورنہ میں نے کچھ ایسا ویسا کر دیا تو تم مجھ پہ چلاؤ گی وہ بے بسی سے گویا ہوا جس کا آفس جانے کا بلکل موڈ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

اووووو،،،تو تم ایسے نہیں اٹھ رہی وہ اپنے لہجے میں شرارت سموئے اس کے اوپر جھکتا گیا اور ایک شوخ سی گستاخی کر گیا اور تبھی وہ چیخ مارتے ہوئے اٹھی۔۔۔۔

اب کیا تکلیف ہے یاررررر۔۔۔۔ تم ڈرا کے ہی رکھ دیتی ہو۔۔۔

اور آ۔۔۔ آپ حد ہی کر دیتے ہیں وہ منہ بسورتے ہوئے بولی

تو کیا میں ساری زندگی ایسے ہی تمہاری چیخے برداشت کروں گا یاررر،،، سارے رومینس کا ستیاناس کر دیتی ہو بندے کو سو سال پرانی چڑیلیں یاد دلا دیتی ہو۔۔۔ وہ منہ پھولاتے ہوئے بولا

میرب اس کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر کھلکھلا کہ ہنس دی

تم باز نہیں آتی وہ اس کی جانب لپکا پر وہ اسے منہ چڑاتے ہوئے باتھ کی جانب دوڑی اور زور سے دروازہ بند کر لیا اور وہ کھڑا بے بسی سے بند دروازے کو دیکھتا ہی رہ گیا جو اب اسے منہ چڑانے میں مصروف تھا۔۔۔

پلیز ماریہ مجھے کچھ تو حل بتاؤ میں کیا کروں۔۔۔

یار میں عباد آفندی سے کیسے کنارہ کروں ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گیا ہے کل بھی بہت بد تمیزی کی کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا کیا کیہ جائے وہ پریشانی سے گویا ہوئی۔۔۔

تم آبان بھائی سے بات کرو وہ ہی عباد آفندی کو سبق سکھائے گے۔۔۔تم جانتی ہو آبیہا کے فادر کی ڈیتھ ہو گئی ہے وہ ابھی تک واپس نہیں آئی شاید اسے ان جانوروں نے مار کر کہیں پھینک وینک دیا ہے۔۔۔ایسے لوگوں سے تو سو میل کی دوری بنا کر رکھنی چاہیے وہ خوف سے گویا ہوئی۔۔۔۔

ہاں یہ بھی ہے وہ کھوئے ہوئے لہجے سے گویا ہوئی۔۔۔۔

تبھی کل کے کچھ خیالوں نے اسے اپنی لپیٹ میں لیا جس میں وہ اس کے قریب ترین کھڑا تھا وہ جان چکی تھی جو سر عام اس کے ساتھ ایسی گھٹیا حرکت کر سکتا ہے تو اس کے لیے کسی کو مارنا اتنا ہی آسان تھا جتنا کے کسی بھی جانور کو۔۔۔!!وہ خوف سے دہل گئی۔۔۔۔

یار میری اس کے پاس کچھ نازیبا تصاویر بھی ہیں میں کسی نہ کسی طریقے سے اس کے فون سے سب ڈلیٹ کرنا چاہتی ہوں مجھے سمجھ نہیں آرہی وہ تصاویر اس نے کیسے کیپچر کی۔۔اور میں آبان کو اس مسئلے میں بلکل انولو نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

تم پاگل ہو یار وہ کچھ بھی کر سکتا ہے ماریہ کو اس کی فکر نے آن گھیرا۔۔نہیں ماریہ میں آبان کو اب پھر سے کھونا نہیں چاہتی میرے پاس اب اتنی ہمت نہیں کہ میں اسے کسی بھی تکلیف میں تڑپتا ہوا دیکھوں سو مجھے عباد آفندی کے پاس جانا ہی ہو گا اس سے اپنی محبت کی بھیک مانگنی ہی ہو گی۔۔شاید وہ مان جائے۔۔۔۔۔!!

ہاں تم کوشش کر لو پر مجھے ایسے انسان سے کسی بھی قسم کی کوئی ہمدردی کی امید نہیں۔۔۔ہاں اگر اللہ کا کچھ کرم ہو جاتا ہے تو پھر بہت ہی اچھا ہو گا۔۔۔۔!!

تبھی وہ ایک نئی امید کی روشنی آنکھوں میں لیے عباد کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شخص اس کا سب کچھ چھین کر جا چکا تھا۔۔۔اسے اپنے آپ سے نفرت محسوس ہو رہی تھی وہ ناپاک کہلائی گئ تھی آیہا مراد تو اس دن ہی مر چکی تھی جب اس نے اپنے چاہنے والوں کی نظروں میں اپنے لیے حقارت اور نفرت کے ملے جلے اثرات دیکھے تھے۔۔ان کی چلتی ہوئ زبانوں کے تیروں نے اس کے دل کو چھلنی کر دیا تھا

اسے عباد آفندی سے اتنی شدید نفرت محسوس ہو رہی تھی کہ اگر وہ اس کے سامنے ہوتا تو ضرور اس کا قتل کر دیتی۔۔۔پر وہ اس کے آگے بے بس تھی وہ ایک لمبا چوڑا انسان اور وہ اس کے سامنے کچھ بھی نہ تھی۔۔۔۔۔۔

"اور ہاں بے شک عورت جتنی بھی مضبوط ہو کبھی بھی مرد کا مقابلہ نہیں کر سکتی وہ مرد سے مقابلے میں جتنا بھی سبقت حاصل کرنے کی کوششیں کرتی ہے وہ اسے اسی لمحے کسی کھلونے کی مانند توڑ مروڑ کر پھینک دیتا ہے....."

وہ اپنی بے بسی پر پھوٹ پھوٹ کر رو دی اور اپنے وجود کو گھسیٹتی ہوئی باتھ کی جانب بڑھی جو اسے کسی بھاری بوجھ سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وقت کو تو جیسے پتنگے ہی لگ گئ ہو وہ اڑتا ہی چلا گیا گویا ایک ہفتہ خاموشی سے بیت گیا۔۔۔

"وقت کا کیا ہے۔۔۔؟؟وقت کا تو کام ہی بدلنا ہے سو وہ ہر درد کو روندتا ہوا بدلتا ہی چلا گیا"۔۔۔

وہ بہت دنوں سے ایہا کے پاس نہ گیا تھا سو اسی ارادے سے وہ گاڑی کی چابی اٹھتا ہوا آفندی صاحب سے مخاطب ہوا

ڈیڈ موم کو بتا دیجیے گا کے مجھ کچھ کام ہے سو میں گھر نہیں آسکوں گا وہ بغیر سوال کا جواب سنے باہر کی جانب لپکا۔۔۔

اس کا رویہ ان کی سمجھ سے بالاتر تھا وہ کب سے نوٹ کر رہے تھے کہ آیا اسے کیا ہو سکتا ہے۔۔۔۔؟؟ وہ ایسا تو بلکل بھی نہ تھا جیسا وہ بن گیا تھا پتہ نہیں اس نالائق کو کیا ہو گیا ہے وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایے۔۔۔۔

جیسے ہی وہ ڈبلیکیٹ چابی سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا فلیٹ میں گہرا سکوت چھایا ہوا تھا۔۔۔اور اس کے کمرے کی طرف بڑھا جو انہماک سے مطالعہ کرنے میں مگن تھی اور عباد کو دیکھ کر نظر انداز کرتی ہوئی پھر مطالعہ میں غرق ہو گئی۔۔۔۔۔

تبھی وہ اسکے پاس آیا اور سنجیدہ لہجے میں اس سے مخاطب ہوا جو چیزیں تمہیں چاہیے مجھے چیٹ بنا دو میں بازار سے لیتا آؤں گا جبکہ مقابل پہ اسکا کوئی اثر نہ ہوا تھا۔۔۔

تبھی وہ غصے سے اس کے اوپر جھکا اور اپنے دونوں ہاتھ بیڈ پہ رکھتے ہوئے اس کی فرار کے راستے مسدود کرتا گیا۔۔۔اور وہ سہم کر بیڈ سے جا لگی۔۔

ہاں اب بتاؤ کیا مسئلہ ہے کب سے بھونک رہا ہوں میری بات کیوں سننے نہیں پا رہی تمہیں۔۔۔وہ درمیانی فاصلے کو تھوڑا اور عبور کرتا ہوا بولا۔۔۔

پپ۔۔پلیز پیچھے ہٹیے ہمارے پاس سب کچھ ہے ہمیں آپ کی ہمدردیوں کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔

وہ اس پہ ہنسی تھی جو بہت سکون سے پوچھ رہا تھا آخر اس نے اسکے باپ کو مار دیا تھا اسے جیتے جی مار دیا تھا کیا اب بھی کوئی ضرورت بچی تھی وہ نخوت سے سوچتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

اوکے جیسے آپ کی مرضی ہمیں بھی ہمدردیوں کا تاپ نہیں چڑھا ہوا جو ہم آپ کے ساتھ اپنا دماغ کھپا رہے ہیں وہ پھوں پھوں کرتا ہوا دوسرے کمرے کی جانب لپکا۔۔

ہونہہ۔۔۔آیا بڑا ہمارا ہمدرد وہ منہ کو ٹیڑھا کرتے ہوئے بولی۔۔

بدتمیز، جاہل، گوار، گھٹیا۔۔۔بات کرنے کی تمیز دور انہیں تو کھڑا بھی نہیں ہونا آتا آیا کیسے کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔وہ اس کے قریب آنے پہ ابھی تک اپنی تیز چلتی ہوئی سانسوں کو ہموار نہ کر پائی جو اس کے سینے کے اندر ہلچل مچائے ہوئے تھی۔۔۔۔

تبھی وہ کتاب پہ غصہ نکالتے ہوئے سونے لیٹ گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بازو چہرے پہ ٹکائے آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا اور کمرے میں ہلکے سروں پر جیگتھ سنگھ کی درد سے لبریز آواز گونج رہی تھی جیسے سن کر اس کے دل میں درد کی ایک ٹھیس اٹھی وہ اسکی دھن میں مدہوش ہو رہا تھا یہ دھن اس کے دل کا احوال بیان کر رہی تھی۔۔۔۔۔

کوئی فریاد تیرے دل میں دبی ہو جیسے

تو نے آنکھوں سے کوئی بات کہی ہو جیسے

جاگتے جاگتے اک عمر کٹی ہو جیسے

جان باقی ہے مگر سانس رکی ہو جیسے

ایک لمحے میں سمٹ آیا صدیوں کا سفر

زندگی تیز بہت تیز چلی ہو جیسے

اس طرح پہروں تجھے سوچتا رہتا ہوں میں

میری ہر سانس تیرے نام لکھی ہو جیسے

اسے دو دن سے یونی میں میرب نظر نہیں آئی تھی وہ بہت بے چین تھا اس کی بے چینی کم ہونے کا نام نہیں لینے پا رہی تھی جیسے جیسے وقت بیت رہا تھا ویسے ویسے اس کی یاد اس کے سینہ میں موجود دل کو زور سے ڈستی اور وہ تڑپ اٹھتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور ہاں شاید عشق کا لاحاصِل ہونا اسے کبھی بھی اس عشق سے نہ نکال پاتا جو اس نے میرب رحمٰن سے کیا تھا عشق کا شعلہ اس کے دل میں خود بخود بھڑکا تھا نہ کے اس نے جان بوجھ کہ بھڑکایا تھا جان بوجھ کہ کون بھڑکاتا ہے "آہ" ایسی غلطی بھلے کون کرے گا....."

وہ جانتا بھی نہ تھا کہ اسے ایسی بیماری لاحق ہو گی جس کا علاج ہی ناممکن تھا اور سکون بھی سوائے مرنے کے اور کسی بھی چیز میں نہ تھا شاید اس نے ساری زندگی اس کے ہجر میں ایسے ہی جلنا مرنا تھا۔۔وہ کرب سے مسکرایا۔۔

وہ اونچی آواز میں رونا چاہتا تھا اپنے دل کا غبار ہلکا کرنا چاہتا تھا جو شاید بہت دنوں سے بھرا پڑا تھا۔۔۔پر وہ ایسا نہ کر پایا۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟

شاید وہ مرد تھا مرد کا دل پتھر کا ہوتا ہے۔۔۔۔؟؟ پر کیوں وں۔۔۔؟؟ اس میں احساسات نہیں ہوتے۔۔۔۔ کیا وہ آنسو نہیں بہا سکتا۔۔۔؟؟ کیونکہ مضبوط مرد آنسو بہاتے ہوئے بھلا چنگا نہیں لگتا جو کہ لوگوں کی سوچ تھی اور لوگوں کی جو سوچ ہوتی ہے نہ وہ ہر دن بدلتی ہے لوگوں کی سوچ اور رویہ پہ جاؤ گے تو کبھی کسمپرسی سے نہ نکل پاؤ گے....."

"بس ایک موڑ میری زندگی میں آیا تھا

پھر اس کے بعد الجھتی گئی میری زندگی....."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیہاوہ زور سے دروازہ بجارہا تھاہنوز وہ کھولنے کانام ہی نہیں لے رہی تھی اسے یونی کے لیے لیٹ ہو رہا تھا پر اسے ناشتہ بنانا نہیں آتا تھا اگر آتا تو وہ اس ڈھیٹ لڑکی سے کبھی بھی کہنے نہ آتا۔۔۔

ایہا اگر تم نے دروازہ نہ کھولا تو میں لاک توڑ دوں گا اور پھر دیکھنا تمہارا کیا حال کرتا پتہ نہیں کونسی منحوس گھڑی تھی کہ میں نے اسے اپنے گلے کا ہار بنالیا وہ غصے سے جل رہا تھا اور مقابل ڈھیٹ بنا ہوا تھا اس نے اس کا دینا ہی کیا تھا جو وہ دروازہ کھولتی اور جو ٹی وی دیکھنے میں نہایت مگن تھی جیسے باہر کوئی پاگل کھڑا بھونک رہا ہو اور وہ آرام سے اس کی غصے سے کانپتی ہوئی آواز کو مزے لے کر سن رہی تھی۔۔

بلکل بھی نہیں جو کچھ بھی تمہیں کہنا ہے کہہ دو ہم سن رہے ہیں پر ہم دروازہ نہیں کھولیں گے وہ اسے طیش دلاتے ہوئے بولی۔۔۔زندگی میں اور عذابوں کا بھیکڑا کم تھا جو میں اس ڈھیٹ کو بھی اٹھالایا۔۔تفف۔۔ہے مجھ پہ وہ سختی سے اپنی مٹھیوں کو بھینچتا ہوا باہر کی جانب لپکا۔۔۔

وہ اس کے جانے کے بعد کمرے سے باہر نکلی ہو نہہ آیا بڑا ہم پہ حکم چلانے والا۔۔۔"باہر نکلو ایہا ورنہ میں تمہیں چھوڑو گا نہیں" وہ اپنے منہ کو مڑوڑتی ہوئی اس کی نقل اتارتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔

ابھی تک میرب اسے نظر نہیں آرہی تھی وہ کتنے ہی چکر اس کے ڈیپارٹمنٹ کے لگا آیا تھا پتہ نہیں اسے کب آنا تھا اس کی آنکھیں شدت سے اس کی راہ تکنے میں مصروف تھیں۔۔وہ تھک ہار کر پاس پڑے بینچ پہ بیٹھ گیا بس وہ اس کا دیدار کرنا چاہتا تھا اسے دیکھ کر اس کے دل کو جو سکون ملتا شاید وہ اسے بیان نہ کر پاتا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

بہت سے لوگوں کی نگاہیں گاہے بگاہے اس پہ پڑ رہی تھیں جن کی نظروں میں سوائے تعجب کے اور کچھ نہ تھا۔۔وہ شاید کوئی پہلی دفعہ اسے ایسے بیٹھے دیکھ رہے تھے۔۔جبکہ وہ ہمیشہ لوگوں پہ غنڈہ گردی اور روب جماتے ہوئے ہی انہیں دیکھائی دیا لہذا کسی کی بھی نگاہ سے یہ مناظر اوجھل نہ رہ سکا۔۔

"بے شک عشق نے اس کے موڑ کو اس کی منزل کو بدل دیا تھا وہ اب اچھا نہیں تو برا بھی نہیں رہا تھا وہ ٹیڑھے راستوں کو چھوڑ کر سیدھے راستوں پہ گامزن ہو چکا تھا"۔۔۔۔

جیسے ہی وہ اس کے ڈیپارٹمنٹ میں داخل ہوئی میرب نے اسے اکیلے ایک بینچ پہ بیٹھے ہوئے پایا وہ اس کے پاس جانا نہیں چاہتی تھی اس کا دل خوف سے کانپ رہا تھا آیا وہ اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔۔۔؟؟لیکن اسے جانا تھا لہذا وہ ہمت جمع کر کے اس کے پاس چل دی۔۔۔۔

کیا تم میری بات سن سکتے ہو۔۔۔۔؟؟وہ کانپتے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی

ہاں۔۔۔۔۔۔۔!!

وہ اس کا چہرہ ایسے تک رہا تھا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہو میرب کو حیرانی نے آن گھیرا وہ اسے کچھ کھویا ہوا لگا ایسے جیسے اس کا کچھ کھو گیا ہو اور وہ اسے ملنے نہ پا رہا ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی عباد آفندی کو جھٹکا لگا تھا جو کہ بہت زور کا تھا۔۔۔

"تت۔۔تم" اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ جیسے وہ شدت سے یاد کر رہا تھا وہ اچانک اس کے روبرو آجائے گی۔۔۔۔۔!!

"تت۔۔تم" اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ جیسے وہ شدت سے یاد کر رہا تھا وہ اچانک اس کے روبرو آجائے گی۔۔۔۔۔!!

وہ حیران تھا کیا کوئی دعا ایسے بھی قبول ہو سکتی ہے۔۔

وہ کچھ پل اسے محسوس کرنا چاہتا تھا اسے چھونا چاہتا تھا پر وہ صرف اس کا خیال تھا وہ اس کو چھونے کا حق نہیں رکھتا تھا اس نے بے دردی سے اپنے لبوں کو کچلا جو کچلنے سے سرخ پڑ گئے تھے

میرب کو وہ کسی اور ہی دنیا میں کھویا ہوا لگا۔۔۔

کیا تم میری بات سن رہے ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ زور سے چیختے ہوئے بولی۔۔

تبھی وہ چونکا۔۔۔۔ہاں بتاؤ میں سن رہا ہوں۔۔۔

پلیز میری تصویریں ڈلیٹ کر دو میں تمہارا یہ احسان کبھی بھی چکا نہیں پاؤں گی وہ ملتجی نگاہوں سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے گویا ہوئی

اس کے چہرے سے اس کی نظریں ہٹنے نہیں پا رہی تھیں کاش کوئی ایسا جادو ہوتا کہ میں تمہیں اپنے پاس قید کر لیتا وہ کرب سے سوچ رہا تھا

کیا تم اپنی ان چھچھوری نظروں کو قابو میں رکھ سکتے ہو۔۔۔۔

وہ غصے سے گویا ہوئی۔۔جو کب سے اس پہ ٹکٹکی لگائے ہوئے تھا۔۔پتہ نہیں پاگل وگل ہو گیا ہے وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی

میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں اس دفعہ تو اس کا دل کیا کہ پاس پڑی کرسی اس کے سر پہ دے مارے جو کب سے اسے خوار کر رہا تھا

ہاں سن رہا ہوں۔۔۔!!تم آرام سے بھی تو بات کر سکتی ہو وہ اس سے شکوہ کرتا ہوا بولا۔۔۔

جو میں نے تم سے پوچھا اسکا جواب دو۔۔۔وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بولی۔۔۔اس کا بے رُخی سے بھرپور رویہ اس کے دل پہ جا لگا تھا جو کسی بھی احساس سے عاری تھا ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں۔۔

میں تمہاری پکچرز ڈلیٹ کر چکا ہوں اگر تم چیک کرنا چاہو تو بخوبی کر سکتی ہو۔۔۔۔وہ فون اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔۔

میرب نے سرعت سے فون پکڑا پر اس کی کوئی تصویر نہ تھی اسے حیرانی ہوئی آخر وہ اتنی جلدی بھلے کیسے پیچھے ہٹ سکتا ہے مجھے کیا لینا دینا پہاڑ میں جائے تبھی وہ فون اس کی طرف اچھالتے ہوئے اپنی کلاس کی جانب

بڑھی۔۔۔اور وہ منہ اٹھائے اس ظلم حسینہ کو دیکھتا ہی رہ گیا جو بڑی سنگ دلی سے آگ لگا کر جا چکی تھی جو بجھانا اب اس کا کام تھا۔۔۔۔

وہ لمبی سانس کھینچتا ہوا باہر کی جانب لپکا وہ جانتا تھا وہ اس کی منزل نہیں ہے پر پھر بھی وہ کسی سراب کی طرح اس کا پیچھا کرنے میں مصروف تھا۔۔۔۔

میرا یہ کام جلد از جلد ہونا چاہیے پر اس کا شک کسی کو نہ ہونے پائے یاد رکھنا اگر تھوڑا سا بھی شک کسی کو ہوا تو یہ جو تم بے بسورا سا تھوبڑا لیے پھرتے ہو نہ ایسا بگاڑو گی کہ تم خود ہی پہچاننے سے انکار ہو جاؤ گے۔۔۔

جج۔۔جی بیگم صاحبہ۔۔۔!!

ہاں شاباش۔۔۔اب تم جا سکتے ہو اور ہاں دوسری بات کام صفائی سے ہو کوئی جھول ں ھی نہ آئے دیکھنے والے کی نظر میں....وہ اس پہ رعب جھاڑتے ہوئے بولی۔۔

آبان حیدر تم نے بہت بڑی غلطی کر دی سحر ش آفندی کو چھیڑ کر بہت سکون سے رہ رہے ہو نہ اب یہ سکون تم دونوں سے میں چھینوں گی کیونکہ میں اپنے دشمنوں کو سکون سے پھرتے ہوئے بلکل نہیں دیکھ سکتی پل پل تڑپو گے تم دونوں وہ نخوت سے انہیں سوچتے ہوئے بولی۔۔۔اس کے ہر لفظ سے ان دونوں کے لیے نفرت ٹپک رہی تھی۔۔۔

یہ پکڑو اور اسے پہن کر فوراً سے باہر تشریف لے آؤ۔۔۔

وہاٹ۔۔۔۔؟؟

تم پاگل ہو ہم یہ سرخ جوڑا بھلے کیوں پہننے لگے۔۔۔

تم سے جتنا کہا جا رہا ہے اتنا کرو فضول سوالوں سے مجھے بہت چڑ ہے

ہم تمہارے حکم کے غلام نہیں پہلے ہمیں بتاؤ یہ کیوں پہننا ہے

آپ اتنی بھولی تو ہے نہیں۔۔۔ ایبہا جی جو آپ کو پتہ نہ ہو کے سرخ جوڑا کیوں پہنا جاتا ہے۔۔۔

ہم تمہاری بات کو سمجھ چکے ہیں پر ہم تم جیسے گھٹیا شخص سے شادی نہیں کر سکتے

اووو۔۔ تو کیا آپ بتا سکتی ہیں میں نے آپکے ساتھ کونسی گھٹیا حرکت کی۔۔۔۔؟؟ وہ اس کے قریب آتا ہوا بولا

اوو۔۔ واہ۔۔۔ کیا کہنے تمہارے عباد آفندی پورا زمانہ ہم پہ تھو تھو کرتا ہوا نہیں تھک رہا ہمارے بابا تمہاری وجہ سے مرے آب بھی پوچھ رہے ہو کہ تم نے کیا گھٹیا حرکت کی۔۔۔؟؟ کیا تم مجھے میری پہلے والی عزت دلا سکتے ہو۔۔۔؟؟ کیا تم میرے بابا دوبارہ واپس لا کے دے سکتے ہو۔۔۔۔؟؟ ہم اپنوں کے دیے ہوئے زخموں سے جل رہیں ان کی نظروں میں چھپی ہوئی اپنے لیے حقارت کو جب ہم سوچتے ہیں نہ تو ہم شرم سے پانی پانی ہو جاتے ہیں وہ غصے سے کانپتے ہوئے لہجے میں بولی عباد نے آگے بڑھ کر اس کے کانپتے ہوئے وجود کو اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا آیبہا اپنے آنسو ضبط نہ کر پائی اس کے کندھے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔ کیوں ایسا ہوتا ہے عباد کیا ہم لڑکیاں معاشرے میں سر اٹھا کر نہیں جی سکتیں ہم قصوروار نہ ہوتے بھی قصوروار ٹھہرا دی جاتیں ہیں آخر

کیوں۔۔۔؟؟کب تک تم جیسے گھٹیالوگ ہمیں اپنے پیروں تلے روندتے رہے گے آخر کب تک۔۔؟؟وہ عباد کی شرٹ کو شدت سے اپنی مٹھیوں میں بھینچتے ہوئے چیخی۔۔۔اس کے لفظوں نے عباد آفندی کو جھنجھوڑ کہ رکھ دیا تھاوہ کچھ نہیں بول پایا تھاشاید اس کے پاس کچھ کہنے کہ لیے ہوتا تووہ بولتا۔۔۔وہ ایسے ہی اسے اپنے ساتھ لگائے کھڑا رہاوہ جانتا تھاوہ اس لڑکی کا نہیں بلکہ بہت سی لڑکیوں کا مجرم تھاجو غلطیاں اس نے اپنے ماضی میں کی وہ اسے دوبارہ دہرانا نہیں چاہتا تھا آخر اس کا دامن داغ دار کرنے کی وجہ بھی وہی بنا تھاوہ اس کا مداوا کرنا چاہتا تھا۔۔۔

جیسے ہی وہ سنبھلی تھی اس نے عباد کو جھٹکے سے دور کیا تھاہمارے قریب مت آیا کرووہ رندھی ہوئے لہجے میں گویاہوئ

دیکھو ابیہابات کو سمجھو ہمارا نکاح کرنا بہت ضروری ہے میں تمہارے ساتھ بغیر نکاح کے کیسے رہ سکتا ہوں۔۔ہاں اگر تم اکیلے زندگی گزار سکتی ہو تو مجھے کوئی پرابلم نہیں میں تمہیں فورس نہیں کروں گا۔۔۔میرے کندھے تھک چکے ہیں اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھاتے ہوئے پر مجھے بار بار یاد دلا کر شرمندہ مت کیا کرو۔۔۔میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری تکلیف کو لہذا میں کوشش کرونگا جو مجھ سے غلطی ہوئی میں اچھے سے اس کا مداوا کر سکوں۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا باہر کی جانب لپکا۔۔۔

دیکھیے آبان مجھ سے یہ سوال بلکل حل نہیں ہو رہا میرا پیپر ہے کل اور آپ کو وقت نہیں مل رہا ان بکھیڑوں سے وہ ناک چڑھاتے ہوئے گویاہوئ۔۔۔

بہت ضروری میل ہے بس۔۔میرو دو منٹ صبر کرو آرہا ہوں وہ انتہائی مصروف لگ رہا تھا۔۔

رہنے دیجئے میں خود ہی کرلوں گی پورے آدھے گھنٹے سے آپ مجھے صبر کی پٹیاں پڑھا رہیں ہیں۔۔۔اب ویسے بھی میرا دل اُچاٹ ہو گیا ہے پڑھائی سے سو میں سونے جا رہی ہوں۔۔۔

میرو۔۔۔۔فوراسے آؤاور مجھے بتاؤ کیا سمجھ میں نہیں آرہا۔۔۔

تبھی وہ روتی دھوتی آبان کے پاس آئی جس کا اب بلکل پڑھنے کا دل نہیں چاہ رہا تھا نا چار اسے پڑھنا ہی پڑھا وہ جو بہت انہماک سے اسے پڑھانے میں مصروف تھا۔۔۔جیسے ہی آبان کی نظر اس پہ پڑی وہ سینے پہ ہاتھ رکھے سونے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا پتہ نہیں پیپر میں کیا لکھ کر آئے گی وہ تاسف سے سوچتا ہوا اس کو اپنی بانہوں میں اٹھاتا کمرے کی جانب بڑھا اور اسے بیڈ پہ لیٹا کر کمبل درست کرتا ہوا چینج کرنے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھا گیا۔۔۔جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا وہ ہنوز مزے سے سونے میں مصروف تھی

وہ ہنوز مزے سے سونے میں مصروف تھی آبان بھی اس کے ساتھ جا لیٹا ابھی اس کی آنکھ لگے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ میرو کی چیخ اچانک پورے کمرے میں بلند ہوئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آبان ہڑبڑا کر اٹھا"کیا"ہوا میرو وہ اس کی طرف جھکتا ہوا بولا جو بہت برے طریقہ سے ڈر گئی تھی وہ بے تابی سے اس کی طرف بڑھی اور اس کے سینے میں سر دیے زارو قطار رو دی۔۔۔میں آپ کے بغیر نہیں جی سکتی۔۔پپ۔۔پلیز آپ مجھے کبھی بھی اپنے سے دور مت کریے گا اسے ڈر تھا کہ وہ آبان کو کھو دے گی یہ خیال کسی سایہ کی طرح اس کا پیچھا کر رہا تھا یہاں تک کہ اب تو خوابوں میں بھی اسے برے برے خیالات نے آن گھیرا تھا جو اسے خوفزدہ کر دیتے اور وہ سو نہیں پاتی۔۔۔۔

میرو کیا ہو گیا ہے میں بھلے تمہیں چھوڑ کر کہاں جاؤں گا کیوں اتنا سوچتی ہو یار تم ہر وقت آنسو بہاتی ہو اب میں ان خوبصورت آنکھوں میں بلکل آنسو نہ دیکھوں تبھی آبان نے ان آنسوؤں کو اپنے ہاتھ کے پوروں سے چنتے ہوئے اسے پیار سے اپنے ساتھ لگایا اور پلیز اپنے آنسو مت بہایا کرو مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔۔۔

کیا تم نہیں جانتی۔۔۔۔۔؟؟

"تم اس دل میں ہو اگر میں اپنے دل کو ہی اپنے تن سے جدا کر دوں گا تو میں کیسے زندہ رہ پاؤں گا۔۔۔۔ یہ سانسیں تمہاری موجودگی میں ہی چلتیں ہیں اگر تم ہی ان میں نہ رہو گی تو پھر یہ کیسے چلے گی وہ سرگوشی سے اس کے کان میں گویا ہوا"۔۔۔

تمہارے بنا میں کچھ نہیں سو یہ فضول خیالات اپنے دل سے نکال دو وہ اس پہ اپنی بانہوں کا گھیرا مزید تنگ کر گیا۔۔ آبان کے اقرار نے اسے اندر سے سرشار کر دیا تھا تبھی وہ پرسکون نیند لینے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج وہ آبیہا مراد سے آبیہا عباد بن چکی تھی کچھ آنسو اس کے گالوں پہ پھسلے جن کو اس نے بے دردی سے کچلا تھا اس کے دل پہ جو گزر رہی تھی شاید کوئی جان پاتا۔۔۔!! وہ ان چاہے شخص سے بیاہ دی گئی تھی

کوئی بھی ایسا نہ تھا جو اس کا حال دل سن پاتا۔ وہ زندگی کی ان بھیانک پرتوں میں الجھتی گئی تھی وہ فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی آخر وہ اپنی منزل کس جانب موڑے۔۔۔۔۔

عباد کی نظر جو نہی آبیہا پر پری جو دور کہیں خلاؤں میں کچھ ڈھونڈنے میں مصروف تھی۔۔وہ اسے کھوئی ہوئی سی لگی وہ اس کے پاس جا بیٹھا لیکن اس کی پوزیشن میں کوئی فرق نہ آیا وہ ہنوز ویسے ہی خاموشی سے بیٹھی آسمان کو تکتی رہی عباد کو ایسا محسوس ہوا اگر وہ اسے ہاتھ لگائے گا تو وہ پتھر کا ہو جائے گا۔۔

اس کی پتھرائی ہوئی آنکھوں میں دکھ کی تحریر واضح طور پہ دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

اس کی خاموشی اس کے دل کو کھا رہی تھی وہ اسے ایسے نہیں دیکھ سکتا تھا وہ اپنے ماضی کو بھولنا چاہتا تھا پر اس کی خاموشی اس کی آنکھوں کا درد اسے ماضی میں پھر برے طریقے سے پٹخ دیتا تھا۔۔۔۔

تبھی وہ ضبط کرتا ہوا تیزی سے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔"وہ شاید کل میں رہ کر صرف اپنی عیاش پرست زندگی میں کھو گیا تھا اور آنے والے کل کی فکر کرنا شاید بھول چکا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ زندگی اسے کتنا شدید جھٹکا دینے والی ہے"۔۔۔

میرب رحمٰن کے عشق نے اسے ایسی مار ماری تھی کہ اگر وہ بھلانا بھی چاہتا تو نہ بھلا پاتا اور دوسری جانب ابیہا کی خاموشی اسے شرمندگی کے گھڑے میں دھنسائے ہوئے تھی وہ ضبط کے آخری دھانے پہ تھا آنسوؤں کا گولا اس کے حلق میں کسی مٹی کے ڈھیلے کی طرح پھنس کے رہ گیا تبھی وہ اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہوا وہ جانتا تھا اسے سکون صرف اس ہستی میں ہی مل سکتا ہے جیسے بھولائے عرصے کا سامے بیت چکا تھا۔۔۔۔میرب رحمٰن کا عشق اسے سیدھی راہ کی طرف مڑنے پہ مجبور کر گیا تھا آج وہ اپنے رب سے گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی توبہ کر رہا تھا۔۔اور اس لاحاصِل عشق سے چھٹکارا پانے کی دعائیں مانگ رہا تھا جو اسے پاگل کیے ہوئے تھا

"عکس کتنے اتر گئے مجھ میں

پھر نہ جانے کدھر گئے مجھ میں

میں نے چاہا تھا زخم بھر جائیں

زخم ہی زخم بھر گئے مجھ میں

میں وہ پل تھا جو کھا گیا صدیاں

سب زمانے گزر گئے مجھ میں

یہ جو میں ہوں ذرا سا باقی ہوں

وہ جو تم تھے وہ مر گئے مجھ میں"۔۔۔۔

جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوئی آیہا نے اسے چہرے پہ ہاتھ رکھے لیٹا ہوئے پایا۔۔اس نے اپنا تکیہ اٹھایا اور خاموشی سے صوفے پہ لیٹ گئیی۔۔ تبھی عباد کی گرج دار آواز کمرے میں گونجی۔۔۔بیڈ پہ آؤ۔۔۔ لیکن وہ سنتے ہوئے بھی ڈھیٹ بن کے سوتی بنی۔۔۔

اسے تپ ہی چڑ گئ آخر وہ کب سے اسے پیار سے ٹریٹ کر رہا تھا پر اسے کوئ اثر ہی نہیں ہونے پا رہا تھا تبھی وہ دندناتا ہوا اس کے سر پہ جا پہنچا۔۔۔

محترمہ کیا میں وجہ پوچھ سکتا ہوں کہ آخر صوفے پہ سونے کی نوبت کیوں آنے لگی آپکو۔۔۔میں تم سے کچھ سوال کر رہا ہوں مس ایہا۔۔وہ غصے سے اس کے اوپر سے کمبل ہٹاتا ہوا بولا۔۔

یہ کیابد تمیزی ہے آخر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے کیوں ہمیں سونے نہیں دے رہے وہ غصے سے چیخی۔۔

بیڈ پہ آؤ ابھی اور اسی وقت وہ اس پہ جھکتا ہوا بولا

ہمارے ابھی اتنے برے دن نہیں آئے جو ہم تمہارے ساتھ سونے لگے وہ نخوت سے بولی۔۔

تبھی اس نے ایہا کو اپنی بانہوں میں بڑھ کر بیڈ پہ پٹخا۔۔اب مجھے تم صوفے پہ نظر نہ آؤ ورنہ جو میں حال تمہارا کروں گا وہ تم بخوبی جانتی ہو۔۔۔

ہم جانتے ہیں تم انتہائی گھٹیا شخص ہو اور جو گھٹیا ہوتے ہیں نہ وہ ایسے ہی دھمکاتے ہیں پر ہم تمہاری ان دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

چلو میں مانتا ہوں کہ میں گھٹیا ہوں پر تمہارے جیسی بھی ڈھیٹ لڑکی میں نے آج تک اپنی زندگی میں نہیں دیکھی۔۔وہ اسے اپنی پہلوں میں زبردستی گراتے ہوئے اس کے فرار کے سارے راستے مسدود کر گیا۔۔اب تم جا کر دیکھاؤ کیسے جاتی ہو حد ہے تم تو مجھے اپنا نوکر سمجھ رہی جو کب سے بھونکی جا رہا ہے اور تمہیں اثر ہی نہیں ہونے پا رہا۔۔

چچ۔۔۔چھوڑو ہمیں۔۔۔۔!!گھٹیا لوفر،بد تمیز انسان وہ اس کے بازو پہ اپنے ناخن مارتے ہوئے اس کے حصار کو توڑنے کی پوری کوشش کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔مجھے کوئ شوق نہیں تمہیں چھونے کا یہ بات اپنی اس کھوپڑی میں بیٹھالو لہذا۔اگر تمہاری اب بھی مزاحمت بند نہ ہوئ تو پھر مجھ سے کسی بھی نرمی کی امید مت رکھنا اگر تم چاہتی ہو میں تمہیں کوئ نقصان نہ پہنچاؤں تو آرام سے سو جاؤ اسی میں ہی عافیت ہے وہ سرد مہری سے بولا۔۔۔

وہ اس کی آواز سے سہم گئ تھی اب اسے کچھ بھی کہنا فضول تھا لہذا رونا دھونا ترک کر کے وہ اس بدتمیز کے ساتھ چپکی سونے لگی جو بہت مضبوطی سے اسے اپنی بانہوں میں قید کیے ہوئے تھا تبھی وہ اسے گالیاں دیتے دیتے نیند کی پیاری آغوش میں چلی گئ۔۔۔

یہ کچھ امپورٹنٹ فائلز ہیں ان کو ابھی کہ ابھی میرے آفس میں پہنچاؤ اور ایک بلیک کافی ود آؤٹ شوگر وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا آفس کی جانب بڑھا۔۔۔

وہ کچھ امپورٹنٹ میلز چیک کرنے لگا تب ہی اس کی سکٹیری ماہم دروازہ نوک کرتے ہوئے اندر داخل ہوئی سر یہ کچھ ڈاک ہے صبح میں آئ تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے رکھ دیں میں چیک کرتا ہوں۔۔۔وہ مصروف انداز میں گویا ہوا

سر آج آپکی شام پانچ بجے درانی صاحب کے ساتھ میٹنگ ہے۔۔

اووو،مجھے یاد کروا دیجیے گا یہ میٹنگ ہمارے بیزنس کے لیے بہت امپورٹنٹ ہے۔۔۔

"جی سر"وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے باہر کی جانب لپکی۔۔۔

تبھی آبان نے خاکی لفافہ اٹھا کر کھولا تھا اور جو کچھ بھی اس کے اندر سے بر آمد ہوا تھا وہ اس کو ہزار والٹ کا شاک لگانے کے لیے کافی تھا وہ ایک ایک تصویر کو پاگلوں کی طرح دیکھ رہا تھا جس میں میرب بے حودہ انداز لیے کسی لڑکے کے ساتھ چپکی کھڑی تھی۔۔۔

نن۔۔ نہیں میری میرو بہت معصوم ہے وہ ایسی نہیں ہو سکتی وہ اتنی بے حودو نہیں ہو سکتی وہ غصے سے چیخا تھا۔۔۔ تبھی اس کے دل میں شک کا بیج اگا آخر وہ مرد تھا شک تو صدیوں سے اس کی فطرت میں شامل رہا ہے۔۔۔ تبھی وہ لفافہ اٹھاتا ہوا گھر کی جانب بڑھا وہ تصدیق چاہتا تھا آخر کیا میرب اسے دھوکہ دے رہی ہے اگر نہیں دے رہی تو پھر یہ تصاویر کیسے لی گئیں تھیں وہ سوچ سوچ کے پاگل ہو رہا تھا۔۔ اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔

جیسے ہی وہ کچن میں داخل ہوا آبیہا کو چائے بناتے ہوئے پایا۔۔۔۔۔۔۔ مجھے بھی ایک کپ کوفی بنادو۔۔۔ وہ سنجیدگی سے گویا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں۔۔۔؟؟

ہم تمہارے نوکر ہیں۔۔!!

خود بنالو۔۔۔ وہ ہاتھ میں چائے کا کپ لیے اسے گھورتی ہوئی باہر کی جانب لپکی۔۔۔

دیکھو پلیز مجھے بنانی نہیں آتی مجھے لیٹ ہو رہا ہے میں نے یونی کے لیے نکلنا ہے وہ مصنوعی مسکراہٹ سجائے بولا عباد کا دل کیا کہ اس ڈھیٹ کے منہ پہ ایک جھاڑ دے جو ہمیشہ اسے چڑانے سے باز نہیں آئی تھی

اچھا۔۔۔!!۔۔ چلو بنا دیتے ہیں کیا یاد کرو گے۔۔۔۔

جاؤ تم جا کر فریش ہو آؤ ہم بناتے ہیں۔۔۔ تبھی وہ کچھ شیطانی خیال سوچتے ہوئے کچن کی جانب بڑھی۔۔۔

اوکے شکریہ وہ اس کے مان جانے پہ لمبا سانس کھینچتا ہوا فریش ہونے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔

اس نے کوفی بنائی اور خوب چمچ بھر کر نمک ڈال کر کمرے کی جانب بڑھی اچانک سے عباد کی چیخ اس کے کانوں میں پڑی۔۔ لیکن اس کے چلنے میں ہنوز کوئی فرق نہ آیا۔۔ وہ آرام سے گانا گاتی ہوئی اس کے کمرے میں داخل ہوئی جو منہ پہ ہاتھ رکھے چیخ رہا تھا۔۔

تتتتمم۔۔۔نے کیا ملایا میرے لوشن میں وہ اس کی طرف غصے سے چیختے ہوئے بولا۔۔۔

کک۔۔۔کچھ بھی تو نہیں۔۔۔ ممم۔۔۔ہم نے تو نہیں ملایا کچھ وہ کندھے اچھلتے ہوئے بے فکری سے بولی۔۔۔۔(ہائے کچھ زیادہ ہی تو نہیں ہم سے یہ لال پاؤڈر پڑ گیا۔۔۔۔یہ کونسا مرنے لگا ہے لال مرچ ہی تو ہے کونسا زہر ہے وہ اپنے آپ کو تسلی دیتے ہوئے بڑبڑائی)۔۔۔

اس کا چہرہ جلن کی شدت سے سرخ پڑ گیا تھا۔۔۔اب تمہیں میں نہیں چھوڑوں گا آیہامراد وہ اپنا غصہ ضبط کرتے اسے وارن کرتا باتھ روم کی جانب بھاگا۔۔۔

بڑی مرچے لگی ہوئی تھی رات میں ہم سے چپکنے کی آیا مزہ یہ اور مزہ لینا ہے تو دیں ہم۔۔۔۔۔بد تمیز جاہل انسان ہم نہیں تم سے ڈرتے وہ اونچی آواز میں اسے چڑاتے ہوئے پھوں پھوں کرتی اس کے کمرے سے نکلی۔۔۔۔

جیسے ہی وہ لاؤنج میں داخل ہوا۔۔زوبیہ بیگم قرآن پڑھنے میں مشغول تھی اور پاس ہی میرب انہماک سے نماز پڑھ رہی تھی تبھی وہ زوبیہ بیگم کو سلام کرتا ہوا ان کے ساتھ صوفے پہ جا بیٹھا۔۔وہ اذیت کی انتہا پر تھا اسے کسی بھی پل سکون نہیں ملنے پا رہا تھا تبھی وہ اٹھا تھا اور کمرے کی جانب بڑھا گیا۔۔۔۔۔زوبیہ بیگم پریشان ہوئے بنا نہ رہ پائی وہ کبھی بھی اتنا خاموش نہیں رہا تھا۔۔۔

میرہ بیٹا جاؤ۔۔ابان کو دیکھو مجھے اس کی کچھ طبیعت ناساز لگ رہی ہے۔۔۔۔

جی اماں جان۔۔وہ پریشانی سے اس کے پیچھے لپکی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوئی آبان سر پہ ہاتھ رکھے صوفے پہ بیٹھا کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔

میرب اس کے قریب ہی صوفے پہ جا بیٹھی۔۔۔

آبان آپ کی طبیعت ٹھیک ہے وہ اس کا بازو پکڑتے ہوئے فکرمندی سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔

لیکن کوئی بھی جواب نہ آیا ہنوز خاموشی ہی خاموشی تھی میرب جھنجھلاہٹ کا شکار ہوئی۔۔"آخر انہیں ہوا کیا ہے یہ کیوں نہیں بات کر رہیں اماں جان کو بلاتیں ہوں وہی ان سے پوچھیں گیں۔۔۔وہ دل ہی دل میں سوچتے ہوئے اٹھی"اس سے پہلے کے وہ باہر جاتی آبان نے کھینچ کر اسے دوبارہ واپس بٹھا دیا تھا اور خود اٹھا تھا دروازہ لاک کرتا ہوا اس کی جانب بڑھا۔۔۔

اس کا ایسا کرنے پہ میرب خوفزدہ ہوئی۔۔۔

وہ چہرے پہ بلا کی سختی لائے میرب کی طرف جھکا اور اسے بازو سے کھینچتے ہوئے جھٹکے سے اپنے مقابل کھڑا کیا اس کے پکڑنے میں شدت تھی۔۔۔

چچ۔۔۔ چھوڑیئے آبان مجھے درد ہو رہا ہے وہ اپنا بازو اس کی سخت گرفت سے چھڑاتے ہوئے چیخی۔۔۔ درد سے اس کی آنکھوں سے پانی چھلک پڑا۔۔۔

میرے بھی یہاں بہت درد ہو رہا ہے میر و جی وہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔

اور ہاں۔۔۔!!

جو میں سوال پوچھوں اس کا صحیح جواب دینا میں بات بار بار دہرانے کا عادی نہیں تم جانتی بھی ہو گی شاید۔۔۔

سو جھوٹ سے گریز برتنا وہ دوٹوک لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

پپ۔۔ پوچھیے وہ خوف سے ہکلاتے ہوئے بولی۔۔۔

اس کو غور سے دیکھو وہ خاکی لفافہ اس کو پکڑاتہ ہوا بولا اور خود صوفے پہ ٹانگ پہ ٹانگ جمائے بیٹھا سگریٹ پھونکنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

میرب کے ہاتھ کانپ رہے تھے اس نے جلدی سے لفافہ چاک کیا آخر وہ دیکھتی اس میں ایسا کیا ہے جو آبان کے شدید غصے کا باعث بنا۔۔۔ جیسے ہی اس کی نظریں اپنی ان بے حودہ تصویروں پہ پڑی وہ چکرا کے رہ گئی میرب کا شدت سے دل کیا زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے شرم سے وہ اپنا سر اٹھا نہیں پائی تھی اس نے فلوقت دیوار کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہارا لیا اگر سہارا نہ لے پاتی تو ضرور دھڑام سے زمین بوس ہو جاتی اس کا چہرہ شرم سے سرخ پڑ گیا تھا اس کے کان سائیں سائیں کر رہے تھے۔۔۔اس نے بمشکل آبان کی طرف نظر دوڑائی جو بے دردی سے سگریٹ پہ سگریٹ پی رہا تھا

وہ خوف سے کانپ رہی تھی تبھی وہ ہمت کر کے اپنی صفائی دینے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔پر مقابل بھی آبان حیدر تھا جو اپنی محبت کو لیپٹ کر سائڈ پہ رکھ چکا تھا اب اس سے کسی بھی نرمی کی کوئی بھی امید رکھنا بے سود تھا۔۔۔

آ۔۔۔آبان یہ۔۔۔ ممم۔۔۔میں نہیں۔۔۔۔وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے اس سے گویا ہوئی میں نہیں جانتی یہ لڑکا کون ہے۔۔۔۔

مم۔۔مم مجھ پہ بھروسہ کریں آ۔۔۔آپ کی میرو ایسی نہیں ہو سکتی۔۔۔ تبھی وہ سگریٹ کو بے دردی سے اپنے پیروں تلے مسلتا ہوا اس کی جانب بڑھا۔۔۔تو پھر یہ تصاویر کہاں سے لی گئیں میرو جی وہ طنز کے تیر اچھالتا ہوا اس کے بازو کو مڑوڑتا اس کے قریب ہوا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ درد سے چیخی تھی پر مقابل پہ اس کا کوئی اثر نہ ہوا

جو میں نے پوچھا ہے وہ بتاؤ نہ کہ جھوٹ وہ ایک ایک لفظ پہ زور دیتے ہوئے اس کے کان میں چیخا۔۔

وہ اپنی صفائی نہیں دے سکتی تھی اگر دیتی بھی تو وہ جھوٹ کہہ کر جھٹلا دیتا جیسے اب جتھلائی جا چکی تھی کوئی بھی فائدہ نہ تھا۔۔'اس کے دل میں شک کا بیج اگ چکا تھا جس کو وہ نہ چاہ کر بھی باہر نکال کر نہیں پھینک سکتی تھی چاہے کتنی بھی دلیل کیوں کر نہ ہو سب رائیگاں ہی جانی تھیں"۔۔۔سو وہ درد کو ضبط کرتے ہوئے خاموشی کا

لبادہ اوڑھے اس کے کمان سے نکالتے ہوئے تیروں کو محسوس کر رہی تھی جو بہت درد سے اس کے دل میں پیوست ہو رہے تھے۔۔۔۔

آخر تم کیوں نہیں بولنے پا رہی آبان نے اسے جھنجھوڑا پر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔۔۔۔

میرب رحمٰن کی خاموشی ابان حیدر کو شک کے گھڑے میں دھنساتی گئی اور وہ آرام سے اس گھڑے میں دھنستا گیا۔۔۔۔

آبان نے غصے سے اسے بیڈ پہ دھکا دیا۔۔۔ اچانک گرنے کیوجہ سے میرب کا سر زور سے سائیڈ ٹیبل پر لگا تھا وہ درد کی شدت سے تڑپ اٹھی تھی

لیکن آبان کو کوئی فرق نہ پڑا تھا وہ غصے میں کسی حیوان سے کم نہ دیکھ رہا تھا میرب درد سے چیخ رہی تھی اور وہ پاگلوں کی طرح ہنس رہا تھا۔۔۔۔

تم تڑپو گی میرب رحمٰن تمہیں ایسے ہی تڑپاؤں گا ایسے ہی جیسے تم نے مجھے میری محبت کو دھوکہ دیا۔۔۔۔

وہ اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہوا زور سے دروازہ پٹختا باہر کی جانب بڑھا گیا۔۔۔۔

آبان کے زہر سے اگلتے ہوئے الفاظ اسے اندر سے چھلنی کر گئے تھے جس خیال سے وہ جان چھڑانے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی وہ خیال اسے کسی سانپ کی طرح ڈس کر جا چکا تھا

افسوس صد افسوس۔۔۔۔!! آبان حیدر تمہاری محبت بھی پانی کی طرح ثابت ہوئی جو پل میں بہہ گئی وہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔ تم اب ہرگز مجھے ویسا کبھی نہیں پاؤ گے آبان حیدر جیسی میں تھی اب میرب رحمٰن

تمہیں بہت الگ ملے گی میں تمہیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گی تم آؤ گے بھی نہ میرے پاس پر میں پھر بھی تمہیں معاف نہیں کروں گی افسوس کہ تم بھی ان لوگوں کی فہرست میں جا کھڑے ہوئے جن سے میں شدید ترین نفرت کرتی رہی۔۔تم بھی کبھی ایسے ہی تڑپو گے جیسے میں تڑپ رہی ہوں۔۔۔وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے بولی۔۔۔

" کبھی توڑا کبھی جوڑا کبھی پھر توڑ کر جوڑا

ناکارہ کر دیا دل کو تیری پیوند کاری نے "۔۔۔۔۔۔

وہ تصاویر اس کی ہی تھیں جنہیں بڑی مہارت سے ایڈٹ کروایا گیا تھا پر یہ وہ والی ہر گز نہیں تھیں جو عباد آفندی کے فون میں تھیں۔۔۔اور وہ عباد کی چال کو بخوبی سمجھ چکی تھی محض صرف اس کا فون چیک کرنے پہ اسے تسلی ہو گئی تھی پر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اتنا بڑا چال باز بھی ہو سکتا ہے۔۔۔وہ اتنے گھناؤنے طریقہ سے اسے حاصل کرے گا وہ حیرت سے دنگ رہ گئی تھی کوئی اس حد تک بھی جا سکتا ہے وہ اسے نفرت سے سوچتے ہوئے بے دردی سے آنسو کچلتے اپنے زخم پہ مرہم رکھنے باتھ روم کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔

جیسے ہی وہ باتھ روم سے باہر آیا ٹھنڈی کوفی پڑی اسے منہ چڑھا رہی تھی۔۔۔ناچار رونا دھونا جیسے ہی اس نے کوفی کا کپ منہ کو لگایا اور ایک انتہائی کڑوا گھونٹ اس کے حلق کو چیرتا ہوا معدہ میں مدفن ہوتا چلا گیا وہ سوائے چیخنے کے اور کچھ نہ کر پایا ضبط سے اس کی آنکھوں سے پانی چھلک پڑا۔۔۔

تبھی وہ انتہائی غصے میں کپ اٹھائے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔

جیسے ہی وہ لاؤنج میں داخل ہوٴاوہ سکون سے چپڑ چپڑ لیز کھانے میں مصروف تھی۔۔جیسے ہی اس کی نظر عباد کی طرف اٹھی وہ سرخ آنکھوں سے گھورتے ہوئے اسکی طرف ہی آرہا تھااور اسے دیکھتے ہی آیہاکا ایک رنگ آیا اور دوسرا اس کے خوف سے اڑ گیااس نے آؤدیکھانہ تاؤدیکھااپنے کمرے کی طرف اندھاد ھند بھاگی۔۔۔

عباد بھی اس کے پیچھے دوڑااس سے پہلے کہ ایہادروازہ لاک کرتی وہ سرعت سے دروازے میں پیر دیے زور سے دروازے کو پیر کی ٹھوکر سے کھولتاہوا غصے سے اندر داخل ہوا۔۔۔

تمیز سے میری بات سن لوورنہ وہ حالت کروں گا تم اپنے پیروں پہ کھڑی نہیں رہ پاؤ گی۔۔۔وہ چیختاہوا بولا

وہ جانتی تھی اگر وہ اس کے ہاتھ چڑ جاتی تو وہ اس کی درگت بنانے میں دیر نہیں کرتا لہذا وہ اس کی بات کو کوئی بھی اہمیت دیے بغیر سرعت سے باتھ روم کی جانب بڑھی۔۔۔

لیکن عباد آفندی اسے راستے میں ہی روک چکا تھا

مم۔۔۔ہمارا راستہ چچ۔۔چھوڑو۔۔۔!!

تبھی وہ اس کی طرف بڑھتا چلا جارہا تھااور وہ پیچھے سرکتی ہوئی دیوار سے جا ٹکرائی۔۔۔۔

کیا ملایا تھامیرے لوشن میں بتاؤ۔۔۔وہ اپنے دنوں ہاتھ دیوار پہ رکھتاہوا اس کے فرار کے سارے راستے مسدود کر گیا۔۔۔کیا کرنا چاہتی ہو میرے ساتھ کیوں تمہیں میرا تھوڑا سا سکون بھی برداشت نہیں ہو پارہا بتاؤ۔۔۔۔؟؟وہ اس کو جھنجھوڑتا ہوا اس پہ چیخا۔۔۔

مم۔۔۔ہم نے کک۔۔کچھ نہیں ملایا وہ بس آ۔۔۔آپ کی کوفی میں تھوڑا سا نمک ملایا تھا۔۔۔

وہاٹ۔۔۔؟؟؟

اچھا صرف تھوڑا سا ملایا تھا چلو پھر یہ پکڑو اور فٹہ فٹ پیو پھر بتاؤ کہ تھوڑا ہے یہ زیادہ تھا۔۔۔۔۔۔

یاد رہے صرف ایک سانس میں یہ تمہارے حلق میں اتارنی چاہیے وہ اسے کوفی دیتا ہوا بولا۔۔۔

مم۔۔ہم۔۔کک۔۔کوفی نہیں پیتے۔۔۔۔۔

پر یہ تمہیں پینی پڑے گی پیو۔۔۔۔۔!!وہ اس کے کان میں چیختا ہوا بولا

تبھی اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے کپ پکڑا اور اس کڑوی کوفی کو ایک ہی سانس میں اپنے حلق میں اتارنے لگی جیسے ہی خالی کپ رکھا اس کا دل بری طرح متلایا اور وہ فوراً باتھ روم کی جانب بھاگی پر عباد آفندی کو اپنے سامنے کسی دیوار کی طرح ایستادہ پایا۔۔

پپ۔۔۔پلیز سائڈ پر ہو ہمارا دل متلا رہا ہے۔۔۔

آب مجھے یقین ہے مس آفندی آپ اب ہم پہ حملہ کرنے کی بالکل بھی کوشش نہیں کرے گیں اور اگر کیا بھی تو یاد رکھیے گا اس سے بھی برا پیش آؤں گا وہ سفاک لہجے سے بولتا ہوا اس کو راستہ دیتا باہر کی جانب لپکا۔۔۔

آبان میر و کدھر ہے وہ ناشتہ پہ نہیں آئی۔۔۔

میر اخیال وہ یونی جا چکی ہے وہ بیزاری سے بولا۔۔۔

کیوں آج اتنی جلدی اور وہ بھی بغیر ناشتہ کیے۔۔۔۔

موم میں نہیں جانتا وہ اس کے ذکر پہ بیزار ہوتا ہوا اپنا آدھ ادھورا ناشتہ چھوڑتے کار کی چابی اٹھائے آفس کے لیے نکل گیا۔۔۔۔

میں حیران ہوں آخر ان دونوں کا مسئلہ کیا ہے تبھی انہوں نے صغراں کو آواز لگائی۔۔۔!!

جو بوتل کے جن کی طرح ان کے پاس حاضر ہوئی۔۔۔۔

جی بڑی بیبی جان۔۔۔!!

میرب نے ناشتہ کیا تھا۔۔۔۔۔

نہیں بی بی جان۔۔۔۔!!!

ہم نے پوچھا تھا پر انہوں نے نہیں کیا وہ کہہ رہی تھیں کہ میں کنٹین سے کچھ لے لوں گی میرا ابھی دل نہیں چاہ رہا وہ تفصیل سے بتاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے ٹھیک ہے جاؤ اور میری میڈیسن لے آؤ میں تھوڑی دیر آرام کروں گی وہ کہتیں ہوئیں اپنے کمرے کی جانب بڑھیں۔۔۔۔۔۔!!

جی میں ابھی لائی۔۔۔۔۔۔

وہ یونی پہنچتے ہی فوراً عباد کہ ڈیپارٹمینٹ کی جانب بڑھی۔۔۔۔

صبح کا وقت تھا لوگ نہ ہونے کے برابر تھے وہ اس کو ڈھونڈتے ہوئے اس کی کلاس میں داخل ہوئی وہ اسے سامنے بیٹھا ہوا دیکھائی دیا۔۔۔۔ تبھی وہ ایک لمحہ ضائع کیے بنا اس کے سر پہ جا پہنچی۔۔۔ عباد اس کو دیکھ کر حیران ہوا جو ماتھے پہ تیریاں سجائے اسے مسلسل گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو وہ اس کے قریب کھڑا ہوا۔۔۔۔

اووو،،، کیا کہنے تمہارے عباد آفندی میرے دل کی دنیا کو تہس نہس کر کے کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟ وہ چیختے ہوئے بولی

میرو پلیز آہستہ بولو سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔

نہیں بولوں گی آہستہ سن لینے دو انہیں بھی آخر وہ بھی جانے تمہارے کرتوت۔۔ کیا کرتے پھر رہے تم وہ اونچی آواز لیے بولی

تبھی عباد تیزی سے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے باہر کی جانب لپکا اور اسے ایک تنہا گوشے میں لا کھڑا کیا۔۔۔ اب بولو کیا کر دیا میں نے ساری بات بتاؤ میں نہیں جانتا تم کس بارے میں بات کر رہی ہو سو تفصیل سے بیان کرو وہ اس کے غصے سے پھولے ہوئے چہرے کو سنجیدگی سے تکتا ہوا بولا۔۔۔۔

کیوں انجان بن رہے ہو عباد آفندی۔۔۔۔۔۔۔

کیا تم واقعی ہی نہیں جانتے۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تم نے میری تصویروں کو کسی لڑکے کے ساتھ ایڈٹ کروا کے آبان کو نہیں بھیجوائیں۔۔۔وہ اس کی شرٹ کے کالر کو شدت سے اپنی مٹھیوں میں بھینچتے ہوئے درد سے بلک بلک رو رہی تھی

کیوں کیا عباد تم نے ایسا۔۔۔۔۔؟؟؟کیوں کیا۔۔۔۔۔؟؟

میرب رحمٰن کے آنسو اس کی تکلیف کو بڑھا رہے تھے وہ بخوبی جان چکا تھا ایسی گھناؤنی حرکت سحر ش کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔

تبھی وہ سے کندھوں سے پکڑتا ہوا بولا۔۔۔۔میرب میں تمہیں کبھی بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا اور رہی بات تصویروں کی مجھے پتہ ہوتا کہ اگر تمہارے ساتھ کوئی ایسی گھناؤنی حرکت کرنے والا ہے تو شاید میں اسے اسی وقت زندہ زمین میں گھاڑ دیتا لیکن افسوس صد افسوس۔۔۔!!کہ میں اس کی چال کو بھلا چکا تھا۔۔۔۔۔!!

تم فکر مت کرو جلد ہی وہ تمہارے سامنے ہو گا وہ اسے کندھوں سے پکڑے تسلی دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔وہ اسے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی آخر وہ کیا کہہ رہا ہے کس کی بات کر رہا ہے۔۔۔

وہ اس سے اتنے پیار سے بات کیوں کر کر رہا ہے اس سے عباد کا انتہائی نرم لہجہ ہضم نہیں ہو پا رہا تھا۔۔۔

چھوڑو مجھے پلیز۔۔۔!!وہ نخوت سے اسکے ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی تبھی وہ شرمندہ ہوا اور اپنے ہاتھ سرعت سے اس کے کندھوں سے ہٹائے۔۔۔۔وہ اس کے رویہ پہ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا۔۔۔۔

اور تم کس کی بات کر رہے ہو پلیز مجھے بتاؤ۔۔۔؟؟وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔!!جب سے وہ آئی تھی اپنی گفتگو میں پہلی دفعہ اس سے نرم لہجے میں بات کر رہی تھی۔۔۔وہ

اس کے بدلتے ہوئے رویہ پہ کرب سے مسکرایا....اگر وہ اسے سحرش کا نام بتا بھی دیتا۔۔۔۔تو وہ جانتا تھا پھر بھی مورد الزام اس کو ہی ٹھہرایا جانا تھا آخر وہ سحرش کا بھائی تھا جس سے میرب رحمٰن کو شدید نفرت تھی۔۔۔۔

وقت آنے پہ پتہ چل جائے گا وہ نگاہیں چراتا ہوا بولا۔۔۔

ضرور پتہ چلے گا عباد آفندی وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا آج میرے دل کی دنیا تہس نہس ہوئی پڑی ہے کل تمہیں وہ رب تہس نہس کرے گا میں نہیں تو دنیا ضرور تماشا دیکھے گی۔۔۔وہ اسے قہر آلودہ نگاہوں سے گھورتے ہوئے پلٹی۔۔۔

عباد آفندی کے دل پہ میرب رحمٰن کے آنسو کسی ہتھوڑے کی مانند برس رہے تھے اس کا جسم کسی پھوڑے کی مانند دکھ رہا تھا تکلیف سے وہ اپنی آنکھیں شدت سے بھینچ گیا۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔سحرش بہت برا کر دیا تم نے۔۔۔۔منع بھی کیا تھا پر تم باز نہیں آئی۔۔۔۔تم میری تکلیف کو اور بڑھا چکی ہو اب تم نہیں بچو گی وہ اسے نفرت سے سوچتا ہوا پلٹا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زندگی اپنا رخ موڑ چکی تھی وقت خامشی سے سرکنے میں مصروف تھا وہ کچھ تلخ یادوں کو ذہن میں لیے بارش میں بھیگ رہی تھی ہوا میں خنکی کے سبب سردی بڑھ چکی تھی۔۔پر وہ ہر چیز سے بے نیاز اس سنگ دل کو سوچ رہی تھی جس نے اسے اپنا عادی بنا کر راستے میں کہیں چھوڑ دیا تھا اس کے کچھ آنسو گالوں سے پھسلتے ہوئے بارش کے پانی کے ساتھ بے دردی سے زمین پہ ٹپک رہے تھے۔۔۔

آواز دے کر ہر بار چھپ گئی زندگی

ہم ایسے سادہ دل تھے کہ ہر بار آ گئے۔....

تبھی آبان کی گاڑی لان میں آ کر کھڑی ہوئی جیسے ہی وہ گاڑی سے باہر نکلا بارش زور و شور سے ہو رہی تھی وہ اپنا آپ بچاتا ہوا اندر کی جانب بڑھا کہ اچانک اس کی نظر میرب پر پڑی جو ہر طرف سے بے نیاز کھڑی بارش میں بھیگ رہی تھی۔۔۔۔

آبان غصے سے اس کی جانب بڑھا وہ حیران تھا آخر اتنی رات اور اوپر سے اتنی ٹھنڈ میں وہ بارش کے مزے کیوں کر لے رہی تھی۔۔۔

میرب اس کی طرف پشت کیے کھڑی تھی جسے ہی وہ اس کے قریب پہنچا اسے بازو سے پکڑ کر جھٹکے سے اس کا رخ اپنی طرف کیا وہ اچانک افتاد پر چیخی تھی۔۔۔اور اس کے سینے سے آ ٹکرائی تھی

کیا تکلیف ہے تمہیں جو ابھی تک کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی کیا مسئلہ ہے تمہارا کیوں اتنی بارش میں کھڑی ہو اسے جھٹکے سے اپنے سامنے کرتا ہوا بولا۔۔۔لیکن وہ خاموش تھی میرب کے کچھ آنسو چھلکتے ہوئے اس کے ہاتھ پہ گرے۔۔۔ تبھی وہ اس کے آنسوؤں کے آگے ہار سا گیا اور آگے بڑھ کر بے دردی سے اسے اپنے اندر بھینچ گیا میرب کو اس کی گرفت پہ اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا لیکن وہ ہنوز اس کو تکلیف دینے سے باز نہیں آیا۔۔وہ اپنے آپ کو اس کی گرفت سے چھڑوانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔۔۔ تبھی آبان نے اسے جھٹکے سے اپنے سے دور کیا۔۔۔وہ گرتے گرتے سنبھلی تھی۔۔۔

ابھی کہ ابھی اندر دفعہ ہو جاؤ۔۔۔ورنہ جو میں تمہارا حشر کروں گا تم سوچ کہ بھی اسے دہل جاؤ گی وہ کاٹ دار لہجے میں کہتا ہوا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

وہ شدت سے تڑپ تڑپ کر رو دی بارش کے کچھ قطرے اس کے آنسوؤں کو اپنے اندر جذب کرتے ہوئے نیچے گرتے اور زمین پر بہہ جاتے۔۔۔۔

جلا ہے جسم جہاں، دل بھی جل گیا ہو گا

کریدتے ہو جو اب راک! جستجو کیا ہے

بتاؤ کیا خبر لائے ہو وہ مصروف انداز لیے اپنے کام میں گم تھی۔۔۔

بب۔۔بیگم صاحبہ کک۔۔۔کام ہو گیا ہے وہ بے ربطِ انداز لیے بولا۔۔۔۔

تو ہاں یہ میں جانتی ہوں آگے بکو۔۔۔۔!!

لیکن مقابل ہنوز خاموش تھا

کیا اس نے میرب کو طلاق دی وہ اس پہ چیختے ہوئے بولی۔۔۔

نن۔۔۔نہیں بیگم صاحبہ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی وہ اٹھتی ہوئی اس کے قریب آئی۔۔۔میں نے تمہیں اس گھر میں ان دونوں کی کھوج لگانے کے لیے بھیجا تھا اور تم نے تو ان کے گھر کی نوکری کو اپنے سر پہ ہی سوار کر لیا مسٹر اسلم خان۔۔۔۔۔!!

آخر میرے ہی ٹکروں پہ پل رہے ہو اور نوکری پورے خلوص سے ان کی نبھا رہے ہو۔۔۔

ب۔۔بیگم صاحبہ میں جتنا جانتا ہوں اتنا آپ کو بتا چکا ہوں میں آپکا وفادار ملازم ہوں میں اپنا کام خوب دیانت داری سے نبھا رہا ہوں۔۔۔۔

اچھا۔۔اچھا۔۔اب بس کرو۔۔۔۔!!

مجھے بتاؤ آبان کا میرب کے ساتھ کیسا رویہ ہے۔۔۔۔اوو،،،،،تو اب تم یہ بھی نہیں جانتے ہو گے وہ اس کی خاموشی پہ طنز کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ب۔۔بیگم صاحبہ مجھے اندر جانے کی پرمیشن نہیں۔۔۔

تبھی سحرش کو اس پہ اتنا غصہ آیا کہ وہ ضبط سے اپنی مٹھیاں بھینچ گئی۔۔۔۔۔اگر تمہیں اندر جانے کی پرمیشن نہیں تھی تو تم نے مجھے پہلے انفرم کیوں نہیں کیا۔۔۔۔؟؟

میری نظروں سے دور ہو جاؤ مسٹر اسلم خان ورنہ میں تمہارا سر پھوڑ دوں گی۔۔۔

گیٹ آؤٹ آف مائی آفس۔۔۔۔۔وہ غصے سے اس پہ چلاتے ہوئے بولی

تبھی اسلم خان کانپتی ہوئی ٹانگوں سے آفس سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی ہار برداشت نہیں کر پا رہی تھی اس نے جو ایڈٹ کروائی تھی اسے بھروسہ تھا کہ آبان ان ایڈٹس کو دیکھتے ہی میرب کو گھر سے دھکے مار کر باہر نکال دے گا پر جو اس نے سوچا تھا وہ ہر گز نہیں ہوا تھا۔۔اور ہاں جو سوچا جاتا ہے وہ ہر گز نہیں ہوتا بلکہ جو اللہ چاہتا ہے بے شک وہی ہوتا ہے۔۔۔۔

وہ اپنا غصہ پاس پڑی بے جان چیزوں پہ نکال رہی تھی اس نے پاس پڑا پانی کا گلاس زور سے دروازے پہ دے مارا آخر میرب تم کیوں نہیں مر جاتی وہ اسے کوستے ہوئے چیخی تم ایسے نہیں مرو گی مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا تبھی وہ غصے سے پاس پڑی کرسی کو ٹھوکر مارتی باہر نکلی۔۔۔۔۔

اسے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا آخر وہ سحرش کو کیسے سمجھائے جو کہ انتہائی ضدی تھی تبھی عباد نے اسے فون ملایا لیکن فون بیزی جا رہا تھا بہت دفعہ ٹرائے کرنے پہ بھی دوسری طرف سے نہیں اٹھایا گیا۔۔سوچ سوچ کر اس کا دماغ پھٹ رہا تھا صبح سے اس نے کچھ نہیں کھایا تھا وہ پاگلوں کی طرح بار بار اسے نمبر ملا رہا تھا پر وہ اٹھانے ہی نہیں پا رہی تھی تبھی اس نے فاریہ بیگم کو کال ملائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔۔!! سپیکر میں فاریہ بیگم کی آواز گونجی۔۔

موم سحرش کدھر ہے وہ اپنا نمبر کیوں نہیں پیک کر رہی وہ چھوٹتے ہی بے چینی سے بولا

آئی تھینک۔۔۔۔اس کا فون خراب ہے تم کدھر ہو دو دن سے تم گھر نہیں آرہے۔۔۔

مجھے اس سے بات کرنی ہے اگر زحمت نہ تو پلیز اس سے میری بات کروادیں۔۔۔وہ ان کی بات کو نظر انداز کرتا ہوا بولا۔۔۔

وہ آؤٹ آف سیٹی ہے آخر ہوا کیا ہے مجھے تو بتاؤ۔۔۔۔

لیکن عباد نے بتانا ضروری نہیں سمجھا تھا اور سلسلہ منقطع کر دیا۔۔۔

جیسے ہی ایہا اندر داخل ہوئی عباد کو کسی گہری سوچ میں گم پایا۔۔

پتہ نہیں اسے کیا ہوا ہے جو ایسے منہ لٹکا کہ بیٹھا ہوا ہے وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔۔۔

تبھی عباد نے ایہا کی جانب نظریں دوڑائیں جو آرام سے اپنے اوپر کمبل اوڑھے فون چلانے میں مصروف تھی آج وہ صبح سے بھوکا تھا پر ایہا نے ایک دفعہ بھی اس سے کھانے کا نہیں پوچھا تھا آخر اس کا گناہ اتنا بڑا تھا جس کی معافی ہی نہیں اسے ملنے پا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اچانک وہ اٹھا اور باہر کی جانب بڑھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عباد تم رات کے اس وقت کدھر جا رہے ہو وہ اس کو پیچھے سے آواز دیتے ہوئے بولی۔۔۔

لیکن اس نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا جو اس کی عادت میں شمار تھا۔۔۔

تبھی ایہا بھاگتے ہوئے اس کی راہ میں حائل ہوئی۔۔۔۔

ہم اتنی رات کو بھلا کیسے اکیلے رہ سکتے ہیں ہمیں ڈر لگتا ہے تم کل چلے جانا۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔!!وہ عباد کی طرف ملتجی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

سائڈ پہ ہٹو۔۔۔۔۔۔!!

میں کھانا کھا کر واپس آتا ہوں وہ سنجیدگی سے گویا ہوا۔۔۔

تو ہم لا دیتے ہیں تم اندر چلو۔۔۔

بہت جلدی ہی نہیں خیال آ گیا تمہیں مس آفندی۔۔۔وہ اس پہ طنز کرتا ہوا بولا۔۔۔

مم۔۔ہم سمجھے شاید تم کھا آئے ہو وہ اپنی انگلیاں مڑورتے ہوئے بولی۔۔

جاؤ جا کر آرام کرو خامخواہ میرے لیے کسی بھی قسم کی کوئی بھی تکلیف اٹھانے کی تمہیں ضرورت نہیں۔۔۔وہ اسے اپنے راستے سے ہٹاتا ہوا زور سے دروازہ بند کرتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

جاؤ۔۔۔!!

جہاں سے مرضی کھاؤ ہمارا دماغ خراب تھا جو ہم نے تمہیں روکا وہ غصے سے پھوں پھوں کرتی دوبارہ سے اپنے پسندیدہ کام میں مشغول ہو گئی..۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آبان جو گنگ سے واپس آتے فوراً باتھ روم کی طرف بڑھا آج اسے آفس سے خاصی لیٹ ہو چکی تھی۔۔جیسے ہی وہ باہر آیا میرو کو سوتا ہوا پایا وہ حیران ہوا وہ ابھی تک کیوں نہیں اٹھی ورنہ وہ اس وقت تک اٹھ جاتی تھی۔۔۔

آبان جوگنگ سے واپس آتے فوراًباتھ روم کی طرف بڑھا آج اسے آفس سے خاصی لیٹ ہو چکی تھی۔۔جیسے ہی وہ باہر آیا میرو کو سوتا ہوا پایا وہ حیران ہوا۔۔۔!! آیا وہ ابھی تک کیوں نہیں اٹھی ورنہ وہ اس وقت تک اٹھ جاتی تھی۔۔۔

وہ اس کے طرف جھکا اور اس کو آواز دی پر اس کے جسم میں کوئی حرکت پیدا نہ ہوئی۔۔۔آخر کار آبان نے اسے جھنجھوڑا پر جیسے ہی اس نے اسکے بازوؤں پہ ہاتھ رکھا تو وہ اسے کسی دہکتے ہوئے کوئلے کی مانند لگے۔۔۔۔۔۔

اووو،،،تو جس کا خدشہ تھا وہی ہوا۔۔۔اب موم مجھے مورد الزام ٹھہرائے گیں۔۔۔۔آخر جیسے میں ہی اس کا پکا دشمن ہوتا ہوں۔۔اگر مجھ میں تمہاری تکلیف برداشت کرنے کی ہمت ہوتی میرب رحمٰن تو میں کبھی بھی یوں تمہارے لیے پریشان نہ ہوتا ایک یہ دل ہے جو مجھے ہمشہ تمہاری طرف جھکنے پہ مجبور کر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔!!

خیال یار اسے جا دستک دی

وہ وسوسوں کی طرح جھٹک دیا

حوصلہ دیکھو میرے کافر دل کا

اٹھا پھر اس کی یاد میں دھڑک دیا

وہ نخوت سے اسکی طرف دیکھتا ہوا ڈاکٹر کو فون کرتا باہر کی جانب بڑھا۔۔۔جو اسکی باتوں سے بے خبر پڑی بخار میں پھنک رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی وہ فریش ہو کر باہر آیا اسے ہر چیز میں نفاست دیکھ رہی تھی اور کھانے کی اشتہا انگیز خوشبو اس کے میدے میں جاتے ہی اس کی بھوک کو بڑھا گئ۔۔۔وہ تعجب لیے کچن کی جانب بڑھا اور ایہا کو آٹا گوندھنے میں مگن پایا وہ دبے پاؤں واپس چلا جانا چاہتا تھا پر اس کے آٹے سے لتے ہوئے حلیہ کو حیرانی سے تک رہا تھا۔۔۔۔

جو جگہ جگہ اس کے چہرے گردن اور بالوں پہ اٹکا ہوا تھا اور اسے مضحکہ خیز بنا رہا تھا وہ بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کر پایا۔۔۔

جیسے ہی ایہا کو اپنے پیچھے کسی آہٹ کا احساس ہوا وہ ایک لمحہ کی تاخیر کیے بنا پلٹی۔۔۔اور عباد کو کچن کے دروازے پہ ایستادہ پایا جو بڑے مزے سے ہنستے ہوئے اسے بغور دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔

تم ہنس کیوں رہے ہو انتہائی معصومانہ سوال۔۔۔؟؟

تم آٹا گوندھ رہی ہو یہ آٹے کے ساتھ کھیل رہی ہو وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔۔۔

تمہیں نظر نہیں آرہا ہم کھیل نہیں بلکہ آٹا گوندھ رہیں ہیں جو ہمارے لیے انتہائی مشکل کام ہے۔۔۔وہ ماتھے پہ تیوریاں سجائے اسے گھورتے ہوئے بولی جو کب سے کھڑا اپنے خوبصورت دانتوں کی نمائش کرتا ہوا اسے زہر سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔(ہونہہ ایسے نقص نکال رہا ہے جیسے خود بڑا ماہر ہو ان کاموں میں وہ منہ ہی منہ میں اسے کوستے ہوئے بولی)۔۔۔

تبھی وہ اچانک اس کے قریب ترین ہوا۔۔۔اور وہ ڈر کے کھسکتی ہوئی شلیف کے ساتھ جا لگی۔۔۔۔

مس آفندی۔۔۔!! آپکی زبان بہت چلتی ہے کسی کھینچی کی مانند اور اگر چلتی ہے تو پھر رکنے کا نام ہی نہیں لینے پاتی وہ لفظوں پہ زور دیتے ہوئے اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا اسکے دل کے تاڑ کو چھیڑ گیا....

ممم۔۔ہم سے دور رہو۔۔۔وہ دھڑکتے دل کو سنبھالے اس کے سینہ پہ اپنے دونوں ہاتھوں کا دباؤ ڈالے اسے اپنے سے دور کرنے کی ان گنت کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟ کوئی تکلیف ہو رہی ہے اگر ہو رہی ہے تو بتا دو شاید کوئی حل نکال جائے وہ کاٹ دار لہجے میں اسے گھورتا ہوا بولا۔۔۔۔جبکہ مس آفندی آپ بھول جاتیں ہیں اور آپکو بار بار یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ آپ میری زوجہ کہ رتبہ پہ فائز ہو چکیں ہیں سو اب آپ ایسی مزاحمت کرنا ترک کر دیں جو مجھے بلکل بھی نہیں پسند آپ نے جتنا وقت لینا تھا سو آپ لے چکیں ہیں۔۔۔اور میرے خیال میں اتنا وقت کافی ہوتا ہے کسی سے بدلہ لینے کیلیے۔۔وہ اس کے ماتھے پہ جھکتا ہوا اپنا دہکتا لمس چھوڑے اسے خوابوں کے حسین پار کھڑا کر کے جا چکا تھا۔۔۔اور وہ پیچھے کھڑی اسکے لمس میں کھو سی گئ تھی۔۔اس کا دل دھڑکنے کی رفتار میں تیزی پکڑ چکا تھا اسے پہلی بار عباد کا چھونا اچھا لگا تھا اس سے پہلے کہ وہ اپنے حسین خیالوں میں کہیں اور پہنچتی اچانک سالن کے جلنے کی بدبو اس کے نازک سے دماغ میں آسمائی اور وہ تیزی سے چولہے کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔۔۔

ایسے موسم میں بخار ہو جاتا ہے سو پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں اور ویکنس ان کو بہت زیادہ ہے لہذا آپ ان کی خوراک کی طرف متوجہ ہو۔۔۔باقاعدگی سے انہیں فروٹس اور جوسز سرو کریں اور مسٹر آبان میں آپکو

میڈیسن لکھ دیتا ہوں سو وہ آپ انہیں دیں انشاللہ اللہ تعالیٰ کے کرم سے افاقہ ہو گا وہ پیشہ وارنہ انداز لیے بولے۔۔۔

بہت بہت شکریہ مسٹر ولید صاحب وہ ان سے مصافحہ کرتا ہوا میرب کی طرف ایک نظر ڈالتا ہوا انہیں چھوڑنے باہر کی جانب بڑھا جو آبان کو کافی کمزور لگی تھی۔۔۔۔

زوبیہ بیگم کمرے میں داخل ہوئیں اور سوپ لیے بیڈ کی جانب بڑھی میرو بیٹا اٹھو اور یہ سوپ پیو میں کافی دن سے نوٹ کر رہی ہوں تم بلکل کھانا ٹھیک سے نہیں لیتی وہ چہرے پہ ناراضگی سجائے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔۔

اماں جان۔۔۔۔!! مجھ سے نہیں پیا جائے گا مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔۔۔وہ سوپ کو دیکھتے منہ ٹیڑھا کرتے ہوئے بولی جو اس کو بلکل بھی پسند نہ تھا۔۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں تمہیں پینا پڑے گا۔۔۔۔۔۔!!وہ میرب کی کے پیچھے تکیہ لگائے اس کے سامنے سوپ کا باؤل رکھتے ہوئے بولیں۔۔۔ جیسے دیکھتے ہی میرب کا دل بری طرح متلایا۔۔۔۔۔

تبھی آبان میڈیسن لیے اندر داخل ہوا۔۔۔ آبان مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی تم میرب کا بلکل ں ھی خیال نہیں رکھتے دیکھو کیا حالت ہوئی پڑی ہے میری بیٹی کی۔۔۔۔وہ چھوٹتے ہی اس کی کلاس لیتے ہوئے بولی۔۔۔

آخر موم آپ مجھے یہ بتائیں کیا میں آپ کو سڑک سے ملا تھا یہ آپ نے یتیم خانے سے مجھے گود لیا تھا جو میں ہر وفعہ آپ کو ہی آپکی میرب جی کا دشمن نظر آتا ہوں۔۔۔۔۔ کبھی کبھی تو مجھے ایسا لگتا کہ کہ میں اس گھر کا ظالم داماد ہوں جو سارا دن آپ کی بیٹی کے ساتھ ظلم کرتا ہے وہ حیرانی سے گویا ہوا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""اچھا اچھا"۔۔۔بس کرو۔۔۔ایمو شنل بلیک میلنگ چھوڑو۔۔۔۔۔مجھے تم دونوں ہی بہت زیادہ عزیز ہو وہ پیار سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے اٹھیں میں نماز پڑھ لوں تم مجھے میرب کے پاس نظر آؤ نہ کہ باہر گھومتے پھرتے ہوئے اور جو یہ رات کا شیڈول تم نے چینج کیا ہے اس کو روٹین پہ لاؤ وہ آبان کے کان کھینچتے ہوئے بولی۔۔۔

اوکے۔۔۔۔موم جیسے آپ کہے گی ویسے ہی کروں گا اب تو چھوڑ دیں ظلم حسینہ۔۔۔۔وہ شریر لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے چھوڑتے باہر کی جانب بڑھ گئیں۔۔۔۔۔!!

زوبیہ بیگم کے جاتے ہی آبان لمبے لمبے ڈگ بھرتا اس کے قریب آیا آخر میں نے تمہیں کہا بھی تھا اندر آجاؤ پر تم انتہائی ڈھیٹ واقع ہوئی اور اپنی من مانی کرتے ہوئے وہی رکی رہی اب اس کا نتیجہ تم بگھت رہی ہو۔۔۔ابان غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔!!

لیکن اس نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخر تم میری بات کا جواب کیوں نہیں دینے پا رہی میرب رحمٰن۔۔۔وہ اپنے غصے کو ضبط کرتے ہوئے دھیمی آواز لیے بولا۔۔۔

میں تمہیں جوابدہ نہیں ہوں مسٹر آبان حیدر وہ پیروں میں چپل پہنے کمرے سے باہر جانے کیلئے اٹھی۔۔۔۔

اچانک سے آبان اس کے راستے میں حائل ہوؤا اس سے پہلے وہ اس سے ٹکراتی میرب نے فوراً سے اپنے آپ کو سنبھالا۔۔۔۔

کہاں جارہی ہو۔۔۔۔؟؟وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولا

میں کہاں جاسکتی ہوں مسٹر آبان حیدر۔۔۔۔!!وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کرب سے بولی۔۔۔۔

ہاں اگر کوئی ایسا ٹھکانہ ہوتا جہاں محبت میرے سامنے نہ ہوتی اور نہ میں محبت کے سامنے ہوتی تو میں ضرور اس ٹھکانے پہ جانا پسند کرتی کیونکہ جب میں اپنی ہی محبت کو آنکھوں میں بیگانگی لیے بے فکری سے چلتے پھرتے ہنستے دیکھتی ہوں تو میرا دل جل اٹھتا ہے جیسے کوئی آگ لگا کر چنگاری بجھنا بھول جائے۔۔۔

تم ایک دفعہ تو میری محبت کا یقین کرتے جو میں برسوں سے تم سے کرتی آرہی ہوں بس اتنا سا بھروسہ تھا تمہیں اپنی محبت پہ۔۔۔۔؟؟وہ درد سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی جو سکتے کی کیفیت میں اس کے چہرے کو ہونقوں کی مانند تک رہا تھا جس کے پاس میرب رحمٰن کے سوال کا کوئی جواب نہ تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کیا جانو اس عشق کی آگ کو جو آہستہ آہستہ بے دردی سے دل سلگانے میں مگن ہو جاتی ہے اور آخر کار ایک نہ ایک دن یہ دل راکھ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔۔۔جب دل راکھ میں تبدیل ہو جاتا ہے نہ تو کوئی بھی خواہش معنیٰ نہیں رکھتی لہذا انسان پتھر کا ہو جاتا ہے آنکھیں پانی سے خالی ہو جاتیں ہیں اور پھر انتہا پتہ ہے کیا ہوتی ہے

۔۔۔

وہ انسان ایک چلتی پھرتی لاش کی مانند ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔!!

جس کے پاس دل ہوتا ہے پر بے حد ناکارہ۔۔۔۔۔

روح ہوتی ہے پر ہر احساس سے عاری۔۔۔۔

دماغ ہوتا ہے پر کسی گہرائی میں ڈوبا ہوا۔۔۔۔۔

ابھی تو تمہاری محبت کی شروعات تھی اور تم نے شروع میں ہی اپنے شک کا ٹھپا میرے چہرے پہ سجا دیا۔۔۔یاد رہے مسٹر آبان حیدر۔۔۔۔۔!!عورت محبت کی بھوکی نہیں ہوتی عزت اور اعتماد کی بھوکی ہوتی ہے اگر اسے مقابل سے وہی نہ ملے تو اس نے محبت کا آچار نہیں ڈالنا ہوتا۔۔۔

تم نے میری محبت کا جتنا مذاق اڑانا تھا اڑا لیا پر میں اب تمہیں بلکل اجازت نہیں دوں گی کے تم میرے جذبات کو یوں بے مول کرو۔۔۔وہ ایک ہی سانس میں بولتے ہوئے آبان کو تصویر کا دوسرا رخ دیکھا چکی تھی جس کو دیکھنے سے آبان حیدر انکاری تھا۔۔۔۔

اب میں وہ چیز نہیں رہی مسٹر آبان حیدر۔۔۔!!جس سے جب دل چاہا کھیل لیا اور جب دل بھر گیا تو گلے سے کسی طوق کی مانند اتار پھینکا۔۔وہ اس پہ نخوت سے ایک نظر ڈالے اپنے آنسوں کو ضبط کرتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گئی جس کا پل اس نے بمشکل اپنے حلق میں بندھ رکھا تھا اب وہ بے تابی سے باہر چھلک پڑا تھا۔۔۔

آبان دم بخود کھڑا اسے سن رہا تھا اس میں اتنی سکت نہ رہی تھی کہ وہ اپنی جگہ سے ہل پاتا اور اس ٹوٹی بکھری سی لڑکی کو آگے بڑھ کر اپنے اندر سمیٹ لیتا اس کے قیمتی اشک کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چن لیتا لیکن وہ ہمت نہیں کر پایا تھا وہ اس پہ کچھ ہی پل میں اپنا آپ عیاں کر کے جا چکی تھی۔۔۔۔۔اور یہی پل اس کے دل کو بے دردی سے کچل چکے تھے۔۔۔

میرب رحمٰن مجھے افسوس رہے گا جو مجھے دیکھنے کو ملا بس میں وہی دیکھتا رہا۔۔۔پر افسوس صد افسوس میں نے گہرائی میں جانا پسند نہیں کیا اور یہی ملال ساری زندگی میری جان نہیں چھوڑے گا۔۔۔وہ ٹھنڈی آہ بر تا ہوا صوفے پہ جا بیٹھا جیسے ایک پل سکون نہیں ملنے پا رہا تھا۔۔۔۔

آوارپن، بنجارہ پن، ایک خلا ہے سینے میں

ہر دم ہر پل بے چینی ہے، کون بلا ہے سینے میں

جانے یہ کیسی آگ لگی ہے جس میں دھواں نہ چنگاری

ہو نہ ہو اس بار کہیں کوئی خواب جلا ہے سینے میں

جس راستے پہ تپتا سورج ساری رات نہیں ڈالتی

عشق کی ایسی راہ گزر کو ہم نے چنا ہے سینے میں

کہاں کسی کے لیے ہے ممکن سب کے لیے اک سا ہوتا ہے

تھوڑا سا دل میرا برا ہے، تھوڑا بھلا ہے سینے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!

ایہا۔۔عباد اسے آواز دیتا ہوا اندر داخل ہوا۔۔جو بے سدھ سونے میں مصروف تھی۔۔عباد اسے پکارتا ہوا اس کے قریب ہوا۔۔

اووو،، مس آفندی کیا آپ بنگ پی کر سو رہیں جو اٹھنے کا نام ہی نہیں لینے پا رہی وہ اسے جھنجھوڑتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

مقابل بھی ابیہا آفندی کی ذات تھی جسے عباد کو زچ کرنے کا کچھ زیادہ ہی مزہ آتا تھا۔۔اور وہ ہنوز آنکھیں بند کیے ایسے ہی پڑی رہی۔۔۔۔

کچھ ہی پل لگے تھے عباد آفندی کو وہ اس لڑکی میں کھو سا گیا تھا جس کے کالے حسین بالوں کی آبشار بیڈ پہ دور تک کہیں بکھری پڑی تھی۔۔ہونٹ اس کے شہد میں بھیگیں ہو جیسے اس کے نازک سفید مرمریں ہاتھ اس کے سینے پہ بے سدھ پڑے تھے وہ اس حسین منظر میں مبہوت ہوئے دور تلک کہیں جا پہنچا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

ایہاجو مزے سے پڑی اسے تنگ کرنے میں لگی ہوئی تھی کہ اچانک اسے کسی انہونی کا احساس ہوا اور اس نے ایک لمحے کی تاخیر کیے بنا اپنی آنکھوں کے پٹ کو جھٹکے سے وا کیا۔۔۔۔!!

اور عباد کو اپنے اوپر جھکا ہوا پایا جو اسے شوخ نظروں سے تکنے میں مگن تھا وہ بری طرح خجل ہوئی اور اٹھنے کی کوشش کی پر عباد نے اس کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے اس کے اطراف اپنے دونوں ہاتھ رکھے اس کے فرار کی ساری راہ مسدود کر دیں۔۔۔۔

مم۔۔۔پلیز ہمیں چھوڑو۔۔۔ایہاکا دل اس کی قربت میں زور سے اچھل کر حلق میں آ گیا۔۔۔

خاموش۔۔وہ اس کے لبوں پہ اپنی انگشت انگلی رکھتے ہوئے بولا۔۔۔اگر اب تمہاری آواز آئی نہ تو مس آفندی میں تمہیں زمین پہ زور سے پٹخ دوں گا وہ اسے دھمکی دیتا ہؤا بولا جو گویا اس کی بہت ہی پرانی عادت تھی۔۔۔

ہاں اگر کوئی بھی مزاحمت اور کرو گی تو سب بے سود ہی جائیں گی سو خاموش رہو۔۔۔!!وہ اسے اپنے شکنجے میں لیتا اس پہ جھکتا ہی چلا گیا۔۔۔۔

ایہانے ہارتے ہوئے سر تکیہ پہ رکھ دیا اور اپنا آپ اس کے سپرد کر دیا اور اس کے ساتھ کہیں دور تلک خوابوں کی حسین وادیوں میں جا پہنچی جہاں افق کے پار چاند بھی انہیں دیکھ کر شرماتے ہوئے بادلوں کی لپیٹ میں آ گیا۔۔۔

"نہ جانے کیسا رشتہ ہے اس دل کا تجھ سے

دھڑکنا بھول سکتا ہے، پر تیرا نام نہیں....."

آج اس کی کچھ طبیعت ٹھیک تھی سو وہ فوراً سے اٹھتے ہوئے یونی جانے کے لئے تیار ہونے لگی ویسے بھی اب اس کا گھر میں جی نہیں لگتا تھا خالی گھر اسے کاٹ دوڑتا تھا رات میں وہ اپنے دل کی بھڑاس نکال آئی تھی اب اس کا دل غم سے کچھ ہلکا ہو چکا تھا رونے سے اس کی آنکھوں کے پپوٹے سوج چکے تھے بخار کیوجہ سے اس پہ کچھ نقاہت طاری تھی پر وہ اسے جھٹکتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

جیسے ہی وہ ڈائینگ روم میں داخل ہوئی آبان کو سامنے چیر پہ بیٹھا ہوا پایا جو ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔۔۔ تبھی وہ اسے نظر انداز کرتے ہوئے زوبیہ بیگم کے پاس جا بیٹھی۔۔۔

آبان نے اسے بغور دیکھا جس کا چہرہ بخار کیوجہ سے زرد پڑ چکا تھا آنکھوں کے نیچے ہلکے رات جگنے کا سبب بتا رہے تھے ابان کے دل پہ بہت زور سے کچھ چبھا تھا وہ انجانے میں اس لڑکی کا دل بے دردی سے دکھا گیا تھا۔۔۔

تبھی اس کا دل کیا کے وہ آگے بڑھ کر میرب کو زور سے اپنے اندر بھینچ لے پر ایسا کرنا بہت کٹھن تھا وہ تاسف سے سوچ کے رہ گیا۔۔۔۔

اچانک سے میرب کی نگاہ اٹھی تھی اور آبان کی نظروں سے جا ٹکرائی جو اپنی نگاہوں میں محبت سمائے اسے ہی دیکھنے میں مگن تھا۔۔۔ہونہہ دیکھ تو ایسے رہا ہے جیسے زندگی میں مجھے پہلی بار دیکھ رہا ہو لو فر کہیں کا نہ ہو تو وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی اور اس کو گھورتی ہوئی اپنا بیگ اٹھائے یونی جانے کیلیے باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔

"یہ جو نظروں سے میرے دل کو نڈھال کرتے ہو
کرتے تو ظلم ہو صاحب مگر کمال کرتے ہو۔۔۔۔"

"آہ"اب تو شاید میر و بیگم ہمیں اپنے قریب بھی نہ آنے دیں وہ ایک لمبی سانس کھینچتے ہوئے چیر سے اپنا کوٹ اٹھائے زوبیہ بیگم کو سلام کیے آفس جانے کے لیے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔

دروازے پہ مسلسل بجتی ہوئی گھنٹی نے عباد کو نیند سے بیدار ہونے پہ مجبور کر دیا۔۔۔لہذا وہ ابیہا کو اپنی بانہوں سے آزاد کرتا ہوا دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنے والا شاید گھنٹی سے ہاتھ اٹھنا بھول چکا تھا۔۔ تبھی عباد نے جھٹکے سے دروازہ وا کیا اور سامنے کھڑی ہستی کو دیکھ کر شاکڈ ہو گیا۔۔۔

تم۔۔۔؟؟

ہاں میں۔۔۔!!وہ انتہائی ڈھٹائی سے بولتی ہوئی اندر کی جانب بڑھ گئ۔۔۔

کیا کرنے آئی ہو وہ اسے گھورتا ہوا بولا۔۔جو ڈھٹائی سے صوفے پہ ٹانگ پہ ٹانگ جمائے بیٹھی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیوں میں نہیں آسکتی۔۔۔تم اتنے دن گھر سے غائب رہے ہو اور ماما بتا رہی تھی کہ تم مجھے یاد فرما رہے ہو تو میں چلی آئی آخر تمہیں مجھ سے کیا کام آن پڑا۔۔۔۔وہ اس پہ طنز کے تیر اچھالتے ہوئے بولی

چلو اچھی بات ہے تم خود ہی آگئ ویسے بھی مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی تھی وہ اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے نخوت سے بولا۔۔۔

ہاں ضرور پوچھو وہ گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے بے فکری سے بولی۔۔۔۔۔

میڈم سحرش جو الٹے کام تم کر رہی ہو وہ چھوڑ دو اور یہ میری آخری وارننگ سمجھو۔۔۔اگر دوبارہ تم نے میرب رحمٰن کو تکلیف پہنچانے کی کوشش بھی کی تو بہت برا حال کروں گا۔۔۔بس یہ چھوٹی سی بات تھی اور اسی بات کو اپنی چال باز کھوپڑی میں بٹھالو۔۔۔تو تمہارے لیے بہتر ہو گا۔۔۔۔اگر میری بات تمہیں فضول لگی ہے میڈم سحرش تو نتائج کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔۔۔وہ اس کو قہر برساتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

سحرش اس کے رویہ پہ حیران ہوئی آخر تمہیں کیا تکلیف ہے مسٹر عباد۔۔۔کیوں تم میرے پیچھے پڑے ہوئے ہو۔۔۔اور دوسری بات یہ میرا کام ہے نہ کہ تمہارا تم اپنا منہ بند ہی رکھو۔وہ نخوت سے کہتی ہوئی بولی

"مجھے کیا کرنا ہے وہ میں دیکھ لوں گی اور جو تمہیں کرنا ہے وہ تم بخوبی شوق سے کرنا۔۔یاد رہے سحرش آفندی ہار تو سکتی ہے پر میدان چھوڑ کر نہیں بھاگ سکتی"۔۔۔مسٹر عباد بہت عزت افزائی کی تم نے اپنے مہمان کی اب میں چلتی ہوں اور دوسری بات میرے کام میں ٹانگ مت اڈانا ورنہ میں سوچو گی بھی نہیں تم میرے بھائی ہو۔۔وہ جانے کے لئے اٹھی۔۔۔

عباد آفندی بھول چکا تھا کہ مقابل اس کی اپنی ہی بہن تھی جس کی رگوں میں ایک ہی باپ کا خون دوڑ رہا تھا۔۔۔

بات سنو۔۔۔!!

تبھی عباد کی آواز نے اس کے چلتے ہوئے قدموں کو روکا تھا اب بھی کچھ الفاظ رہ گئے ہیں کیا.....؟؟وہ اس کی جانب مڑتے ہوئے بولی

وہ اس کے قریب آیا تھا۔۔۔۔ہاں کچھ الفاظ ہیں

مجھے سکون نہیں ہے میں اندر ہی اندر سے گھل رہا ہوں مجھے نہیں پتہ کہ یہ عشق مجھے زندہ رہنے بھی دیتا ہے کہ نہیں جیسے جیسے وقت گزر رہا مجھے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہو رہا ہے اس کے عشق نے مجھے اپنا قیدی بنا لیا ہے اور میں چاہ کر بھی اس قید سے رہا نہیں ہو پا رہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اسے تکلیف میں دیکھوں تو میرا اندر جل اٹھتا ہے جو اس نے تمہارے ساتھ کیا میں اس کی طرف سے تم سے معافی مانگتا ہوں وہ بے بسی سے بول رہا تھا اس کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں پر اس نے بڑی مہارت سے اپنے اشک ضبط کرتے ہوئے دوبارہ سے اپنے حلق میں اتار دیے۔۔۔

مسٹر عباد تم میرب رحمٰن کے مجنوں ہو اور میں اس کی دشمن ہوں۔۔۔۔ سو بہت زیادہ فرق ہے محبوب اور دشمن میں۔۔۔۔!!

محبوب کو تو اپنے محبوب کی بری بات بھی بھلی چنگی لگتی ہے

پر میں تو دشمن ہوں تو دشمن کو اپنا دشمن زہر سے بھی زیادہ برا لگتا ہے۔.....

لہذا جیسے تمہارا دل اس کے عشق میں جل رہا ہے ویسے میرا دل میرب رحمٰن سے بدلہ لینے کے لیے جل رہا۔۔۔ میں جانتی ہوں عشق کسی کے بس کا نہیں ہوتا یہ خود بخود مقابل کو زیر کر دیتا ہے۔۔۔ میں ضرور دعا کروں گی کہ تمہیں اس سے نجات مل سکے۔۔۔۔ لیکن معذرت میں تمہاری بات نہیں مانوں گی۔۔۔ وہ یہ کہہ کر رکی نہیں تھی اور ٹھک ٹھک کرتی ہوئی باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر جو الفاظ وہ کہہ رہا تھا اور جو اس نے سنے تھے وہ الفاظ ابیہا مراد کے دل کو کسی تیز آری کی طرح چیرتے گئے۔۔۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ خوبصورت سا شخص اپنے اندر اتنے طوفان لیے پھرتا ہے۔۔۔ وہ دم بخود کھڑی اسے دیکھ رہی تھی جو آنکھیں موندے اپنا سر صوفے کی پشت سے ٹکا چکا تھا۔۔۔ اس کے ہر انداز سے بے بسی ٹپک رہی تھی۔۔۔ تبھی وہ اپنے قدموں کو گھسیٹتی ہوئی اس کے ساتھ صوفے پہ جا بیٹھی۔۔۔

عباد۔۔تتت۔۔۔تم ٹھیک ہو وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی ابیہا کی آنکھ سے ایک آنسو نکلتا ہؤا عباد کے ہاتھ پہ جا گرا۔۔۔۔

وہ اچانک چونک اٹھا تھا اور اپنے پاس بیٹھی اس خوبصورت سی لڑکی کو دیکھا جو چہرے پہ انتہائی معصومیت سجائے رونے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

تبھی وہ اس کے قریب کھسکا۔۔۔۔

کیا ہوا ہے مس آفندی۔۔۔؟؟ کیوں رو رہی ہو تم۔۔۔۔وہ بوجھل آواز لیے بولا

کیا تم ہمیں چھوڑ دو گے۔۔۔۔انتہائی بے تابی سے پوچھا گیا

بلکل بھی نہیں میں پاگل ہوں جو تمہیں چھوڑوں گا تم میری بیوی ہو۔۔۔مجھے تم بے حد اچھی لگتی ہو وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پیار سے گویا ہوا۔۔۔۔میں تمہارے بغیر کچھ نہیں مس آفندی ایسا مت سوچا کرو۔۔

تت۔توپپ۔۔پھر وہ میرب رحمٰن کون ہے۔۔۔وہ سر اٹھاتے اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔

ابیہا مراد پھر سے اسکی دکھتی ہوئی رگ پہ ہاتھ رکھ چکی تھی۔۔۔۔۔

میرے خیال میں مس آفندی آپ سب کچھ جان چکی ہیں۔۔۔۔!! پھر دوبارہ پوچھنے کا مقصد۔۔۔وہ سوالیہ نظروں سے اس کی جانب دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

نن۔۔۔نہیں۔۔۔بب۔۔۔بس ویسے ہی پوچھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس آفندی۔۔۔!!کچھ درد اندر ہی رہیں تو بہتر ہوتا ہے کریدنے سے زخم زیادہ بڑھتا ہے وہ اس کو چھوڑتے ہوئے بولا۔۔۔

"ءبڑا دشوار ہوتا ہے کسی کو یوں بھلا دینا

کہ جب وہ جذب ہو جائے 'رگوں میں خون کی مانند"۔۔۔۔۔!!

مجھے آفس کے لیے نکلنا ہے سو میرے کپڑے ریڈی کر دو۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہؤا فریش ہونے چل دیا۔۔۔

اسلم خان آج کچھ زیادہ ہی نہیں وقت لگ رہا وہ حیرانی سے گویا ہوئی۔۔۔۔

کیا تم نے شارٹ کٹ استعمال نہیں کیا تھا۔۔۔؟؟

نہیں بیبی جان وہ راستہ بلاک تھا سو اسی لیے یہ راستہ استعمال کیا۔۔۔وہ منہ کے تاثر چھپاتا ہوا بولا۔۔۔۔

پلیز جلدی چلاؤ آدھا گھنٹہ ہو چکا ہے مجھے لیٹ ہو رہا ہے وہ پریشانی سے گویا ہوئی۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیبی جان۔۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افففف۔۔۔اب یہاں تو کنکشن بھی نہیں آرہے کیا کروں وہ جھنجلاہٹ کا شکار ہوئی جیسے ہی اس نے باہر دیکھا وہ سنسان راستہ تھا جو اسے خوف میں مبتلا کر گیا۔۔۔

جہاں اسے کوئی بھی ذی روح نظر نہیں آرہا تھا تبھی وہ خوف کے زیر اثر چیخی تھی۔۔۔۔

اسلم خان گاڑی واپس گھر کی جانب موڑ دو وہ کانپتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

اب ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ہم کافی دور نکل چکے ہیں

میں نے جتنا کہا ہے اتنا کرو گاڑی واپس موڑو وہ ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولی۔۔۔

اچانک اسلم خان نے گاڑی روکی اور اپنا منہ پیچھے کی جانب کیا۔۔۔۔۔

بیبی تم بہت بولتی ہو اور تمہارا منہ بند کرنا ہی ہو گا۔۔۔کچھ سکینڈ ہی لگے تھے وہ منہ کھولتی پر اسلم خان بڑی مہارت سے اس کے منہ پہ کلوروفارم سے بھرا ہوا رومال رکھ چکا تھا۔۔۔۔

اسلم خان کا مکروہ چہرہ اس کی نظروں میں گھوما تھا تبھی وہ چکراتے ہوئے سیٹ پہ گری اور کچھ سکینڈ میں ہی بے ہوش ہو گئی۔۔۔۔۔

اسلم خان نے اس کے بتائے ہوئے ٹھکانے پہ پہنچتے ہی سحرش آفندی کو کال ملائی تھی۔۔۔۔۔

دوسری طرف سپیکر میں سحرش کی رعب دار آواز گونجی۔۔۔

کیا بکواس کرنی ہے جلدی بکو۔۔۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیگم صاحبہ کام ہو گیا ہے۔۔۔۔

اووو۔۔۔ گڈ۔۔۔اس کا دل خوشی سے جھوم اٹھا تھا

اس منحوس کو اندر لے جاؤ میں راستہ میں ہوں بس تھوڑی ہی دیر لگے گی پھر جلد ہی میرب رحمٰن کا کام ختم کرتی ہوں اس کا تلخی سے بھرپور قہقہہ سپیکر میں گونجا

جی بیگم صاحبہ۔۔اسلم خان فون بند کرتے ہی میرب کو کندھے پہ اٹھائے سامنے بنے سنسان کمرے نما کال کوٹھری کی جانب بڑھا جہاں آبادی کا کوئی نام ونشان بھی نہ تھا۔۔۔

وہ اس کال کوٹھری میں داخل ہؤا اور اس کو زور سے زمین پہ پٹختا دروازہ بند کرتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

اس کے دماغ میں بس ایک ہی بات گھوم رہی تھی آخر سحرش دوبارہ کچھ الٹا سیدھا نہ کر دے۔۔۔وہ جلد از جلد اس کے پاس جانا چاہتا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایہاعباد آفندی کو بغور دیکھ رہی تھی جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا پرفیوم کا چھڑکاؤ کرتے ہوئے محویت سے کسی سوچ میں گم لگا۔۔۔۔

عباد آفندی تم میرے پاس ہو کر بھی میرے پاس نہیں ہو وہ تاسف سے سوچ کر رہ گئی تھی۔۔۔اس کی زندگی میں وہ پہلا مرد تھا جیسے اس نے اپنے دل و جان سے چاہا تھا پر افسوس وہ اس کا ہوتے ہوئے بھی اس کا نہ تھا۔۔۔

تبھی وہ ٹائی لیے اس کی جانب بڑھی۔۔۔

یہ پکڑیں ہم بریک فاسٹ لاتے ہیں آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ایہا کا لہجہ عباد آفندی کے لیے فکر سے بھرا پڑا تھا۔۔۔

وہ حیران ہوا تھا آخر یہ لڑکی اسے کتنے جھٹکے اور دے گی ایہا مراد کو اس کی کبھی پروا نہیں ہوئی تھی اور آج وہ اس کی فکر میں مری جا رہی تھی

آخر کیوں۔۔۔؟؟ کیا اس کی کوئی چال ہے کیا وہ مجھ سے بدلہ لے رہی ہے۔۔۔؟؟ بہت سے سوال اس کے دماغ میں گڈمڈ ہوئے جس کا جواب لینے وہ اس کی طرف بڑھتا ہوا اس کے انتہائی قریب آیا۔۔۔۔

میں ٹائی نہیں پہنتا مس آفندی میرا دم گھٹتا ہے سو میں ایسی خرافات سے کوسوں دور ہی رہنا پسند کرتا ہوں وہ اس کے قریب ترین آتے ہوئے بولا جیسے ہی Gucci guilty کی خوشبو ایہا کے نتھنوں میں گھسی وہ اس کی قربت میں مدہوش ہونے کو ہوئی

تبھی ایہا نے اپنے حواس بحال کیے اور اپنے آپ کو سنبھالتے باہر کی جانب بڑھی پر اچانک عباد نے اس کی کلائی کو نرمی سے جھٹکا دیا تھا وہ اس کے سینے سے آ لگی اور اس نے ایہا مراد کی نازک سی کمر پہ اپنے دونوں ہاتھوں کی گرفت تنگ کر دی تھی۔۔۔

آپ کہاں چلی مس آفندی۔۔۔!! ابھی میری بات مکمل نہیں ہوئی وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا بوجھل آواز لیے بولا۔۔۔۔

جو اس کے سینے پہ سر رکھے کہیں کھو سی گئی تھی اس کی آغوش میں اسے سکون مل رہا تھا جو کافی دنوں سے اسے ملنے نہیں پا رہا تھا۔۔۔

مس آفندی کیا ایک سوال پوچھوں۔۔۔؟؟ پر مجھے درست جواب چاہیے ایہانے اثبات میں سر ہلانے پہ ہی اکتفا کیا۔۔۔

کیا تمہیں مجھ سے محبت ہے یہ کوئی بدلہ لے رہی ہو سوال اچانک پوچھا گیا تھا جو مقابل کے دل پہ وار کر گیا۔۔وہ جھٹکے سے اس سے دور ہوئی تھی۔۔۔جس کی آنکھیں وحشت لیے ہوئے تھی۔۔۔یہ بات اسے بھڑکا گئی تھی۔۔۔

واہ۔۔۔مسٹر عباد آفندی کیا کہنے تمہارے۔۔۔اگر تم جیسے شخص سے ہمیں محبت نہ ہوتی تو ہم اپنا آپ تمہیں کبھی نہ سونپتے۔۔۔خیر دوسری طرف مجھے اپنے دل پہ بھی بہت افسوس ہے جو ہر بار تم جیسے گھٹیا شخص کی قربت کا دیوانہ ہی ہوتا چلا جاتا ہے تف ہے تمہاری سوچ پہ مسٹر آفندی کیا تمہیں میری محبت بدلہ لگ رہی ہے۔۔۔؟؟وہ ہچکیوں کی زد میں آتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

نہیں عباد آفندی تمہارا کوئی قصور نہیں۔۔۔تمہارے اس دل میں میرا نہیں میرب رحمٰن کا ڈیرا جما ہوا وہ اس کے دل پہ اپنی انگشت انگلی رکھتے ہوئے بولی جس کا عشق تمہیں منفی سوچنے پہ مجبور کر دیتا ہے تم میرے پاس ہوتے ہوئے بھی میرے پاس نہیں ہوتے۔۔۔

مجھے اچھا لگا تمہارے پیار کرنے کا اظہار مس آفندی وہ اسے اپنی طرف کھینچتا ہوا شریر لہجے میں بولا۔۔جو اسکی گرفت میں مچل رہی تھی۔۔۔

چھوڑو ہمیں گھٹیا انسان وہ اس کے سینے پہ اپنے دونوں ہاتھوں سے وار کرتے ہوئے چیخی۔۔۔یار سوری میں تمہیں تکلیف نہیں پہنچانا چاہتا تھا یقین کرو مس آفندی میرب رحمٰن میرا ماضی تھا میں اسے بھولانے کی بھرپور

کوشش میں لگا ہوا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ تمہاری محبت مجھے اس کے عشق سے رہا کر دے گی وہ کہتے ہوئے اس پہ جھکا اور اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھ گیا۔۔۔

میرے لیے پوری دنیا تم ہو۔۔۔اس کے آگے تمہارے بغیر کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے خوبصورت سے اظہار پہ شرماتی ہوئی محبت سے اس کے سینے میں اپنا سر چھپا گئی۔۔۔۔۔

جب سے وہ گھر آیا تھا میرب اسے نہیں دیکھائی دے رہی تھی وہ حیران ہوا وہ کھانے پہ بھی نہیں آئی تھی وہ اس کے کمرے کی جانب بڑھا پر کمرا ہنوز خالی پڑا ہوا تھا وہ پریشان ہوتا ہوا باہر کی جانب بڑھا۔۔۔

رحیم بابا اسلم خان کہاں ہے۔۔۔۔وہ چوکیدار کو آواز لگاتے ہوئے پریشانی سے گویا ہوا۔۔۔

بڑے صاحب وہ چھوٹی بیبی جی کو یونی چھوڑنے گیا تھا پر ابھی تک واپس نہیں آیا اس وقت تو میرب بیبی واپس گھر آجاتیں ہیں ہم کب سے پریشان ان کی راہ تک رہیں ہیں پر وہ ابھی تک نہیں آئیں۔۔۔۔۔

آبان کا دل زور سے گھبرایا تھا۔۔۔نن۔۔۔نہیں ایسی کوئی بات نہیں راستے میں کچھ پرابلم ہو گیا ہو گا میں دیکھتا ہوں وہ اپنے دل کو تسلی دیتا ہوا گاڑی کی جانب بڑھا اور گاڑی تیزی سے یونیورسٹی کے راستے پہ موڑ دی۔۔۔۔

جیسے ہی سحرش آفندی اس کمرے میں داخل ہوئی اور میرب رحمٰن کو دیکھا جو زمین پہ بے سدھ پڑی تھی۔۔۔

چچ۔۔چچ۔۔۔بچاری وہ اس کے قریب بیٹھتے اس پہ زور سے پانی کے چھینٹے مارتے ہوئے بولی جو آہستہ آہستہ بیدار ہو رہی تھی جیسے ہی وہ مکمل بیدار ہوئی اس نے اپنے سامنے سحرش کو بیٹھے ہوئے پایا جو نخوت سے اسے گھورنے میں مصروف تھی

ایک پل کے لیے میرب چونکی تھی اور جیسے ہی کھڑی ہونے کے لیے اٹھی تھی کہ اچانک سحرش نے اسے دوبارہ واپس زمین پہ بیٹھا دیا۔۔۔

نہ۔۔۔نہ۔۔میرب رحمٰن ایسی غلطی مت کرنا بہت زیادہ غلطیاں تم پہلے ہی کر چکی ہو جس کا خمیازہ آج تم بھگت رہی ہو۔۔۔

میرب رحمٰن تم وہ عورت جس سے میں نے اپنی زندگی میں شدید ترین نفرت کی تم نے مجھ سے میری محبت کو چھین لیا میرے بھائی کو چھین لیا۔تمہاری وجہ سے آبان حیدر نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔۔

تم میرے راستے میں کسی دیوار کی مانند آئی ہو۔۔۔سو میں اس دیوار کو ضرور توڑوں گی۔۔اور پھر اس دفعہ دل پہ ہاتھ رکھنے کی باری آبان کی ہو گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اب میں تمہیں جہنم رسید کر کے ہی رہوں گی اور ان لوگوں کو تکلیف دوں گی جنہوں نے مجھے تکلیف دی اور ہاں وہ تمہاری تکلیف میں تڑپ اٹھے گے اور پھر میرے دل کو سکون محسوس ہو گا جو کب سے ملنے ہی نہیں پا رہا وہ پاگلوں کی طرح قہقہہ پہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

میرب رحمٰن اس کو ہونقوں کی مانند تک رہی تھی وہ صورتحال سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی پر اس کا نازک دماغ اس کے لیے بلکل بھی تیار نہ تھا۔۔سحرش آفندی تم کیا بول رہی ہو۔۔۔؟؟میں تم سے کیوں تمہارا بھائی

چھینوں گی تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے اور دوسری بات آبان تمہارا ہوتا تو وہ میرے پاس کبھی نہ آتا وہ نقاہت سے بات کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

۔

شام کا اندھیرا آہستہ آہستہ پھیل رہا تھا یونی سے بھی میرب کا کچھ نہیں پتہ چلا تھا وہ تھکا ماندا گھر واپس لوٹ آیا تھا۔۔۔

جھپک سے اس کے دماغ میں ماریہ کا خیال آیا جو کہ میرب کی دوست تھی اس نے فوراً ماریہ کا نمبر اپنے فون پہ ڈئیل کیا۔۔

دوسری طرف بیل جا رہی تھی اور آبان بے تابی سے فون اٹھانے والے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

ماریہ کی آواز سپیکر میں نمودار ہوئی جو کہ انجان نمبر دیکھ کر تھوڑا سا پریشان ہوئی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔میں آبان حیدر میرب کا شوہر بات کر رہا ہوں وہ اپنا تعارف کرواتے ہوئے بے چینی سے گویا ہوا۔۔۔

جی فرمایئے۔۔۔وہ اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے بولی

کیا میرب آج یونیورسٹی آئی تھی۔۔۔۔

نہیں وہ آج چھٹی پہ تھی۔۔۔۔کیوں کیا ہوا۔۔۔؟؟

وہاٹ۔۔۔آبان چیخا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خریت ہے مسٹر آبان حیدر وہ اس کے چیخنے پہ پریشان ہوئی۔۔۔

میرب یونی گئی تھی پر اب تک اس کا کچھ پتہ نہیں چل رہا۔۔۔اس کے دماغ میں ایک ہی خیال تھا وہ اسلم خان کا تھا۔۔۔آخر اسلم خان بھی غائب ہی تھا وہ بھلے ایسے کیوں کرے گا آبان کا دماغ چکرا کر رہ گیا تھا۔۔۔

چلیے مس ماریہ میں پولیس کو انفارم کرتا ہوں وہ کرب سے بولا تھا

ابھی وہ فون رکھنے ہی والا تھا۔۔۔

کہ دوسری طرف سے سپیکر میں دوبارہ سے ماریہ کی آواز گونجی تھی۔۔۔

دیکھیے مسٹر آبان میں ایک شخص کو جانتی ہوں پر میں وثوق سے نہیں کہہ سکتی کہ وہ اس شخص نے کیا ہے لیکن جہاں تک میرا اندازہ ہے اس شخص نے ہی میرب رحمٰن کو کڈنیپ کروایا ہو گا کیونکہ وہ بہت دفعہ اسے دھمکیاں بھی دے چکا تھا۔۔۔میرب آپکو بتانا چاہتی تھی پر شاید آپ اس کی بات پہ یقین نہ کرتے سو وہ بتا نہیں پائی۔۔۔

"آہ"یہی تو میری غلطی تھی کہ میں اپنی محبت پہ بھروسہ نہ کر پایا جو محبت میں بہت ضروری ہوتا ہے اور آج میرے ہی شک نے مجھے الجھا کر رکھ دیا ہے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا۔۔۔کاش میں ایک دفعہ تو میرب رحمٰن پہ بھروسہ کرتا تو شاید وہ کبھی بھی مجھ سے دور نہ ہوتی وہ تاسف سے سوچ کے رہ گیا۔۔۔

آپ مجھے اس کا نام بتائیے وہ میرے ہاتھوں نہیں بچ پائے گا بہت برا حال کروں گا۔۔۔وہ غصے سے مٹھیاں بھینچتا ہوا بولا۔۔۔

ماریہ نے جو نام اس کو بتایا تھا وہ اسکو شاکڈ میں مبتلا کر گیا تھا۔۔۔اس کے دماغ میں بس ایک ہی نام گردش کر رہا تھا وہ تھا عباد آفندی کا۔۔۔۔

تبھی اس نے مقابل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سلسلہ منقطع کر دیا۔۔۔۔

آج اسے جھٹکے پہ جھٹکے لگ رہے تھے آخر سحرش نے جو کچھ کہا تھا وہ اس نے کر ہی دیا پر جس نے کیا تھا وہ ایسا نہیں تھا سحرش کے توسط آبان حیدر کی عباد آفندی سے دو ملاقاتیں ہوئیں تھیں لیکن وہ اسے انتہائی شریف لگا تھا

اسے یقین نہیں آرہا تھا کیا عباد آفندی بھی ایسا ہو سکتا ہے آخر اس کی میرب رحمٰن سے کیا دشمنی ہو گی۔۔۔؟؟ کیا سحرش عباد آفندی کے توسط کروا رہی ہے یہ کام۔۔۔؟؟ کیا وہ ایڈٹس بھی سحرش نے بھجوائی تھی۔۔۔۔؟؟

اس کا دماغ الجھ کر رہ گیا تھا۔۔۔

آخر کیوں ایسا کر رہے ہو تم دونوں وہ چیختا ہوا بولا۔۔۔۔

کیوں میری میرب کو مجھ سے چھین رہے ہو وہ پاس پڑی چیزیں غصے سے دیوار پر مارتا ہوا بولا تم دونوں میرے اور میرب کی راہ میں حائل ہوئے ہو۔۔۔۔۔۔۔

تم بھول چکے تھے کہ تم لوگ آبان حیدر سے پنگا لے رہے ہو تم دونوں میرے عتاب سے نہیں بچ سکتے۔۔۔۔

وہ فون پہ کوئی نمبر ملاتا ہوا باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس آفندی لاک کرو دروازہ وہ ایبہا کو آواز لگاتے ہوئے بولا جو کہ جلدی میں تھا۔۔۔

اوکے مسٹر تم جاؤ ہم آرہیں ہیں۔۔وہ اسے چڑھاتے ہوئے بولی

مس آفندی تم کبھی باز نہیں آؤ گی وہ منہ پہ مصنوعی ناراضگی سجائے اسے گھورتا ہوا بولا۔۔۔

بھلے ہم کیوں باز آنے لگے یہ ہمارا کام ہے اور تم ہمارے پیارے سے شوہر ہو تو ہم تمہیں نہیں تو۔۔پھر کس کو تنگ کرے گے وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔اچھا ٹھیک ہے کر لیا کرو وہ اس کی طرف مسکراہٹ اچھالتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

جیسے ہی وہ گاڑی کی جانب بڑھا اچانک سے اس کا فون چیخ اٹھا جو وہ قطا اٹھانا نہیں چاہتا تھا پر پھر بیزاری سے کال اٹینڈ کر گیا آیا کہ کوئی ضروری کال نہ ہو۔۔۔۔

دوسری طرف سے انتہائی غصے میں سلامتی بھیجی گئی تھی وہ حیران ہوا۔۔۔

کیسے ہو عباد آفندی۔۔۔میں آبان حیدر بول رہا ہوں۔۔پہچانے مجھے۔۔اووو۔۔۔میرا خیال نہیں میں سحرش کا ایکس بول رہا ہوں۔۔۔

مقابل کو اس کا لہجہ بھڑکا ہی تو گیا۔۔۔۔

مسٹر آبان میں آپ کو جانتا ہوں سو آپکو تعارف کروانے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔وہ غصے سے بولتا ہوا گاڑی میں جا بیٹھتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخر میں وجہ پوچھ سکتا ہوں کہ آپ نے میرب سے کیا لینا ہے آخر کیا دشمنی ہے آپکی کیوں کروایا میرب کو کڈنیپ۔۔۔۔۔وہ غصے سے چیخ رہا تھا

جس کا عباد آفندی کو ڈر تھا وہی ہؤا تھا اس کا دل زور سے دھڑکا تھا۔۔۔۔

آخر تم اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو تسلی سے بھی بات ہو سکتی ہے تم پلیز بات کو سمجھنے کی کوشش کرو میں بھلے یہ کیوں کروں گا مجھے بہت افسوس ہے کہ تم بات کی گہرائی تک نہیں پہنچتے اور مقابل پہ چیخنا شروع ہو جاتے ہو ۔۔۔۔کیا تم یقین سے کہہ سکتے ہو کہ یہ کام میں نے ہی کیا ہے وہ سوالیہ انداز لیے بولا تھا۔۔۔۔

میں نہیں جانتا پر تم سحرش کے بھائی ہو اور تم میرب کو دھمکیاں بھی دے چکے ہو آخر بات سے کیوں مکر رہے ہو مسٹر عباد وہ بھڑکا تھا۔۔۔؟؟

ہاں میں نے دھمکی دی تھی اور میں نے اپنی غلطی پہ میرب رحمٰن سے معذرت بھی کی تھی۔۔۔۔کیونکہ میں سیدھے راستہ سے بھٹک چکا تھا اور کچھ شیطان کے بہکاوے میں بھی آ گیا تھا لیکن خدا نے مجھے جلد ہی سیدھی راہ پہ ڈال دیا۔۔۔۔اور میں اپنے رب کا شکر گزار ابھی ہوں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور باقی جو کچھ بھی کیا وہ سحرش نے کیا یہاں تک کہ وہ تصاویر بھی تمہیں سحرش نے ہی بھجوائی تھی وہ سب کچھ تمہاری وجہ سے کر رہی ہے تم جانتے ہو وہ بہت ضدی ہے میں کافی دفعہ اسے منع کر چکا ہوں پر وہ باز نہیں آ رہی۔۔۔۔لیکن اگر تم چاہتے ہو وہ میرب کو نقصان نہ پہنچائے تو ہمیں جلد از جلد اس تک پہنچنا ہو گا وہ پریشانی سے گویا ہوا۔۔۔۔

آبان کو اپنے سارے سوالوں کے جوابات مل چکے تھا وہ سحرش کی دھمکی کو بھولائے نئی زندگی کی شروعات کر چکا تھا پر وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی آنے والی زندگی میں کتنا بڑا طوفان رونما ہونے والا ہے۔۔۔

تم پلیز اسے فون کرو وہ کہیں اسے کوئی نقصان نہ پہنچا دے میرا نمبر اس نے بلاک کیا ہوا ہے اس کے لہجے میں بے بسی ہی بے بسی تھی اس کی آواز اذیت سے بھرپور تھی۔۔۔اور شاید مقابل کا بھی حال اس سے کچھ کم نہ تھا

میں اسے فون کرتا ہوں اگر نمبر ٹریک ہو جاتا ہے تو بہت فائدہ ہو گا اور نقصان ہونے سے بچ جائے گا وہ سنجیدگی سے بولا۔

اووو۔۔۔تم ٹھیک کہہ رہی ہو ہاں میں سمجھی تھی آبان وہ ایڈٹ دیکھ کر تمہیں ضرور طلاق دیے گھر سے دفعان کر دے گا جبکہ ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔

میرے اس دل پہ انگارے دھک رہیں ہیں مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے میرب رحمٰن میں نے آبان سے محبت کی تھی اس نے مجھے محبت میں دھوکا دیا اور اس کی قصوروار صرف تم ہو اگر تم ہماری زندگی میں نہ آتی تو شاید وہ مجھے نہ چھوڑتا۔۔۔۔وہ چیخ چیخ کر بین کرتے ہوئے اس کے قریب آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم پہلے سے ہی آبان حیدر کو اپنی جانب راغب کر چکی تھی وہ نہ چاہ کر بھی تمہارے ہوتے ہوئے میرے پاس کبھی بھی واپس نہیں لوٹ سکتا تھا۔۔

کیونکہ تم اپنا جادو اس پہ چلا چکی تھی جیسے عباد آفندی کو تم نے مجھ سے کھینچ لیا تم جانتی ہو وہ میرا اکلوتا بھائی تھا وہ میری کسی بھی بات کو نہیں ٹالتا

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

تھا۔۔۔جو میں کہتی تھی وہ آنکھیں بند کیے کرتا ہی چلا جاتا تھا چاہے وہ کتنا بھی مشکل کام کیوں نہ ہو پر وہ مجھے انکار نہیں کیا کرتا تھا۔۔۔۔۔

پر افسوس کہ وہ تمہارے جانسے میں آگیا تم سے عشق کر بیٹھا اور مجھے تمہارے ہی راستے سے ہٹانے کے لیے چالیں چلنے لگا ہاں اب بھی شاید وہ تمہیں ڈھونڈ رہا ہو گا۔۔کیونکہ بہت فکر ہے اسے تمہاری۔۔

وہ تمہاری خاطر کسی کی جان لے بھی سکتا ہے اور دے بھی سکتا ہے وہ ہونٹوں پہ تلخ مسکراہٹ لیے درد سے مسکرائی تھی۔۔۔

میرب شاکڈ تھی عباد آفندی کا رویہ اسے آج سمجھ میں آیا تھا آخر وہ اس قدر نرم رویہ کیوں اپنائے ہوئے ہوتا تھا آہ عباد آفندی تم غلط راستے کے مسافر بن چکے ہو جس منزل تک پہنچنا ناممکن ہے۔۔

تم اپنے دل کے ساتھ کھیل رہے ہو تم اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہو آخر جو تمہارا ہے ہی نہیں تم اس کے پیچھے بھاگ رہے ہو اور شاید تم کبھی بھاگتے بھاگتے کسی انجان راہ پہ بھٹک جاتے ہو جہاں سے تمہیں اپنا آپ موڑنا انتہائی دشوار سا لگے گا اور تم چاہ کہ بھی اپنے آپ کو موڑ نہیں پاؤ گے۔۔۔وہ تاسف سے سوچ کے رہ گئی تھی

وہ جان چکی تھی وہ بے قصور تھا پر وہ ہمیشہ اسے ہی غلط کہتی آئی تھی جبکہ وہ اف تک نہیں کرتا تھا اور سحرش کا ہر الزام آپنے سر لے لیتا تھا۔۔۔

آخر یہ سب سحرش آفندی نے ہی کیا تھا آخر یہاں تک کہ وہ بہودہ ایڈٹس بھی۔۔۔۔وہ اس سے آبان کا بدلہ لے رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرب پہ آج حقیقت کی پرتے کھل کے رہ گئیں تھیں جو اس کے دماغ کو مفلوج کرنے کے لیے کافی تھی آیا کوئی اس قدر بھی گھٹیا ہو سکتا ہے وہ اسے کسی سائیکو سے کم نہیں لگ رہی تھی میرب کا دل کیا کہ اس پاگل لڑکی کے ایک گھما کر مار دے جو کافی ڈھیٹ واقع ہوئی تھی۔۔۔۔

مس سحرش آفندی اب تم مزید اپنی گھٹیا بکواس بند کرو جتنا تم نے گھٹیا بولنا تھا وہ تم بول چکی ہو اور ایک بات یاد رکھنا تم ایڑی چوٹی کا بھی زور لگالو پر تم میرب رحمٰن کو آبان حیدر سے کبھی بھی جدا نہیں کر پاؤ گی یہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ تم مجھے مار دو گی اور آبان کو حاصل کر لو گی کچھ زیادہ ہی خوش فہمی ہے تمہیں وہ اس کے سامنے کھڑی ہوتے اس کو نخوت سے گھورتے اس پہ طنز کے تیر اچھالتے ہوئے بولی تھی

افسوس تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا میرے خیال میں تمہارے دماغ کا ایک پرزہ ڈھیلا ہے سو بس اگر تم اس کو تھوڑا سا ٹائٹ کروالو گی تو کچھ ایسی حرکتوں سے باز آجاؤ گی۔۔جو تمہیں پاگل بنائے ہوئے ہیں۔۔۔وہ اسے زچ کرتے ہوئے بولی تھی اور مقابل تپ کے رہ گیا تھا

کیا تم۔۔تم مجھے پاگل بول رہی ہو سحرش حیرت سے گنگ ہوئی۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا۔۔۔آخر میرے مقابل تم ہی تو ہو لہذا تمہیں ہی بولوں گی میرب ڈھٹائی سے بولی تھی۔۔۔۔

تمہیں میں نہیں چھوڑوں گی تبھی سحرش نے غصے سے پستول اس کی کنپٹی پہ تان دی۔۔۔

میرب اندر سے کانپ کر رہ گئی تھی پر اس نے مقابل پر اپنا ڈر واضح نہیں ہونے دیا تھا جبکہ وہ ہلکا سا بھی ڈر جاتی تو مقابل اسے زیر کرنے میں تھوڑی سی بھی دیر نہ لگاتا سو وہ خامشی سے بہادر بنی اپنے ڈر کو اندر ہی اندر ضبط کر گئی

تھی۔۔۔اس سائیکو سے کسی بھی قسم کی کوئی بھی نرمی کی توقع رکھنا فضول تھا جو اب اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

موت کے آگے تو شیر نر بھی کانپ جایا کرتی ہے میرب رحمٰن تو پھر آخر تم کیا چیز ہو وہ زور سے قہقہ لگاتے ہوئے ٹریگر پہ اپنی انگلی رکھ چکی تھی اس سے پہلے کہ وہ گولی چلاتی کوئی پھرتی سے اندر داخل ہوا تھا اور وہ آنے والی ہستیوں کو دیکھ کر دم بخود رہ گئی تھی۔۔

"آہ" وہ آ گئے تھے اسے بچانے اور آئے بھی دونوں ہی تھے وہ ہار چکی تھی وہ جانتی تھی وہ یہ نہیں کر پائے گی تبھی اس نے اپنے ہاتھ ہار کر بے بسی سے اپنے پہلو میں گرا لیے۔۔۔

وہ عباد آفندی کی آنکھوں میں دیکھ چکی تھی جہاں صرف ایک التجاء تھی ہاں اس نے میرب رحمٰن کو بخش دیا تھا صرف اپنے بھائی کے لیے جو اس پہ کبھی اپنی جان بھی وار دیا کرتا تھا۔۔۔

جیسے ہی میرب رحمٰن کی آبان پہ نظر پڑی وہ بھاگتے ہوئے اس کی بانہوں میں سما گئی تھی میرب ضبط ہار چکی تھی اور آبان کے گلے لگی پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔۔۔اور وہ اسے کسی قیمتی جان کی طرح اپنے اندر سمو گیا تھا۔۔۔۔

تبھی عباد سحرش کی طرف بڑھا تھا۔۔۔جو ہونقوں کی مانند منہ اٹھائے آبان حیدر اور میرب کو تک رہی تھی جو ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے تھے۔۔۔اس کا دل چکنا چور ہو چکا تھا وہ اس منظر کو دیکھنا نہیں چاہتی تھی آبان حیدر تم نے یہ اچھا نہیں کیا تم نے مجھے دھوکا دیا وہ زور سے چیختے ہوئے بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عباد کا دل اس دلخراش چیخ سے پھٹ پڑا تھا تبھی وہ اس کو دلاسہ دینے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

تم... دونوں نے مجھے تڑپایا ہے اور میں جیتے جی تم دونوں کا سکون نہیں دیکھ سکتی وہ آبان اور میرب کے قریب آتے ہوئے پستول اپنے کنپٹی پہ رکھ چکی تھی۔۔۔۔

تم تم کیا کر رہی ہو سحرش یہ مت کرو آبان بوکھلاہٹ کا شکار ہوا اور میرب کو چھوڑے اس کے قریب ہوا۔۔۔ لیکن اس پہ بے حد جنون سوار ہو چکا تھا۔۔۔۔

تبھی عباد چیختا ہوا اندھا دھن اس کی طرف بھاگا تھا پر پستول سے نکلتی ہوئی گولی اپنا اثر دیکھا چکی تھی وہ دھڑام سے آبان کے قدموں میں گری تھی آبان اس ضدی لڑکی کی طرف جھکتا ہی چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

شاید کیا اس کے بھاگنے میں وقت زیادہ لگ گیا تھا یہ آیا ظلم وقت نے کچھ زیادہ ہی جلدی کر دی تھی۔۔۔۔۔؟؟ وقت بھی کبھی کسی کہ ہاتھ آیا ہے آہ یہ ظلم وقت ایک منٹ میں چکما دیے مقابل کی دنیا تہس نہس کیے اپنے پیچھے دردناک چیخ چھوڑے بے دردی سے گزر چکا تھا۔۔۔

عباد کی حالت دیکھتے ہی میرب کا ایک آنسو زمین پہ کہیں گم سا ہو گیا تھا۔۔۔۔

بس ایک شخص تھا جو پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا....

اپنی بہن کی میت پہ بین کر رہا تھا وہ اسے روتا ہوا دیکھ رہی تھی جو ہر چیز سے بے نیاز خون سے لت پت سحرش کو اپنی گود میں لیے اس کو واپس بھولا رہا تھا جیسے کبھی واپس نہیں آنا تھا۔۔۔ پاس بیٹھا آبان اسے اپنے ساتھ لگائے دلاسہ دے رہا تھا جو اب روتے ہوئے سکتے کی کیفیت میں جا چکا تھا۔۔۔

بس کچھ لوگ محبت تو کرتے ہیں پر اس محبت کو اپنے سر پہ کسی جنون کی مانند سوار کر لیتے ہیں اپنی ضد بنا لیتے ہیں اور یہی حال سحر ش آفندی کا ہوا تھا وہ اپنی ضد میں ہار چکی تھی اور اپنی ہی جان کی دشمن بن گئی تھی۔۔۔۔

سحر ش کو دنیا سے رخصت ہوئے ایک ہفتہ بیت چکا تھا۔۔ آفندی صاحب پہ تو گویا سکتا طاری ہو چکا تھا جو اپنے لبوں پر خامشی سجائے وقت کے گزر جانے کا انتظار کرتے رہتے۔۔۔۔

اور دوسری طرف فاریہ بیگم کو فالج کا اٹیک ہوا تھا اور زبان بھی گویا بولنے سے محروم ہو چکی تھی... ایسے میں ان تینوں کی حالت برداشت کرنے کی سکت نہیں رہی تھی وہ جب سے آفندی ہاؤس آئی تھی اسے سب ایک دوسرے سے کھنچے کھنچے سے نظر آئے تھے

ان مکینوں کا دکھ بہت بڑا تھا اور اس کا دلاسہ ان کے آگے بہت چھوٹا سا پر جاتا تھا پر وہ ایک عزم سے اپنے اندر ایک پختہ ارداہ لیے اٹھی تھی۔۔ وہ ان کو ضرور دوبارہ ہنستی کھیلتی زندگی کی طرف لائے گی جو ان سے روٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوگ کہتے ہیں وقت گزرتا ہے تو صبر آ ہی جاتا ہے پر ایسا نہیں ہوا تھا آفندی ہاؤس کا ایک بھی مکین اس حادثہ کو نہیں بھول پایا تھا ہاں کچھ حادثہ بھی تو ایسے ہی ہوتے ہیں جو اپنے ساتھ بے دردی سے روحوں کو جسم سے نوچ لے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

لہذا یہ حادثہ بھی آفندی ہاؤس کے مکینوں کو پتھر کی مورت بنا گیا تھا۔۔۔۔۔۔ آہ جس گھر میں کبھی خوشیوں کے شادیانے بجا کرتے تھے آج اسی گھر کو ویرانیوں نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈیڈ کھانا لگ چکا ہے کھانا کھالیں ایہا آفندی صاحب سے مخاطب ہوئی تھی جو محویت سے کسی کتاب کے مطالعہ میں مشغول تھے۔۔۔۔

بس کچھ دل نہیں کر رہا ایہا بیٹا وہ بیزاری سے گویا ہوئے

نو ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔!!

بلکل بھی نہیں آج ہم نے اپنے ہاتھوں سے کھانا بنایا ہے آپکو کھانا پڑے گا۔۔۔وہ دوٹوک لہجے میں گویا ہوئی

اووو،،ماشااللہ ہماری بیٹی نے کھانا بنایا ہے تو ہم ضرور کھائیں گے وہ بشاشت سے بولتے ہوئے کتاب بند کیے اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

آپ چلیے ہم ابھی آتے ہیں وہ ریک میں کتاب رکھتے ہوئے بولے۔۔۔

تھینکس ڈیڈ ایہا ان کی طرف خوبصورت سی مسکراہٹ اچھالے باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میرب کو سوچنے میں مصروف تھا جو کب سے اسے نظر انداز کیے ہوئے تھی وہ اسے منانا چاہتا تھا پر وہ اسے دیکھ کر اپنے کمرے میں بند ہو جاتی تھی اور جب وہ سو جاتا پھر کمرے سے باہر نکلتی کئی دن سے وہ کمرے میں بھی نہیں آئی تھی جس کی وہ شدت سے کمی محسوس کر رہا تھا اور اب نیند بھی اس کی آنکھوں سے کوسوں دور رہتی تھی جو شاید میرب کے ساتھ ہی اس کی آنکھوں سے روٹھ سی گئی تھی پتہ نہیں اس لڑکی کو منانے کے لیے کتنے

پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں جو ہاتھ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی تبھی وہ کچھ سوچتے ہوئے میرب کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

وہ جانتا تھا کہ دروازہ لاکڈ ہی ہو گا جونہی اس نے دروازے پہ دستک دینے کے لیے ہاتھ بڑھایا تھا اچانک دروازہ جھٹکے سے وا ہوتا گیا۔۔۔۔۔۔

میرب جو کچن کی جانب پانی لینے کے ارادے سے باہر آئی تھی آبان کو دروازے پہ ایستادہ دیکھ کر ایک لمحہ کے لیے چونکی تھی۔۔۔ آپ۔۔۔ یہاں پر کیا کر رہیں ہیں وہ سپاٹ لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔

آپنی روٹھی ہوئی بیوی کو منانے آیا ہوں وہ پیار سے بولتا ہوا اس پرے ہٹاتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

وہ حیرت سے گنگ کھڑی اس کی دلیری کو دیکھ رہی تھی جو بڑے آرام سے اسے پرے ہٹائے اس کے ہی کمرے میں اس کے ہی بیڈ پہ لات پہ لات جمائے برے مزے سے بیٹھ گیا تھا وہ تپ ہی تو گئی تھی۔۔۔ میرب ایک لمحہ کی تاخیر کیے بنا غصے سے بھری اس کے سر پہ جا کھڑی ہوئی۔۔۔

آ۔۔۔ آپ ابھی کہ ابھی اٹھیے اور اپنے کمرے میں جایئے غصہ کی شدت سے میرب کی ناک کے نتھنے پھڑ پھڑا رہے تھے۔۔۔ لیکن مقابل ہنوز چہرے پہ شوخی سجائے اس کے غصے سے بھرپور پھولے ہوئے چہرے کو تکنے میں مصروف تھا۔۔۔ جو کہ انتہائی خوبصورت لگ رہا تھا

آپ کو سنائی نہیں دے رہا وہ اس کے کان میں زور سے چیخی تھی میرو بیگم کیا آپ ہمارے کان کا پردہ پھاڑیں گی وہ اس کی چیخ پہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کان پہ ہاتھ جمائے بولا تھا۔۔۔

اگر آپ کمرے سے نہ گئے تو ضرور پھاڑ دوں گی وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

کیا کروں میرو بیگم جب سے آپ ناراض ہیں یہ کان یہ آنکھیں ہم سے روٹھ سے گئے ہیں سننے اور سونے کی بصارت سے محروم ہو گئے ہیں وہ چہرے پہ بھلا کی معصومیت سجائے اپنے کان بند کیے مقابل کو زچ کرتے ہوئے بیڈ پہ سکون سے لیٹ چکا تھا

آپ کے پاس تو ایسی فضول باتوں کے لیے وقت ہے پر ہمارے پاس تو بلکل بھی اتنا وقت نہیں ہے کہ آپ کی چکنی چپڑی باتیں سننے بیٹھ جائیں خوب پیر پھسلا کر سویے اگر جگہ کم آن پڑی تو زمین پہ بوری بستر ڈال لیجیے گا۔۔۔۔

وہ غصے کی شدت میں زور سے زمین پہ پیر پٹختی ہوئی باہر کی جانب بڑھی پر مقابل بھی کسی شیر کی مانند تیز نکلا تھا جس نے ایک ہی وار سے پھوں پھوں کرتی جنگلی بلی کو جھٹکے سے اپنے برابر گرا لیا تھا اور اس کی کمر کو اپنے مضبوط ہاتھوں سے پکڑے اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

میرو یار کب تک ایسے رہو گی میں جانتا ہوں میں غلطی پہ تھا میرا قصور تھا اور میں یہ بھی جانتا ہوں جو میں نے کیا وہ ہر گز قابل قبول نہیں لیکن آخری دفعہ مجھے معاف کر دو۔۔۔۔

میرے لیے گویا ایک پل تمہارے بغیر گزرنا صدیوں پہ محیط ہے تم کچھ پل کے لیے میری نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہو تو میری زندگی رک سی جاتی ہے۔۔وہ اسکے چہرے کو چومتی ہوئی کچھ آوارالٹوں کو کان کے پیچھے کرتا اس کی آنکھوں میں وارفتگی سے دیکھتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز زززز۔۔۔بار بار مجھ سے معافی مانگ کر مجھے شرمندگی کے گھڑے میں مت دھنسائے۔۔جو میری زندگی میں تھا چاہے اچھا تھا چاہے برا تھا وہ مجھے ملنا ہی تھا بس جب اپنے ہی جان سے پیارے ایک پل میں عزت کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دیں تو بہت تکلیف ہوتی ہے آپ جانتے ہیں اذیت کیا ہوتی ہے جب خود کو خود ہی صبر سے اپنی ہنسی میں سمیٹنا پڑے اور ہر وقت یہی خوف سا لگا رہے کہ کہیں یہ دنیا والے نہ ہمارے دکھوں کی کھوج لگاتے لگاتے ہمارے اندر تک پہنچ جائیں یہ ہوتی ہے اذیت۔۔۔۔

آپ کہتے تھے میں اپنی میرب کی آنکھ میں ایک آنسو نہیں دیکھ سکتا پر آپ نے مجھے وہ تکلیف دی جس کے متعلق میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

مسٹر حیدر!!!...

مرد کبھی بھی عورت سے عورت جیسی محبت نہیں کر سکتا وہ اپنے اندر کے خالص جذبات مرد کی جھولی میں ڈالے اس پہ دل و جان سے یقین کر بیٹھتی ہے پر مرد ان خالص جذبات کی ایک پل میں توہین کیے اس کے منہ پہ لپیٹ کے پھینک دیتا ہے۔۔۔اس کا ایک آنسو اس کی گال سے پھسلتا ہوا اس کے بالوں میں خاموشی سے جذب ہو گیا تھا۔۔۔۔

پھوٹ پھوٹ کے رو دو ان آنسوں پہ ضبط کا پہرہ مت باندھو جن آنسوں کی وجہ میں بنا ان آنسوں کو بہہ جانے دو مجھے ساری عمر یہ ملال رہے گا کہ میں اپنی محبت پہ بھروسہ نہ کر پایا اور یہی ملال مجھے کسی بچھو کی مانند ڈنک مارتا رہے گا جس سے میرا اندر چیخ اٹھتا ہے وہ کرب سے بول رہا تھا بس مجھے معاف کر دو وہ پھر گڑگڑایا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرب اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی جہاں اسے صرف درد اور اذیت کے سوا کچھ نہیں دیکھائی دے رہا تھا میرب سے اس کی تکلیف برداشت نہیں ہو پا رہی تھی اس نے اس شخص سے محبت کی تھی وہ تو اسے تکلیف میں دیکھ سکتا پر میرب رحمٰن سے اس کی تکلیف ہر گز برداشت نہیں ہوتی تھی تبھی اس نے آگے بڑھ کر اس کے سینے پہ اپنا سر رکھ دیا تھا کبھی کبھی انسان کو کسی بھی موڑ پر جھکنا پڑ جاتا ہے اور شاید جھکنے میں ہی عافیت ہوتی ہے

آبان اس کی سپردگی سے نہال ہو گیا تھا اس نے میرب کو کسی قیمتی متاع کی مانند سختی سے اپنے اندر سمو لیا تھا۔۔۔۔۔

" کبھی لفظ بھول جاؤں کبھی بات بھول جاؤں

تجھے اس قدر چاہوں کہ اپنی ذات بھول جاؤں

اٹھ کر کبھی جو تیرے پاس سے چل دوں

جاتے ہوئے خود کو تیرے پاس بھول جاؤں

کیسے کہوں تم سے کہ کتنا چاہا ہے تمہیں

اگر کہنے پہ تمہیں آؤں تو الفاظ بھول جاؤں"۔۔۔۔۔۔

وہ مخمور لہجے میں بوجھل آواز لیے ان خوبصورت سے لفظوں کو کسی رس کی مانند اس کے کان میں انڈیل رہا تھا میرب اس کی آواز کے سحر میں بری طرح جکڑی جا چکی تھی اور جھینپ کر اس کے سینے میں منہ چھپا گئی... کچھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے خامشی اور کچھ چاند کی دھیمی دھیمی سی روشنی کھلی کھڑکی سے اندر آتے ماحول کو خوابناک بناتے ہوئے ان دونوں پہ پڑ رہی تھی جو ایک دوسرے میں کھوسے گئے تھے۔۔۔

ٹیبل پہ ہنوز خاموشی تھی سب کھانا کھانے میں مصروف تھے اچانک آفندی صاحب عباد سے مخاطب ہوئے تھے جو کھانا کم کھا رہا تھا سوچ زیادہ رہا تھا۔۔

تم صحیح سے کیوں نہیں کھا رہے ہم کب سے نوٹ کر رہے ہیں تم کھا کم اور سوچ زیادہ رہے ہو۔۔۔۔

لیکن وہ ہنوز خاموش تھا جس کی خاموشی ایہا کو چبھ سی گئی تھی۔۔۔

برخوردار وقت ہمیشہ رکتا نہیں ہے کبھی یہ اپنی جھولی غموں سے بھر لاتا ہے اور کبھی دکھوں سے اور جو دکھ ہوتے ہیں وہ زندگی کا حصہ ہوتے ہیں جو مقابل کو روند کے رکھ دیتے ہیں۔۔۔

ہر انسان کا ایک وقت مقررہ ہوتا ہے اور سبھی کو اسی وقت پر جانا ہوتا ہے لہذا یہی زندگی کی تلخ حقیقت ہے جو ہم سب قبول کرنے کے لیے بلکل بھی تیار نہیں ہوتے اور مرے ہوئے لوگوں کو یاد کر کے اپنی ہی زندگی سے سکون چھین لیتے ہیں۔۔۔

وقت پرانے زخموں پہ مرہم تو رکھ دیتا ہے اور وہ بھر بھی جاتے ہیں لیکن اگر ہم خود ہی اس زخم کو بار بار کریدے گے تو وہ زخم پھر سے پھوٹنا شروع ہو جائے گا جو ایک ناسور کی شکل اختیار کر لے گا۔۔۔

میں تم سے ایک ہی گزارش کروں گا ماضی کو بھول کر حال پہ دھیان دو جیسے تم یہ بے بنیاد سی زندگی گزار رہے ہو یہ بلکل بے کار ہے اور آفس تو تم بلکل نہیں دیکھ رہے آج سے ہی آفس جوائن کرو۔۔۔وہ اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے بول رہے تھے۔۔۔

ان کی کہی ہوئی بات بہت گہرائی لیے ہوئے تھی جو عباد آفندی کے دل پہ جا لگی تھی زندگی نے اسے بہت بڑا سبق پڑھا دیا تھا وہ خود بھی اپنے تلخ ماضی سے پیچھا چھڑانا چاہتا تھا جو اسے ایک مضبوط مرد سے کمزور مرد بنا گیا تھا۔۔۔

جی ڈیڈ آپ کی بات قابلِ غور ہے میں ضرور کوشش کروں گا کہ میں ان باتوں پہ پورا اتر سکوں۔۔۔

شاباش برخوردار ہمیں تم سے اسی بات کی امید تھی جیتے رہو۔۔۔اور ہاں ہماری بہو کو وقت دیا کرو

اووو۔۔۔ڈیڈ یہ ہمیں کیا وقت دے گا اس کا تو خود وقت بہت قیمتی ہے وہ اس پہ طنز کرتے ہوئے بولی تھی جو آفندی ہاؤس میں اسے لائے بھول چکا تھا۔۔۔

تبھی اس کی نگاہ اٹھی تھی اور ایہا کی نگاہوں سے جا ٹکرائی تھی جو خونخوار نظروں سے اسے گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔وہ اس کا پھولا ہوا چہرہ دیکھ کر اپنا بے ساختہ امڈنے والا قہقہہ بمشکل دبا گیا تھا اگر وہ تھوڑا سا بھی ہنس پڑتا تو مقابل اس پہ کسی بھی قسم کا حملہ کرنے میں دیر نہ لگاتا لہذا اس نے ہنسی کو واپس موڑنے میں ہی عافیت سمجھی۔۔۔۔

عباد بہت افسوس کی بات ہے مجھے تم سے یہ امید تو بلکل نہیں تھی تم اتنے بے فکر ہو گے مجھے اندازہ نہیں تھا اب میں تمہیں بے فضول سڑکوں پہ گھومتا ہوا نہ دیکھوں یہ جو مجنوں جیسا حلیہ بنایا ہوا ہے اسے ٹھیک کرو وہ اس کی بڑھتی ہوئی داڑھی پہ طنز کرتے ہوئے اپنی کرسی پیچھے کیے کمرے کی جانب بڑھے۔۔۔۔

تبھی اس نے ابیہا کی جانب رخ کیا جو اپنے پورے دانت نکالے ہنسنے میں مگن تھا اس کی ہنسی نے اس کا دل جلا کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بہت ہنسی ہی نہیں آرہی تمہیں وہ ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولا جو واضح طور پر اسکے غصے کا پتہ دے رہے تھے پر مقابل بھی شاید کچھ زیادہ ہی ڈھیٹ واقع ہوا تھا۔۔۔ہاں سچ میں عباد بہت ہنسی آرہی ہے تمہاری دھلائی دیکھ کر وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔۔ مس آفندی اب تم نہیں بچتی وہ غضب کے تیور اپنے ماتھے پہ سجائے اس کی جانب بڑھا تھا۔۔

جیسے ہی اس نے عباد کو غصے سے اپنی طرف بڑھتے ہوئے پایا اس کی ہنسی ایک پل میں غائب ہوئی تھی اس سے پہلے کے وہ اس کے پاس پہنچتا پیچھے سے آفندی صاحب کی آواز نے اسے رکنے پہ مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔

عباد تیری خیر نہیں تو آج بہت برا پھنس چکا ہے یہ سب مس آفندی تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے وہ دل ہی دل میں اپنی بھڑاس نکالے ابیہا کو ایک گھوری نوازتا ہوا آفندی صاحب کی جانب پلٹا تھا جو اسے انتہائی ڈھٹائی سے منہ چڑھائے جا چکی تھی.....

جی ڈیڈ۔۔۔۔۔۔!!

وہ اپنا غصہ ضبط کرتا ہوا آفندی صاحب سے مخاطب ہوا۔۔۔

ہاں برخوردار آپ نے جو کارنامہ سرانجام دیا ہے وہ ہمارا جینا حرام کیے ہوئے ہے۔۔۔۔۔

جیسے ہم نے تو آپکی شادی آپ کی پسند سے کروانی ہی نہیں تھی یہ آپ نے ہمیں اس قابل ہی نہیں سمجھا کہ ہم آپکی خوشیوں میں شریک ہو سکیں آپ کے دل میں جو آیا آپ نے وہ کیا خیر سے غلطی ہماری اور فاریہ بیگم کی ہے کہ ہم آپ دنوں کی پرورش درست طریقے سے نہ کر پائے اور یہ ملال ہمیں پوری زندگی رہے گا۔۔۔۔۔

بہت سے لوگوں کا فون آرہا ہے آپکی شادی کے متعلق جس کو علم ہے وہ تو بھگو بھگو کر ہمارے منہ پہ دے مار رہا ہے اور جن کو نہیں علم خیر سے وہ بھی سکون سے بیٹھنے والے نہیں وہ طنزیہ انداز میں گویا تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ڈیڈ میں ایسا نہیں چاہتا تھا بس جو کچھ بھی ہوا مجبوری کے تحط ہوا یہ سب میں آپکے علم میں لانا چاہتا تھا پر کچھ کاموں نے اتنا مصروف کر دیا کہ میں آپ کو چاہ کے بھی بتا نہیں پایا میں اپنی غلطی پہ بہت شرمندہ ہوں میں ہرگز آپکو دکھ نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس بعض دفعہ انسان بے بس ہو جاتا ہے اور جس کام کے متعلق اس نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوتا وہ مجبوراً اسے کرنا ہی پڑ جاتا ہے

وہ کچھ سوچتے ہوئے سنجیدگی سے گویا ہوا۔۔ہاں بس اللہ تمہیں ایسی ہی ہدایت دیے رکھے وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔۔۔

ابھی تمہاری بی جی کا فون آیا تھا وہ ہم سے ناراضگی کا اظہار کر رہی تھیں تم جانتے ہو ان کو تمہارا بیاہ دیکھنے کا کتنا شوق تھا ان کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اسی ہفتہ ریسیپشن کی دعوت رکھی جائے تا کہ لوگوں کا گلہ شکوہ دور ہو جائے اور جو نہیں جانتے وہ بھی جان جائیں۔۔۔ جن جن کو مدعو کرنا ہے تم ان کی لسٹ بنادو۔۔۔

جی۔۔۔!!

عباد نے اثبات میں ہی سر ہلانے پہ اکتفا کیا

میر ویار کب سے بیٹھا ہوا ہوں اب تو بیٹھ بیٹھ کر میری کمر بھی دکھنا شروع ہو گئی ہے وہ میرو کو اونچی آواز لگاتا ہوا بولا جو آدھے گھنٹے سے کچن میں کھڑی پراٹھے کے عجیب و غریب نقشے بنانے میں مصروف تھی جو اس سے بنے ہی نہیں پا رہے تھے۔۔۔ جبکہ وہ کب سے بیٹھا ہو نقوں کی مانند اس کا انتظار کیے جا رہا تھا کہ کب ناشتہ آئے اور کب وہ آفس کے لیے نکلے پر مقابل نے تو اسے تنگ کرنے کا ٹھیکہ ہی اپنے سر لیا ہوا تھا۔۔۔

ہاں تو صبر کریئے اب میں کونسا روز پراٹھے بناتی رہتی ہوں۔۔۔ تبھی وہ جھنجلاتی ہوئی پراٹھا لیے کچن سے بر آمد ہوئی۔۔۔ اس نے جیسے ہی ہاتھ بڑھا کر اس سے پراٹھا لینا چاہا پر وہ نہایت ہوشیاری سے اسے نظر انداز کرتے ہوئے زوبیہ بیگم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ جو شاید غلطی سے یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ میرو یہ پراٹھا اس کہ لیے لائی ہے

اماں جان خوب مزے سے کھایئے بڑے مزے کے بنے ہیں وہ مزے سے اپنا پراٹھا کھاتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔ہاں ہاں ضرور بیٹا مجھے ویسے بھی بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔۔۔

وہ حیرانگی سے منہ کھولے ان دونوں کو تکنے میں مصروف تھا جو بے فکری سے چپڑ چپڑ کھانے میں مگن ہو گئی تھی تبھی میرب کی نظر آبان کی طرف اٹھی جو اسے ہونقوں کی مانند تک رہا تھا۔۔۔

اووو۔۔۔ آپ کو تو دیا ہی نہیں وہ سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے بولی تھی چلیں صبر کریں میں لا کر دیتی ہوں وہ گویا انجان بنتی ہوئی کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ جبکہ وہ اس کی چالاکی پہ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا تھا۔۔۔

بہت مزے کا ہے کھا کے بتایئے گا کیسا بنا ہے وہ اسے پراٹھا پیش کرتے ہوئے اپنے لہجے میں دنیا بھر کا پیار سموئے بولی تھی۔۔۔

وہاٹ یہ میں کھاؤں گا۔۔۔؟؟

اتنی دیر کے بعد لائی ہو اور وہ بھی کوئلے کی طرح سڑا ہوا وہ اس سڑے ہوئے پراٹھے کو دیکھ کر جل بھن ہی تو گیا تھا جو انتہائی عجیب و غریب شکل اختیار کیے ہوئے تھا۔۔۔

ہاں تو کھا کر دیکھیے جو چیز شکل سے اچھی نہیں ہوتی وہ چیز کھانے میں بہت لذیذ ہوتی ہے وہ ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے بولی۔۔۔

شکریہ۔۔۔!!

تم نے میرے نالج میں اضافہ کر دیا ورنہ شاید میں جان نہ پاتا وہ اس پہ طنزیہ کے تیر اچھالتا ہوا بولا

میرب جھٹکے سے اس کے سامنے سے پراٹھا اٹھا گئی تھی جایئے باہر سے کھائیں پر میرے پراٹھے میں سے نقص مت نکالیں وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

جارہا ہوں ویسے بھی عورتوں سے کون جیت سکتا ہے اور اس سے اپنا ہی پیٹ بھروا گر کم آن پڑے تو ایسے ہی اور نمونے تیار کر لینا وہ اس کے بنائے گئے نمونوں پہ اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولا جو کہ انتہائی مضحکہ خیز لگ رہے تھے

وہ تپ ہی تو گئی تھی۔۔ آپکو تو یہ بھی نہیں بنانے آتے۔۔۔وہ نخوت سے بولی تھی۔۔۔۔

میرو بیگم آپ ہماری ذہانت پہ جا کر بہت بڑی غلطی کر رہیں ہیں ہم اس سے بھی زبردست نمونے تیار کر سکتے ہیں۔۔۔۔تو پھر کھڑے میرا منہ کیوں دیکھ رہیں ہیں بنا کہ کھالیں وہ کندھے اچکاتے ہوئے واپس کچن میں جانے کے لیے مڑی تھی۔۔۔

تبھی آبان سرعت سے اس کے راستے میں آیا تھا تمہیں تو واپسی پہ سیدھا کروں گا وہ اسے شوخی سے آنکھ مارتا ہوا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت تنگ کیا تم نے آج میرے بیٹے کو زوبیہ بیگم میرو کو دیکھتے ہوئے بولی تھی جو آبان کو کوسنے میں مصروف تھی آپکے بیٹے نے مجھے کم تنگ نہیں کیا ابھی تو انہیں خوب چٹخارے بھرے مزے دینے ہیں۔۔۔۔۔

بس کرو میرو یار اب تو بچارا سدھر چکا ہے۔۔۔۔

ہاہاہاہا کچھ زیادہ ہی نہیں وہ زور سے قہقہہ لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

میرب اور آبان کو خوش دیکھ کر زوبیہ بیگم کے دل میں گویا سکون کی ایک لہر سی دوڑ گئی تھی جو ہلکی پھلکی نوک جھونک کیے انہیں بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔اللہ تم دونوں کو ایسے ہی خوش رکھے وہ دل ہی دل میں ان دونوں کے لیے دعا گو ہوئیں۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے وہ اچانک سے اس کے پیچھے آتے ہوئے بولا تھا جو انہاک سے الماری درست کرنے میں مصروف تھی۔۔۔وہ ڈرتے ہوئے فوراً پلٹی تھی۔۔۔۔

تمہارا سر۔۔۔۔!!وہ اسے گھورتے ہوئے بولی

تم اتنا سڑتی کیوں ہو مس آفندی وہ اسے زچ کرتا ہوا بولا

ہمیں بھلا سڑنے کی کیا ضرورت ہے یہ کام تمہارا ہے جو بڑے آرام سے تم ہمارے سر تھوپ رہے ہو وہ اس پہ طنز کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اچھا۔۔۔اب موڈ ٹھیک کرو تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے میری طرف سے وہ بیڈ پہ بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

اووو۔۔۔تم ہمیں سرپرائز دو گے کہیں ہم مر ہی تو نہ جائیں تمہاری ایسی سوچ پہ ویسے ہمیں یقین نہیں آ رہا کہ تم ہمیں سرپرائز دو گے۔وہ لفظ چباتے ہوئے اسے آنکھیں نکالے بول رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری مرضی نہ کرو یقین وہ کندھے اچکاتے بے فکری سے بولا۔۔اس کا انداز ایہا کو سچ میں مبتلا کر گیا وہ فوراً اس کی جانب لپکی کیا تم واقعی ہمیں سرپرائز دینے والے ہو۔۔۔؟؟ ہمیں سچ میں یقین نہیں آرہا وہ انتہائی تعجب لیے اس کے پاس جا بیٹھی تھی۔۔۔

پلیز زززز،،،،ں تاؤ کیا ہے سرپرائز وہ اس کے کندھے کو ہلاتی ہوئی بے چینی سے بول رہی تھی جو سونے کی بھرپور ایکٹنگ کر رہا تھا۔۔۔

دیکھو تم ہمیں سرپرائز دیے بغیر ہی سو گئے وہ اس پہ جھکتے ہوئے بول رہی تھی لیکن مقابل کی طرف سے کوئی جواب نہ ملنے پہ ایہا نے غصے میں زور سے اس کے بال کھینچے تھے جو اس کی بات ہی نہیں سننے پا رہا تھا اچانک درد کی شدت سے عباد چیخ کہ ہی تو رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

تم اور تمہارا سرپرائز گیا بھاڑ میں۔۔۔۔۔ !!

اپنی کسی گرل فرینڈ کو تحفے میں دے دینا ویسے بھی وہ تمہارے دیے گئے تحفوں پہ خوش سے پھولے نہ سمائے تمہارے گلے کا ہار بن جاتیں ہیں وہ اسے خونخوار نظروں سے گھورتی ہوئی اپنے آدھ ادھورے کام کی جانب متوجہ ہو گئی تھی۔۔۔

ان کو تو میں دے چکا ہوں اب تمہاری باری تھی سو تم خود ہی نہیں لینا چاہتی تو اپنی گرل فرینڈز کو ہی دے دوں گا وہ اس کے غصے کو ہوا دیتا ہوا باتھ روم کی جانب بڑھا

آج میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی وہ پاس پڑا گلدان لیے غصے سے اس کی جانب بڑھی پر وہ اسے منہ چڑھاتا ہوا جھٹکے سے دروازہ لاکڈ کر گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیں کیا لینا دینا دفعہ ہو جس مرضی ایکس، وائے، زیڈ کو دو۔۔۔!!بد تمیز جاہل انسان وہ اپنے آپ کو تسلی دیے پیر پٹختی باہر کی جانب بڑھ گئی

موصوف آج کچھ زیادہ ہی مصروف لگ رہے ہیں کچھ

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

بات ہی نہیں کرنے پا رہے۔۔۔وہ اس کی خاموشی پہ چوٹ کرتے ہوئے بولے جو کب سے انہیں نظر انداز کیے ہوئے تھا۔۔۔۔

دیکھیے مسٹر درانی آپ جا سکتے ہیں میرے پاس ان فضول باتوں کا وقت نہیں آپ سے ایک کام کہا تھا جو آپ نے نہیں کیا آپ کم از کم ہمیں بتا دیتے کے آپ میرا کام نہیں کر سکتے تو میں کسی اور سے کروا لیتا وہ دوٹوک لہجے میں بول رہا تھا

آخر آپ غصہ کیوں کر رہے ہیں مسٹر حیدر ہم صرف آپ کو تنگ کر رہیں ہیں آپ ہمارے جگری یار ہیں آپ کا کام ہو چکا ہے وہ بشاشت سے بولے تھے۔۔۔۔

آپ نہیں سدھر سکتے مسٹر درانی۔۔وہ انہیں گھورتا ہوا بولا تھا

ہاہاہا۔۔۔ آپ جانتے ہیں ہمیں آپ کو تنگ کرنے کا خاصا مزہ آتا ہے وہ اسے چڑاتے ہوئے بولے۔۔۔اب آپ آگے بھی بول پڑیں تو شاید مسٹر درانی صاحب ہمارا خاصا قیمتی وقت بچ سکتا ہے وہ ان پہ طنز کرتا ہوا بولا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔اوکے وہ جاندار قہقہہ لگاتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

مسٹر حیدر۔۔۔۔۔!!

اسلم خان سب کچھ اگل چکا ہے جو کچھ بھی کیا اس نے مس سحر ش کے کہنے پہ کیا تھا یہاں تک کہ تمہارے گھر کی نوکری بھی مس سحر ش کی ایک چال تھی اور مس سحر ش نے اسلم خان کو اس کام کے بہت زیادہ پیسہ بھی دے رکھے تھے خیر سے وہ پکڑا جا چکا ہے اب کم از کم عدالت اسے دس سال کی سزا ضرور سنائے گی۔۔۔اور مس سحر ش نے خود ہی اپنے آپ کو موت کے گھاٹ اتار لیا آخر بات وہی آجاتی ہے برائی کا انجام برائی ہی ہوتا ہے۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔یہ تو حقیقت ہے جو ہم بوئے گے وہ کاٹے گے بھی اور سحر ش آفندی بھی اپنا بویا ہوا کاٹ چکی تھی۔۔۔۔

چلیے ہم چلتے ہیں خاصا وقت لے چکے ہیں آپکا پر بات پوچھنے کے لیے بھی بے صبرے آپ ہی ہو رہے تھے وہ اس پہ طنز کرتے ہوئے بولے تھے

ہاہاہا۔۔۔ بلکل نہیں مسٹر درانی میں نے صرف مذاق کیا تھا آپ پہلے ہیں پھر وقت ہے وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکریہ جناب اتنی عزت دینے کے لیے ورنہ ہم اتنی عزت کے قابل نہیں چلتے ہیں اب آپ سے کل ملاقات ہوتی ہے وہ اس سے مصافہ کرتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔۔

اچانک فون کی چیختی ہوئی گھنٹی نے ماحول میں ارتعاش برپا کیا۔۔۔اس نے مصروف انداز لیے فون پیک کیا۔۔۔۔

دوسری جانب سپیکر میں اس کی سکٹیری ماریہ کی آواز گونجی۔۔

سر کوئی مسٹر عباد آفندی آپ کو ملنا چاہتے ہیں۔۔۔

ہاں بلکل۔۔۔انہیں اندر بھیج دیں وہ بشاشت سے بولا تھا۔۔۔۔

تبھی عباد دروازے پہ دستک دیے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

کم آن۔۔۔مسٹر عباد

کیسے ہو وہ گرمجوشی سے اس کو گلے ملتا ہوا بولا۔۔۔۔۔ہمم بلکل ٹھیک۔۔۔۔۔۔!!وہ کرسی گھسٹتا اس کے مقابل بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اور میرب کیسی ہے وہ چھوٹتے ہی بولا تھا

ہاں بلکل ٹھیک ہے۔۔۔۔

فاریہ آنٹی کی طبیعت اب کیسی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں پہلے سے کچھ بہتر ہے پر یار کچھ بول نہیں پاتیں کچھ دکھ بہت بڑے ہوتے ہیں جو انسان کو اندر ہی اندر سے کھا جاتے ہیں سحرش کا غم بھی انہیں اندر ہی اندر کھائے ہوئے ہے۔۔۔۔

سحرش اگر زندہ بچ جاتی تو میں اسے کبھی معاف نہ کر پاتا جو اس نے کیا آج بھی لوگ ہمیں کھڑے کیے سوال پوچھتے ہیں پر ہمارے پاس جواب ہو تو ہم دیں وہ سدھرنے کو سدھر سکتی تھی اپنی غلطیوں کی معافی مانگ سکتی تھی لیکن وہ چاہ کے بھی ایسا نہیں کر سکتی تھی کیونکہ وہ بہت ضدی تھی آبان وہ کبھی بھی اپنی چیز کو کسی سے بھی شئیر نہیں کرتی تھی اور اس کی انہیں عادتوں پہ ہم نے قابو نہیں پایا لہذا وہ آہستہ آہستہ انتہائی ضدی اور خود سر ہوتی گئی جبکہ اس کے برے کاموں نے اسے برائی کی جانب راغب کر دیا۔۔۔۔

اس نے خدا کی لکھی ہوئی قسمت کو اپنی مٹھی میں لیے خود ہی اپنی تقدیر لکھے دردناک موت کی مستحق بن گئی جبکہ ہمیں بھی اپنے پیچھے تڑپتا ہوا چھوڑ گئی وہ نخوت سے بول رہا تھا

بس عباد دعا کرو اللہ اس کی بخشش کر دیں آبان دکھ سے بولا تھا جس سے عباد کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم.....میں بھی بات کو کس جانب موڑ گیا خیر سے چھوڑو ان باتوں کو یہ پکڑو اور تمہیں اور میرب کو لازمی میرے ریسیپشن پہ آنا ہے اور کوئی ایکسکیوز نہیں چلے گا وہ دوٹوک لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔

ہاں ہاں برو۔۔۔۔!!

ضرور فکر مت کرو ہم جاتے ہی تیرے گھر ڈیرہ جما لیں گے وہ زوردار قہقہہ لگاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ہاہاہاہاں ضرور مجھے اچھا لگے گا

تم کوفی لو گے یہ کولڈ ڈرنک اب یہ مت کہہ دینا کچھ نہیں وہ فون پہ کوئی نمبر ڈائیل کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔کوفی منگوالو۔۔۔

کال لو میرو بیٹا۔۔۔!!

کب سے فون بج رہا ہے۔۔۔زوبیہ ں بیگم اسے فون پکڑاتے ہوئے بولی جو کھانا بنانے میں مصروف تھی۔۔

جی اماں جان وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے ان سے فون پکڑے جلدی سے کال اٹینڈ کر گئی۔۔۔

ہیلو۔۔۔!!!

دوسری طرف چھوٹتے ہی سپیکر میں آبان بولا تھا کہاں پہ ہو محترمہ کب سے فون کر رہا ہوں وہ جھنجلاتا ہوا بولا

۔۔۔

نہیں کھانا بنا رہی تھی سو دیکھ نہیں پائی وہ مصروف انداز لیے بولی

شام میں تیار رہنا میں آفس سے واپسی پہ تمہیں پیک کرو گا۔۔۔

کیوں خریت ہے وہ حیرانی سے گویا ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوں خریت ہے۔۔۔!!عباد کا ریسیپشن ہے سو موم کو بھی بتا دینا اور پلیز یار بھوتنی مت بننا۔۔۔وہ شریر لہجے میں اس کے میک اپ پہ چوٹ کرتا ہوا بولا تھا....

آپ کو میں بھوتنی نظر آتی ہوں وہ اپنے عرف پر تپ ہی تو گئی تھی گویا آپ کو نہیں دیکھنا تو نہ دیکھیے گا میں تو بھوتنی ہی بن کر جاؤں گی اور ویسے بھی آپ سے تو میری خوبصورتی ہضم نہیں ہوتی اس سے پہلے کہ آبان اس کی شان میں اور خوبصورت قصیدے پڑھتا وہ نخوت سے سلسلہ منقطع کر گئی۔۔۔۔

ہونہہ ہمیں بھوت کہہ رہے ہیں وہ برتن سنک پہ پٹختی زیر لب بڑبڑائی

پاس کھڑی صغراں اس کی بڑبڑاہٹ سے محفوظ ہوتے ہوئے منہ پہ دوبٹے کا پلو رکھے دانت نکالنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔۔

یہ پکڑو اور جلد سے پہن کر باہر نکلو وہ اسے بھاری بھرکم خوبصورت سا جوڑا پکڑاتے ہوئے بولا۔۔۔پر کیوں پہلے مجھے بتاؤ پھر پہنو گی وہ ڈھٹائی سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

خیر سے بی جان ہماری شادی کے بارے میں نہیں جانتی سو اسی لیے ڈیڈ نے ریسیپشن کا چھوٹا سا فنکشن رکھا ہے تاکہ جو نہیں جانتے وہ جان جائیں۔۔۔۔اب فٹافٹ چینج کر آؤ وہ پیار سے اس کا منہ تھپتھپاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیں ڈیڈ کا فیصلہ بہت پسند آیا اور دوسری بات یہ تمہارا مشورہ نہیں ڈیڈ کا مشورہ تھا۔۔۔اور جو یہ سرپرائز تم ہم سے چھپا رہے تھے ہم پہلے ہی سے جانتے تھے ہمیں ڈیڈ تم سے پہلے ہی بتا چکے تھے تبھی وہ اپنے کپڑے اٹھائے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ہونہہ آیا بڑا سرپرائز دینے والا وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

ہاہاہاہاہاتم آج نہیں بچو گی مس آفندی اس کے قہقہہ نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں ہی وہ چینج کیے باہر آئی جو گرے لہنگے میں اپنی حسین زلفوں کی آبشار کو پشت پہ ڈالے بغیر میک میں سادگی لیے عباد آفندی کے دل پہ بجلیاں گرا گئی تھی وہ چند لمحے تو اسے دیکھ کر سب کچھ بھول چکا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ بری طرح عباد کی نظروں سے کنفیوژ ہوئی تھی جو کب سے آنکھیں پھاڑے اسے ہی دیکھنے میں مگن تھا..... جیسے ہی وہ اس کی نظروں سے بچتی آگے بڑھی عباد نے سرعت سے اسے کھینچ کر اپنے مقابل کر لیا۔۔۔

ممم۔۔۔۔پلیز چھوڑو پل میں ہی اس کی حالت غیر ہوئی تھی۔۔

کیوں۔۔۔۔؟؟

چھوڑنے کے لیے تو نہیں تھاما تھا وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا۔۔۔جہاں صرف شرم اور جھجک کا بسیرا تھا اس سے پہلے ایسا اس کی شربتی آنکھوں میں کھو سی جاتی اس نے فوراً سے اپنی پلکوں کی باڑ کو نیچے گرا لیا تھا عباد اس کی گرتی اٹھتی چلمن کی زبان سمجھ گیا تھا جو اس سے اظہار پہ کترا سی گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہارے دکھوں کا مداوا کروں گا مس آفندی جو تمہیں میری وجہ سے پہنچے تمہاری زندگی میں کسی دکھ کو بھی تمہارے پاس نہیں بھٹکنے دوں گا یہ عباد آفندی کا تم سے وعدہ ہے وہ اسے آگے بھر کر اپنے حصار میں لے گیا تھا اور ابیہا مراد نے بھی اس کو تہہ دل سے معاف کر دیا تھا اور خوشی سے اس کے سینے پہ سر رکھے آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔

گویا عباد آفندی نے ابیہا کے دل کو اپنے اظہار سے معتبر کر دیا تھا اب ان دونوں کی زندگی گویا مکمل سی ہو گئی تھی جہاں اب کوئی بھی دکھ انہیں چھو کے بھی نہیں گزرنا تھا ان کے خوبصورت سے ملن پہ دوڑ کھڑی محبت بھی کھل کے مسکرا دی تھی۔۔۔۔

دراز قد و قامت پہ بلیک پلین شیفون کی ساڑھی لگائے میچنگ ڈائمنڈ کی جیولری پہنے بالوں کو جوڑے میں مقید کیے کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی وہ خوبصورتی کی اعلیٰ ترین مثال تھی وہ اپنی ہی خوبصورتی سے انجان بے فکری میں مہارت سے کیے گئے میک اپ کو آخری ٹچ دیے باہر گیراج کی جانب بڑھی جہاں آبان گاڑی میں اس کا انتظار کر رہا تھا جو اس کے انتظار کو خاطر میں نہ لائے ہائی ہیل پہنے لہک لہک کر چل رہی تھی۔۔۔

جیسے ہی آبان حیدر کی نظر میرب پر پڑی وہ پلک جھپکے بغیر اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا جو بے فکری سے اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ چکی تھی۔۔۔ تبھی وہ اپنے حواس بحال کرتا ہوا اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

موم نہیں آئیں وہ گاڑی موڑتے ہوئی سنو نگھم کی خوبصورت سی غزل لگاتا ہوا بولا تھا

اماں جان کی طبیعت نہیں ٹھیک تھی سو اسی لیے نہیں آئیں۔۔۔

تم جانتی ہو تمہیں اس حالت میں دیکھ کر میرے دل کا حال بھی اس غزل سے کچھ کم نہیں وہ مخمور لہجے میں گویا تھا۔۔۔

اب مجھے رات دن تمہارا ہی خیال ہے

کیا کہوں پیار میں دیوانوں جیسا حال ہے

دیوانوں جیسا خیال ہے تمہارا ہی خیال ہے

تم کو دیکھے بنا چین ملتا نہیں

دل پہ اب تو کوئی زور چلتا نہیں

جادو ہے کیسا دل کی لگی میں

ڈوب گیا ہوں اس بے خودی میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گاڑی کی سپیڈ کم کیے اس کی جانب جھکا تھا میرب گھبراتی ہوئی دروازے سے جا لگی۔۔ گاڑی کی خاموشی میں ہلکے سروں پہ بجتا ہوا میوزک اور آبان حیدر کا حد سے زیادہ بہکا ہوا لہجہ میرب کے دل کو بے سکون ہی تو کر گیا تھا ظلم حسینہ آپکے حسن کے تیروں نے ہمارے دل کو چھلنی کر دیا ہے دل اب آپکے قبضے میں ہے ہم چاہ کے بھی اسے آپ کی قید سے رہا نہیں کر پائے گے۔۔۔۔

وہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھتا ہؤا بے خودی سے اس کی حسین آنکھوں کو وارفتگی سے چوم گیا تھا تبھی وہ اسے دھکا دیتے اپنی سانسوں کے شور کو بحال کرتے ہوئے بولی جو اس کی قربت پہ گھبرا سی گئی تھی۔۔

آ۔۔۔آپ کی چپکنے کی بیماری کبھی نہیں جائے گی وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بیگم جی اب یہ بیماری صرف ہمارے مرنے پہ ہی ختم ہو سکتی ہے ویسے تو ناممکن ہے وہ اچانک بات کے درمیان میں ہی خونخوار نظروں سے گھورتے ہوئے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ گئی تھی وہ اس کے ان لفظوں پہ اندر سے کانپ گئی تھی۔۔۔۔آپ بہت فضول بولتے ہیں وہ ہاتھ ہٹائے اس کے کندھے پہ سر رکھے خفگی سے بولی تھی۔۔اسے میرب کا اپنے لیے یوں بے فکر ہونا اچھا لگا تھا تبھی۔آبان مسکراتا ہوا اسے اپنی باہوں کے حصار میں لے گیا تھا۔۔۔

میرا عقیدہ،میری عقیدت

میری چاہت،میری محبت

جو لفظ دیکھوں تو ہزار میں

اور اگر سمیٹ دوں تو صرف تم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر نظر ان دونوں کے لیے ستائش لیے ہوئے تھی جو ہال میں ایک دوسرے کی بانہوں میں بانہیں ڈالے ہر دیکھنے والے کی نظر میں تھے تبھی عباد نے دور سے آبان اور میرب کو آتے ہوئے دیکھا تھا جو ایک ساتھ انتہائی خوبصورت اور خاصے خوش دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

اس کا عشق نہیں مرا تھا ہاں پر اسے صبر آ گیا تھا

اس کی آنکھ میرب کے لیے شفاف جذبات لیے ہوئے تھی

پر کچھ پل کے لیے اس کا دل میرب رحمٰن کو دیکھ کر دھڑکا ضرور تھا لیکن وہ اپنے بپھرتے ہوئے جذبات کو اپنے دل کے کسی کونے میں ہمیشہ کے لیے تھپکی دیے سلا چکا تھا وہ ہر سوچ کو ذہن سے جھٹکتا ہؤا ایہا کو لیے ان دونوں کی جانب بڑھ گیا۔۔۔!!

لٹا کر ہر چیز منزل عشق کی تلاش میں

میں ہنس پڑتا ہوں خود کو ناکام دیکھ کر۔۔۔

کچھ خواہشات بھی لاحاصِل ہوتیں ہیں جس میں کسی بچے کی مانند ضد کرنا بے جا فضول ہوتا ہے ہم جانتے بھی ہوتے ہیں جو چیز ہمارے حصے میں نہیں ہے پھر بھی ہم ڈھیٹ بنے اس کے پیچھے ہی بھاگتے رہتے ہیں آخر انجام ہم اپنے آپ کو بھی نکارہ کر بیٹھتے ہیں۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977